فہرست "عربی بول چال"

دیباچہ

عربی بول چال کا پہلا حصہ خدا کے فضل سے اس قدر مقبول عام ہوا۔ کہ تھوڑے ہی عرصے میں اس کے دو اڈیشن چھپ کر ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گئے اور اب تیسرا اڈیشن ضروری تغیرات کے بعد طبع ہو رہا ہے۔

یہ رسالہ عربی زبان کا روزمرہ سیکھنے کے واسطے تو بلاشبہ فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔ مگر عربی زباندانی کے ابتدائی مراحل طے کرنے اور عربی اخبارات کے الفاظ جدیدہ سمجھنے کے واسطے مفصلہ ذیل مضامین کا مطالعہ کرنا زیادہ ضروری ہے۔

(۱) اضداد۔ مترادفات۔ صفات مشتقہ اور جملوں کو ترتیب دینے کی مشق۔

(۲) عربی عبارات کے مطالب کو سوال و جواب میں عربی زبان کے ذریعے سے بیان کرنا۔

(۳) مختلف مضامین کو ضمیروں صیغوں۔ وحدت و جمعیت اور تذکیر و تانیث کے تغیر و تبدل سے ادا کرنا۔

(۴) مصر و شام کے عربی اخباروں کا انتخاب۔

(۵) الفاظ جدیدہ کی مستقل فرہنگ جو عربی اخباروں میں مستعمل ہوتے ہیں۔

یہ دوسرا حصہ انہی ضروریات کی وجہ سے شائع کیا جاتا ہے۔ امید ہے کہ عربی زبان کے شائقین کو پہلے حصے کی نسبت اس سے خصوصیت کے ساتھ زیادہ مدد ملیگی۔

لاہور۔ کشمیری بازار
[illegible] ۱۹۰۴ء

(دستخط) حافظ عبد الرحمٰن امرتسری

عربی بول چال

حصہ دوم

مؤلفہ

حافظ عبدالرحمن صاحب امرتسری

سنہ ۱۹۰۴ء

بسم الله الرحمن الرحيم

البابُ الأوّلُ في أمثالِ العربِ

الدرسُ الأوّلُ (١)

الحديثُ ذُو شُجُونٍ ۔

الشرُّ قليلُه كثيرٌ ۔

العَجَلةُ أُختُ الندامةِ ۔

لِكُلِّ جوادٍ عثرةٌ ۔

كما تزرعُ تحصدُ ۔

تلدغُ العقربُ طبعًا ۔

ما كُلُّ بارقةٍ تجودُ ۔

كانَ حمارًا فاستأتنَ ۔

الحقُّ يعلُو ولا يُعلَى ۔

إنَّ معَ العُسرِ يُسرًا

الخِضابُ شبابٌ ثانٍ ۔

كُلُّ آتٍ قريبٌ ۔

الغائبُ حُجّتُه معَه ۔

لِكُلِّ سيفٍ نبوةٌ ۔

كما تدينُ تُدانُ ۔

بالساعدِ يبطشُ الكفُّ ۔

قيمةُ المرءِ ما يُحسِنُه ۔

طارتْ عصافيرُ رأسِه ۔

الآنَ حصحصَ الحقُّ ۔

إنَّ مِنَ البيانِ لسحرًا ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پہلا باب عرب کی کہاوتوں میں

ترجمہ سبق (۱)

ت شاخ در شاخ ہوتی ہے۔
رائی تھوڑی بھی بہت ہوتی ہے۔
لدبازی شرمندگی کی بہن ہے۔
رایک اصیل گھوڑا ٹھوکر کھاتا ہے۔
یسا بوؤ گے ویسا کاٹو گے۔
چھو بالطبع ڈنک مارتا ہے۔
ر گرجنے والا بادل برستا نہیں۔
لدھا تھا گدھی ہوگیا۔
ت بلند ہوتا ہے اس پر کوئی چیز بلند نہیں۔
یشک سختی کے بعد نرمی ہے۔

وسمہ دوسری جوانی ہے۔
ہر آنے والی چیز قریب ہے۔
غیر حاضر کی دلیل اس کے پاس ہے۔
ہر ایک تلوار اُچٹ جاتی ہے۔
جیسا کرو گے ویسا بھرو گے۔
کلائی کے زور سے ہتھیلی حملہ کرتی ہے۔
انسان کی قیمت اس کی لیاقت ہے۔
اس کے سر کی چڑیاں اُڑ گئیں۔
اب حق باطل سے جدا ہوگیا۔
بعض تقریریں بیشک جادو کا حکم رکھتی ہیں۔

الدرس الثاني (٢)

بيتي بخل لا آنا -
لا عتاب بعد الموت -
الشيء يذكر بالشيء -
إن مع اليوم غدا -
أضيق من سم الخياط -
زر غبا تزدد حبا -
التجارة ينبوع الأموال -
لا تلد الحية إلا الحية -
الحسنات يذهبن السيئات -
إن أخاك من آساك -

لسان التجربة أصدق -
نعم المؤدب الدهر -
المن مفسدة الصنيعة -
إن الحديد يفلح بالحديد -
أوهن من بيت العنكبوت -
اتقوا مواضع التهم -
الاثنان خير من الواحد -
أغنى الصباح عن المصباح -
جزاء سيئة سيئة مثلها -
إن لم يكن وفاق ففراق -

الدرس الثالث (٣)

الفرص تمر مر السحاب -
بعلة الزرع يسقى القرع -
ربما كان السكوت جوابا -
الطمع الكاذب فقر حاضر -
بعض الشر أهون من بعض -
جاء الحق وزهق الباطل -
فضلنا بعضكم على بعض -
تحسبهم جميعا وقلوبهم شتى -
لا تزر وازرة وزر أخرى -
الاعتراف يهدم الاقتراف -

الجبن ولا ركوب الشين -
فوق كل ذي علم عليم -
دواء الدهر الصبر عليه -
الحمار يعرف طريق العلف
بعد الدار كبعد النسب -
الانسان على نفسه بصيرة -
غاب شهرين ثم جاء بكليتين
صام حولا ثم شرب بولا -
كل حزب بما لديهم فرحون
حال الأجل دون الأمل -

ترجمہ سبق (۲)

میں تو بخل نہیں کرتا مگر میرے گھر میں گنجایش نہیں ہے

موت کے بعد کوئی سرزنش نہیں۔

چیز سے چیز یاد آتی ہے۔

آج کے ساتھ ہی کل ہے۔

سوئی کے ناکے سے زیادہ تنگ ہے۔

ایک دن کے بعد ملو کہ محبت زیادہ ہو۔

سوداگری دولت کا چشمہ ہے۔

سانپ سانپ ہی جنتا ہے۔

نیکیاں بدیوں کو زائل کر دیتی ہیں۔

تمہارا بھائی وہ ہے جو تمہاری غمخواری کرے۔

تجربہ ٹھیک ٹھیک بتلاتا ہے۔

زمانہ اچھا ادب آموز ہے۔

احسان جتلانا نیکی کو برباد کرتا ہے۔

لوہا لوہے سے کٹتا ہے۔

مکڑی کے گھر سے زیادہ کمزور ہے۔

تہمت کے موقعوں سے بچو۔

دو رائیں ایک رائے سے بہتر ہیں۔

صبح نے چراغ سے بے پروا کر دیا۔

بدی کا بدلہ اسی جیسی بدی ہوتا ہے۔

اگر اتفاق نہ ہو تو جدائی بہتر ہے۔

ترجمہ سبق (۳)

وقت بادل کی طرح گزرتا ہے۔

کھیتی کے ساتھ کدو کو بھی پانی مل جاتا ہے۔

کبھی خاموشی بھی جواب ہوتی ہے۔

بیجا طمع تنگدستی ہے۔

بعض برائیاں بعض سے کم ہوتی ہیں۔

سچ آیا اور جھوٹ جاتا رہا۔

ہم نے بعض کو بعض پر ترجیح دی ہے۔

تم ان کو مجتمع سمجھتے ہو مگر ان کے دل متفرق ہیں۔

کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھائیگا۔

گناہ کا اقرار گناہ کو زائل کرتا ہے۔

مرنا منظور مگر ذلت گوارا نہیں۔

ہر ذی علم سے بڑھکر عالم ہے۔

مصیبت کی دوا اس پر صبر کرنا ہے۔

گدھا چارے کا راستہ جانتا ہے۔

دوری مکان کی مثل دوری قرابت کے ہے۔

انسان اپنے حالات سے باخبر ہے۔

دو مہینے گم رہا پھر جیسا تھا ویسا ہی آیا۔

برس دن روزہ رکھا اور پھر پیشاب پی لیا۔

ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے وہ اسی پر خوش ہے۔

امید سے پہلے موت حائل ہوئی۔

الدرس الرابع (٤)

مَنْ أَعْجَبَ بِرَأْيِهِ ضَلَّ ۔ | مَنْ سَابَقَ الدَّهْرَ عَثَرَ ۔
مَنْ تَأَنَّى نَالَ مَا تَمَنَّىٰ ۔ | مَنْ تَسَمَّعَ سَمِعَ مَا يَكْرَهُهُ ۔
مَنْ يُجَرِّبْ يَزْدَدْ عِلْمًا ۔ | مَنِ اسْتَحْسَنَ قَبِيحًا فَقَدْ عَمِلَهُ ۔
مَنْ سَلَّ سَيْفَ الْبَغْيِ قُتِلَ بِهِ | مَنْ بَعُدَ قَلْبُهُ لَمْ يَقْرُبْ لِسَانُهُ ۔
مَنْ عَرَّبَلَ النَّاسَ نَخَلُوهُ ۔ | مَنْ هَابَ الرِّجَالَ هَيَّبُوهُ ۔
مَنْ طَلَبَ شَيْئًا وَجَدَّ ۔ وَجَدَ | مَنْ دَخَلَ مَدَاخِلَ السُّوءِ اتُّهِمَ ۔
مَنْ نَقَلَ إِلَيْكَ ۔ فَقَدْ نَقَلَ عَنْكَ ۔ | مَنِ اعْتَادَ الْبَطَالَةَ ۔ لَمْ يُفْلِحْ ۔
مَنْ أَطَاعَ غَضَبَهُ ۔ أَضَاعَ أَدَبَهُ ۔ | مَنْ كَانَ لَكَ كُلَّهُ ۔ كَانَ عَلَيْكَ كُلَّهُ ۔
مَنْ أَفْشَىٰ سِرَّهُ ۔ كَثُرَ الْمُتَآمِرُونَ عَلَيْهِ ۔ | مَنْ تَرَكَ الشَّهَوَاتِ ۔ عَاشَ حُرًّا ۔
مَنْ زَرَعَ الْمَعْرُوفَ حَصَدَ الشُّكْرَ ۔ | مَنْ غَلَبَ هَوَاهُ عَلَىٰ عَقْلِهِ ۔ هَلَكَ ۔

الدرس الخامس (٥)

اَلْكِذْبُ دَاءٌ وَالصِّدْقُ شِفَاءٌ ۔ | إِنْ كُنْتَ كَذُوبًا فَكُنْ ذَكُورًا ۔
أَغْلِقِ الْأَبْوَابَ أَيُّهَا الْبَوَّابُ ۔ | قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيَانِ ۔
رُبَّ حَالٍ أَفْصَحُ مِنْ مَقَالٍ ۔ | رُبَّ حَرْبٍ شَبَّتْ مِنْ لَفْظَةٍ
رُبَّ قَوْلٍ أَنْفَذُ مِنْ صَوْلٍ ۔ | رُبَّمَا صَحَّتِ الْأَجْسَامُ بِالْعِلَلِ ۔
إِنَّكَ فِي وَادٍ وَأَنَا فِي وَادٍ ۔ | الْحَاضِرُ يَرَىٰ مَا لَا يَرَاهُ الْغَائِبُ ۔
كَثْرَةُ الضَّحِكِ تُذْهِبُ الْهَيْبَةَ ۔ | كَثِيرُ الْقَوْلِ يُنْسِي بَعْضُهُ بَعْضًا ۔
ضَيْفُ الْبَخِيلِ آمِنٌ مِنَ التُّخَمِ ۔ | فُلَانٌ كَالْكَعْبَةِ يُزَارُ وَلَا يَزُورُ ۔
طُولُ التَّجَارِبِ زِيَادَةٌ فِي الْعَقْلِ ۔ | فَضْلُ الْقَوْلِ عَلَى الْفِعْلِ دَنَاءَةٌ ۔
رَضِيَ الْخَصْمَانِ وَأَبَى الْقَاضِي ۔ | كَثْرَةُ الْعِتَابِ تُورِثُ الْبَغْضَاءَ ۔
إِذَا تَرَضَّيْتَ أَخَاكَ فَلَا أَخَالَكَ ۔ | عَثْرَةُ الْقَدَمِ أَسْلَمُ مِنْ عَثْرَةِ اللِّسَانِ

ترجمہ سبق (۴)

جو اپنی رائے پر اترایا وہ گمراہ ہوا۔

جو آہستہ چلا اُس نے آرزو حاصل کی۔

جو تجربہ کرتا ہے اپنا علم بڑھاتا ہے۔

جس نے بغاوت کی تلوار کھینچی وہ اُسی سے مارا گیا۔

جس نے لوگوں کی چھان بین کی لوگ اسکی بھی ٹٹولتے ہیں۔

جس نے کسی چیز کی تلاش کی اور کوشش کی کامیاب ہوا۔

جس نے تیرے پاس برائیاں کیں وہ تیری برائیاں لے جائیگا۔

جس نے غصہ کی اطاعت کی اس نے ادب کھو دیا۔

جس نے اپنا بھید ظاہر کیا اُسپر سے لگانیوالے زیادہ ہوگئے

جس نے نیکی کی شکریہ حاصل کیا۔

جس نے زمانے سے سبقت کی اُس نے ٹھوکر کھائی۔

جس نے چھپکے باتیں سنیں وہ ناپسندیدہ باتیں سنیگا۔

جس نے برائی کو اچھا سمجھا گویا اُسے کر چکا۔

جس کا دل دور ہوا اُس کی زبان قریب نہیں ہوتی۔

جو لوگوں سے ڈرا لوگ اُسے ڈراتے ہیں۔

جو بری جگہ گیا وہ متہم ہوا۔

جس نے سستی اختیار کی وہ کبھی کامیاب نہ ہوا۔

جس کا فائدہ تمہارے لیے ہے اس کا نقصان بھی تمہارے لیے ہے

جس نے خواہشیں چھوڑ دیں آزادانہ زندگی بسر کی۔

جس کی عقل پر خواہش نفسانی غالب ہوئی وہ ہلاک ہوا۔

ترجمہ سبق (۵)

جھوٹ بولنا بیماری اور سچ کہنا تندرستی ہے۔

دربان! دروازہ بند کرو۔

زبان حال زبان قال سے کبھی زیادہ گویا ہوتی ہے۔

بعض باتیں حملے سے زیادہ سخت ہوتی ہیں۔

تمہارا راستہ اور ہے اور میرا راستہ اور۔

ہنسی کی زیادتی ہیبت کو زائل کر دیتی ہے۔

بخیل کا مہمان بدہضمی سے محفوظ ہے۔

تجربوں کی زیادتی سے عقل بڑھتی ہے۔

فریقین رضامند ہوگئے مگر حاکم نے نہ مانا۔

جب بھائی کے منانے کی ضرورت پڑے تو وہ بھائی نہیں۔

اگر تم دروغگو ہو تو (بات کو) یاد رکھو۔

وہ کام ہو چکا جس کی بابت تم پوچھتے ہو۔

کبھی ایک لفظ سے لڑائی برپا ہوتی ہے۔

اکثر اوقات بیماری سے جسم تندرست ہو جاتے ہیں

حاضر جو کچھ دیکھتا ہے غیر حاضر اس کو نہیں دیکھتا۔

زیادہ گوئی کی بعض باتیں بعض کو بھلا دیتی ہیں۔

فلاں شخص مثل کعبے ہے لوگ اُس سے ملتے ہیں وہ کسی سے نہیں ملتا۔

کرنے سے زیادہ کہنا کمینہ پن ہے۔

زیادہ ملامت دشمنی پیدا کرتی ہے۔

پاؤں کا پھسلنا زبان کی لغزش سے بہتر ہے۔

الدّرس السّادس (٦)

لَيْسَ لِلْحاسِدِ إلّا ما حَسَدَ ـ	لا تُؤَخِّرْ عَمَلَ الْيَوْمِ لِغَدٍ ـ
ما أشْبَهَ اللَّيْلَةَ بِالْبارِحَةِ ـ	مَنْ يُجابِرْ أُسَهُ ـ فَقَدْ رَبِحَ ـ
مَنِ اسْتَرْعَى الذِّئْبَ فَظَلَمَ ـ	مَنْ كَتَمَ سِرَّهُ ـ بَلَغَ مُرادَهُ ـ
مَنْ يَأْتِ الْحَكَمَ وَحْدَهُ يُفْلِحُ ـ	مَنْ قَنِعَ بِما عِنْدَهُ قَرَّتْ عَيْنُهُ ـ
مَنْ نَهَشَتْهُ الْحَيَّةُ ـ حَذِرَ الرَّسَنَ ـ	من نام لم يشعر بشجو الارق ـ
اَلْمَرْءُ بِأَصْغَرَيْهِ قَلْبِهِ وَلِسانِهِ	لَيْسَ بِصِياحِ الْغُرابِ يَجِيءُ الْمَطَرُ ـ
لَيْسَ حَيٌّ عَلَى الزَّمانِ بِباقٍ ـ	لا حَيٌّ فَيُرْجَى ـ وَلا مَيِّتٌ فَيُنْسَى
لا تَنْهَ عَنْ خُلُقٍ وَتَأْتِيَ مِثْلَهُ ـ	لا تُبْرِمِ الْأَمْرَ حَتَّى تُفَكِّرَ فِيهِ ـ
لا تَفْخَرْ بِكَوْسَجٍ قَبْلَ أَنْ تَلْتَحِيَ ـ	لا تَكُنْ رَطْبًا فَتُعْصَرَ وَلا يابِسًا فَتُكْسَرَ
ما أبْعَدَ ما فاتَ ـ وَما أقْرَبَ ما هُوَ آتٍ	مَنْ تَرَكَ الْمِراءَ سَلِمَتْ لَهُ الْمُرُوَّةُ ـ

الدّرس السّابع (٧)

السَّعْيُ مِنِّي وَالْإتْمامُ مِنَ اللهِ ـ	الصَّيْدُ لِمَنْ أخَذَهُ لا لِمَنْ أثارَهُ ـ
الصَّبِيُّ صَبِيٌّ وَلَوْ كانَ نَبِيًّا ـ	إنَّكَ لا تَجْنِي مِنَ الشَّوْكِ الْعِنَبَ ـ
يَفْعَلُ اللهُ ما يَشاءُ وَيَحْكُمُ ما يُرِيدُ ـ	يا لَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ
لا يُكَلِّفُ اللهُ نَفْسًا إلّا وُسْعَها ـ	لا يَتَراجَعُ الْعَنْكَبُوتُ مِنْ أكْلِ الذُّبابِ
إذا كانَ الدّاءُ مِنَ السَّماءِ بَطَلَ الدَّواءُ ـ	ليس بلدٌ باحق من بلدك ـ
النّاسُ اخوانٌ وشتّى في الشِّيَم ـ	من سقطت كلفته دامت الفته ـ
من ناقش الاخوان قلّ صديقُه ـ	من سامح الايام طابت حياتُه ـ
اَوْلَى النّاسِ بالرّحمة عالمٌ بين جُهّالٍ ـ	اذا ضيّعك الاقربُ اتيح لك الابعدُ
الحلمُ تركُ الانتقام مع امكانِ القدرة ـ	العاقلُ يبالغ عدوّه اذا اضطر اليه
الفضلُ للمُبتدي ـ وان احسن المقتدي ـ	يغوصُ البحرَ من طلب اللآلي ـ

ترجمہ سبق (۶)

حاسد کو حسد کے سوا اور کچھ نہیں ملتا۔
آج کی رات کل کی رات سے بہت مشابہ ہے۔
جس نے بھیڑیے کو چرواہا بنایا ظلم کیا۔
جو شخص تنہا حاکم کے پاس جاتا ہے وہ کامیاب ہوتا ہے۔
جس کو سانپ نے کاٹا ہو وہ رسی سے ڈرتا ہے۔
انسان دل اور زبان دو چھوٹی چیزوں سے آدمی ہے۔
دنیا میں کوئی شخص باقی رہنے والا نہیں ہے۔
اُس کام سے نہ روکو جس کو تم خود کرتے ہو۔
کوسے سے سفری ڈاڑھی نکلنے سے پہلے نہ کر۔
جو گزر چکا وہ بہت بعید ہے اور جو ہونے والا ہے بہت قریب ہے۔

آج کا کام کل پر نہ چھوڑو۔
جو جان بچا کر لے گیا وہ فائدے میں رہا۔
جس نے اپنا بھید چھپایا وہ مقصد کو پہنچا۔
جس نے موجود پر قناعت کی اسکی آنکھ کو ٹھنڈک ہوئی۔
جو سوگیا وہ بیدار کا غم کیا جانتا ہے۔
کوے کے چلانے سے مینہ نہیں برستا۔
نہ زندہ ہے کہ امید کی جائے اور نہ مردہ ہے کہ بھلایا جائے۔
جب تک سوچ نہ لے کام نہ کر۔
اسقدر نرم نہ ہو کہ نچوڑا جائے اور نہ اسقدر خشک کہ توڑا جائے۔
جس نے جھگڑا چھوڑ دیا اسکی مروت مسلم ہے۔

ترجمہ سبق (۷)

میری طرف سے کوشش اور خدا کی طرف سے پورا کرنا۔
بچہ بچہ ہی ہے اگرچہ پیغمبر کیوں نہ ہو۔
خدا جو چاہتا ہے سو کرتا ہے اور جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔
خدا کسی شخص کو اسکی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا
جب مرض آسمان سے ہو تو دوا بیکار ہو جاتی ہے
سب لوگ بھائی ہیں مگر عادتیں مختلف ہیں۔
جس نے بھائیوں سے نفسا نفسی کی اُسکے دوست کم ہوگئے۔
سب سے زیادہ مستحق رحم وہ عالم ہے جو جہلا میں ہو۔
قدرت پاکر درگزر کرنا بُردباری ہے۔
فضیلت دوجد کا حصہ ہے اگرچہ مقلد اس سے اچھا کر دکھلائے

شکار پکڑنے والے کا حق ہے برانگیختہ کرنے والے کا نہیں۔
تو کانٹے میں سے انگور نہیں پائیگا۔
کاش مجھ میں اور تم میں مشرق و مغرب کا فاصلہ ہوتا
مکڑی مکھی کے کھانے سے باز نہیں آتی۔
کوئی شہر تمہارے شہر سے زیادہ حقدار نہیں۔
جس کا تکلف جاتا رہا اسکی محبت ہمیشہ رہتی ہے۔
جس نے زمانے سے نرمی کی اُسکی زندگی اچھی ہوئی۔
اگر قریبی تجھے ضائع کریں تو غیر تیرے لئے مہیا کیا جائیگا۔
عقلمند اپنے دشمن سے مصالحت کرتا ہے جب اُسکی ضرورت ہو۔
جس نے موتیوں کی خواہش کی وہ سمندر میں غوطہ لگاتا ہے۔

الدرس السادس (٦)

لَيْسَ لِلْحَاسِدِ إِلَّا مَا حَسَدَ ـ	لَا تُؤَخِّرْ عَمَلَ الْيَوْمِ لِغَدٍ ـ
مَا أَشْبَهَ اللَّيْلَةَ بِالْبَارِحَةِ ـ	مَنْ تَجَاسَرَ أَسِنَ ـ فَقَدْ رَبِحَ ـ
مَنِ اسْتَرْعَى الذِّئْبَ فَظَلَمَ ـ	مَنْ كَتَمَ سِرَّهُ ـ بَلَغَ مُرَادَهُ ـ
مَنْ بَاتَ لِحُكْمِ وَحْدَهُ يُفْلِحُ ـ	مَنْ قَنِعَ بِمَا عِنْدَهُ قَرَّتْ عَيْنُهُ ـ
مَنْ نَهَشَتْهُ الْحَيَّةُ حَذِرَ الرَّسَنَ ـ	من نام لم يشعر بنجو الارق ـ
اَلْمَرْءُ بِأَصْغَرَيْهِ قَلْبِهِ وَلِسَانِهِ	لَيْسَ بِصِيَاحِ الْغُرَابِ يَجِيْئُ الْمَطَرُ ـ
لَيْسَ حَيٌّ عَلَى الزَّمَانِ بِبَاقٍ ـ	لَا حَيٌّ فَيُرْجَى ـ وَلَا مَيِّتٌ فَيُنْسٰى
لَا تَنْهَ عَنْ خُلُقٍ وَتَأْتِيَ مِثْلَهُ ـ	لَا تُبْرِمِ الْأَمْرَ حَتّٰى تُفَكِّرَ فِيْهِ ـ
لَا تَسْخَرْ بِكَوْسَجٍ قَبْلَ أَنْ تَلْتَحِيَ ـ	لَا تَكُنْ رَطْبًا فَتُعْصَرَ وَلَا يَابِسًا فَتُكْسَرَ
مَا أَبْعَدَ مَا فَاتَ ـ وَمَا أَقْرَبَ مَا هُوَ آتٍ	مَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ سَلِمَتْ لَهُ الْمُرُوَّةُ ـ

الدرس السابع (٧)

السَّعْيُ مِنِّيْ وَالْإِتْمَامُ مِنَ اللّٰهِ ـ	الصَّيْدُ لِمَنْ أَخَذَهُ لَا لِمَنْ أَثَارَهُ ـ
الصَّبِيُّ صَبِيٌّ وَلَوْ كَانَ نَبِيًّا ـ	إِنَّكَ لَا تَجْنِيْ مِنَ الشَّوْكِ الْعِنَبَ ـ
يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ـ	يَا لَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ـ	لَا يَتَرَاجَعُ الْعَنْكَبُوْتُ مِنْ أَكْلِ الذُّبَابِ ـ
إِذَا كَانَ الدَّاءُ مِنَ السَّمَاءِ بَطَلَ الدَّوَاءُ ـ	ليس بلدٌ باحق من بلدك ـ
اَلنَّاسُ إِخْوَانٌ وَشَتّٰى فِي الشِّيَمِ ـ	من سقطت كلفته دامت الفته ـ
من ناقش الاخوان قلّ صديقه ـ	من سامح الايّام طابت حياته ـ
أَوْلَى النَّاسِ بِالرَّحْمَةِ عَالِمٌ بَيْنَ جُهَّالٍ ـ	اذا ضيّعك الاقرب اتيح لك الابعد
الْحِلْمُ تَرْكُ الْاِنْتِقَامِ مَعَ إِمْكَانِ الْقُدْرَةِ	العاقلُ يسالم عدوّه اذا اضطرّ اليه ـ
الْفَضْلُ لِلْمُبْتَدِيْ ـ وَإِنْ أَحْسَنَ الْمُقْتَدِيْ ـ	يَغُوْصُ الْبَحْرَ مَنْ طَلَبَ اللَّآلِيْ ـ

ترجمہ سبق (٦)

حاسد کو حسد کے سوا اور کچھ نہیں ملتا۔
آج کی رات کل کی رات سے بہت مشابہ ہے۔
جس نے بھیڑیے کو چرواہا بنایا ظلم کیا۔
جو شخص تنہا حاکم کے پاس جاتا ہے وہ کامیاب ہوتا ہے
جس کو سانپ نے کاٹا ہو وہ رسی سے ڈرتا ہے۔
انسان دل اور زبان دو چھوٹی چیزوں سے آدمی ہے،
دنیا میں کوئی شخص باقی رہنے والا نہیں ہے۔
اس کام سے نہ روکو جس کو تم خود کرتے ہو۔
کوسے سے مسخری داڑھی نکلنے سے پہلے نہ کر۔
جو گزر چکا وہ بہت بعید ہے اور جو آنیوالا ہے بہت قریب ہے۔

آج کا کام کل پر نہ چھوڑو۔
جو جان بچا کر لے گیا وہ فائدے میں رہا۔
جس نے اپنا بھید چھپایا وہ مقصد کو پہنچا۔
جس نے موجود پر قناعت کی اسکی آنکھ کو ٹھنڈک ہو گئی۔
جو سو گیا وہ بیدار کا غم کیا جانتا ہے۔
کوے کے چلانے سے مینہ نہیں برستا۔
نہ زندہ ہے کہ امید کی جائے اور نہ مردہ ہے کہ بھلایا جائے
جب تک سوچ نہ لے کام نہ کر۔
اسقدر نرم نہ ہو کہ نچوڑا جائے اور نہ اسقدر خشک کہ توڑا جائے
جس نے جھگڑا چھوڑ دیا اسکی مروت مسلم ہے۔

ترجمہ سبق (٧)

میری طرف سے کوشش اور خدا کی طرف سے پورا کرنا۔
بچہ بچہ ہی ہے اگرچہ پیغمبر کیوں نہ ہو۔
خدا جو چاہتا ہے سو کرتا ہے اور جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔
خدا کسی شخص کو اسکی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا
جب مرض آسمان سے ہو تو دوا بیکار ہو جاتی ہے
سب لوگ بھائی ہیں مگر عادتیں مختلف ہیں۔
جس نے بھائیوں سے نفسا نفسی کی اسکے دوست کم ہو گئے
سب سے زیادہ مستحق رحم وہ عالم ہے جو جہلا میں ہو۔
قدرت پاکر درگزر کرنا بُردباری ہے۔
فضیلت موجد کا حصہ ہے اگرچہ مقلد اس سے اچھا کر دکھلائے

شکار پکڑنے والے کا حق ہے برانگیختہ کرنیوالے کا نہیں ہے
تو کانٹے میں سے انگور نہیں پائیگا۔
کاش مجھ میں اور تم میں مشرق اور مغرب کا فاصلہ ہوتا
مکڑی مکھی کے کھانے سے باز نہیں آتی۔
کوئی شہر تمہارے شہر سے زیادہ حقدار نہیں
جس کا تکلف جاتا رہا اسکی محبت ہمیشہ رہتی ہے
جس نے زمانے سے نرمی کی اسکی زندگی اچھی ہوئی۔
اگر دیری تجھے ضائع کرے تو غیر تیرے لئے مہیا کیا جائیگا۔
عقلمند اپنے دشمن سے مصالحت کرتا ہے جب اسکی ضرورت ہو
جس نے موتیوں کی خواہش کی وہ سمندر میں غوطہ لگاتا ہے

الدَّرسُ الثَّامن (٨)

لَعَلَّ لَهُ عُذْرًا وَأَنْتَ تَلُومُ ـ

أَنْتَ مَرَّةً عَيْشٌ وَمَرَّةً جَيْشٌ ـ

حَافِظْ عَلَى الصَّدِيقِ وَلَوْ فِي الْحَرِيقِ ـ

حَبَّةُ الْقَمْحِ تَدُوْرُ وَإِلَى الرَّحَى تَحُوْرُ ـ

اَلرَّدِيُّ رَدِيٌّ كُلَّمَا جَلَوْتَهُ صَدِيَ ـ

سُلْطَانٌ غَشُوْمٌ خَيْرٌ مِنْ فِتْنَةٍ تَدُوْمُ ـ

ظُلْمُ الْأَقَارِبِ أَمَضُّ مِنْ وَقْعِ السَّيْفِ ـ

عِنَايَةُ الْقَاضِي خَيْرٌ مِنْ شَاهِدَيْ عَدْلٍ ـ

كُلُّ امْرِئٍ بِطِوَالِ الْعَيْشِ مَكْذُوْبٌ

لَوْ أَنْصَفَ النَّاسُ اسْتَرَاحَ الْقَاضِي

رُبَّ زَارِعٍ لِنَفْسِهِ حَاصِدُهُ سِوَاهُ ـ

اَلْمَرْءُ يَطِيْرُ بِهِمَّتِهِ وَالطَّيْرُ يَطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ

أَحْسِنْ إِنْ أَرَدْتَ أَنْ يُحْسَنَ إِلَيْكَ ـ

اَلْعُصْفُوْرُ فِي الزَّرْعِ وَالطِّفْلُ فِي الطَّرَبِ

سُوْءُ الْاِكْتِسَابِ يَمْنَعُ عَنِ الْاِنْتِسَابِ ـ

اَلشَّرْطُ أَمْلَكُ عَلَيْكَ أَمْ لَكَ ـ

ظَاهِرُ الْعِتَابِ خَيْرٌ مِنْ بَاطِنِ الْحِقْدِ ـ

عِنْدَ الْاِمْتِحَانِ يُكْرَمُ الرَّجُلُ أَوْ يُهَانُ

كَفَى الْمَرْءَ نُبْلًا أَنْ تُعَدَّ مَعَايِبُهُ ـ

لَمْ يَذْهَبْ مِنْ مَالِكَ مَا وَعَظَكَ ـ

الدَّرسُ التَّاسع (٩)

اَلْمَوْتُ أَهْوَنُ مِمَّا بَعْدَهُ ـ

مَنْ لَانَتْ كَلِمَتُهُ وَجَبَتْ مَحَبَّتُهُ

إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ شَيْئًا هَيَّأَ أَسْبَابَهُ

مَنْ لَمْ يَصُنْ نَفْسَهُ ابْتَذَلَهُ غَيْرُهُ ـ

مَنْ أَحَبَّ وَلَدَهُ رَحِمَ الْأَيْتَامَ ـ

لَا خَيْرَ مِنْ أَبٍ وَلَوْ أَلْقَى فِي لَهَبٍ ـ

مَنْ لَمْ يُصْلِحْهُ الْخَيْرُ لَمْ يُصْلِحْهُ الشَّرُّ ـ

كَثْرَةُ الْقُرْبِ إِلَى النَّاسِ تَجْلِبُ السُّوْءَ ـ

قَدْ ضَلَّ مَنْ كَانَتِ الْعُمْيَانُ تَهْدِيْهِ ـ

فِي الْعَجَلَةِ النَّدَامَةُ وَفِي التَّأَنِّي السَّلَامَةُ ـ

مَنْ كَتَمَ عِلْمًا فَكَأَنَّمَا جَهِلَهُ ـ

مَنْ طَلَبَ الْغَايَةَ صَارَ آيَةً ـ

كَالْإِبْرَةِ تَكْسُوْ الْعَالَمَ وَجِسْمُهَا عُرْيَانٌ

مَنْ سَلِمَتْ سَرِيْرَتُهُ صَلُحَتْ عَلَانِيَتُهُ

مُعَاتَبَةُ الْإِخْوَانِ خَيْرٌ مِنْ فَقْدِهِمْ ـ

لَا كُلُّ سَوْدَاءَ تَمْرَةٌ وَلَا كُلُّ بَيْضَاءَ شَحْمَةٌ

مَنْ أَنْفَقَ وَلَمْ يَحْسِبْ هَلَكَ وَلَمْ يَدْرِ

اَلْكَسَلُ وَكَثْرَةُ النَّوْمِ يُبْعِدَانِ مِنَ اللّٰهِ

اِسْتَقْبِحْ لِنَفْسِكَ كَمَا تَسْتَقْبِحُ لِغَيْرِكَ ـ

مَنْ لَمْ يَرْكَبِ الْأَهْوَالَ لَمْ يَنَلِ الرَّغَائِبَ

ترجمہ سبق (۸)

جس کو تم ملامت کرتے ہو شاید معذور ہو۔

کبھی تو فراخی میں ہے اور کبھی تنگی میں۔

دوست کی حفاظت کر اگرچہ آگ میں ہو۔

گیہوں کا دانہ گھومتا ہے اور چکی میں جاتا ہے۔

ناقص کو جس قدر جلا دو وہ زنگ خوردہ ہے۔

ظالم بادشاہ دائمی فتنہ سے بہتر ہے۔

رشتہ داروں کا ظلم تلوار سے زیادہ کاٹ کرنیوالا ہے۔

حاکم کی مہربانی دو عادل گواہوں سے بہتر ہے

ہر شخص درازی عمر کے لحاظ سے جھٹلایا جاتا ہے۔

اگر لوگ انصاف کے پابند ہوں تو قاضی کو آرام ملے۔

بہت لوگ اپنے لئے بوتے ہیں اور دوسرے اسکو کاٹتے ہیں

انسان اپنی ہمت سے اڑتا ہے اور پرندہ اپنے بازوؤں سے۔

اگر تم چاہتے ہو کہ تم سے اچھا سلوک کیا جائے تو تم بھی اچھا برتاؤ کرو

چڑیا مر رہی ہے اور لڑکا خوش ہے۔

بری کمائی نسب ظاہر کرنے سے روکتی ہے

شرط ماننی پڑیگی نقصان پہنچائے یا فائدہ +

ظاہری عتاب باطنی کینہ سے بہتر ہے۔

امتحان کے وقت انسان عزت پاتا ہے یا ذلیل ہوتا ہے

انسان کو یہی عزت کافی ہے کہ اسکے عیوب شمار ہو سکیں۔

جس مال سے تمہیں کچھ نصیحت حاصل ہو ضائع نہیں ہوا

ترجمہ سبق (۹)

موت اپنی مابعد چیزوں سے بہت آسان ہے۔

جسکی بات نرم ہے اسکی محبت واجب ہو جاتی ہے۔

جب خدا کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو اسکے اسباب مہیا کر دیتا ہے

جس نے اپنی محافظت نہ کی لوگ اس کو ذلیل کرتے ہیں۔

جس نے اپنے بچے سے محبت کی وہ یتیموں پر رحم کرتا ہے

باپ سے بہتر کوئی نہیں اگرچہ دہکتی آگ میں ڈال دے۔

جسکی اصلاح نیکی سے نہ ہوئی وہ بدی سے درست ہوگا

لوگوں سے زیادہ خلط ملط برائی پیدا کرتا ہے۔

جس کے رہنما اندھے ہوں وہ ضرور گمراہ ہوگا۔

جلدی میں شرمندگی اور آہستگی میں سلامتی ہے

جس نے علم کو چھپایا گویا اس نے اپنے کو جاہل بنایا۔

جس نے کمال چاہا وہ مثال بن گیا۔

سوئی کی مانند کہ ننگوں کو پہناتی اور خود برہنہ ہے۔

جس کا باطن اچھا ہوگا اس کا ظاہر بھی اچھا ہوگا

بھائیوں کا عتاب (سہہ لینا) ان کے کھو دینے سے اچھا ہے۔

ہر سیاہ چیز کھجور نہیں اور ہر سفید چیز چربی نہیں

جس نے بےحساب خرچ کیا وہ لاعلمی میں تباہ ہوا۔

سستی اور نیند کی زیادتی خدا سے دور کرتے ہیں

جس چیز کو اوروں کے لئے برا سمجھے اپنے لئے بھی برا سمجھ

جو مصیبتوں میں نہیں پڑا اسنے مقاصد حاصل نہیں کئے۔

الدرس العاشر (١٠)

إِذَا أَتَاكُمْ كَرِيمُ قَوْمٍ فَأَكْرِمُوهُ ـ

تُكَلِّمُوا النَّاسَ عَلَى قَدْرِ عُقُولِهِمْ ـ

أُسْتُرْ عَوْرَةَ أخيك لِما يعلم فيك ـ

اذا تخاصم اللِّصانِ ظهر المسروقُ ـ

اذا اردت ان تُطاع فسل ما يُستطاع ـ

قيل للبغل مَنْ ابوك ـ قال الفَرَسُ خالى ـ

هذا جزاءُ من زرع شوكا وطلب منه تمرًا ـ

تسمعُ بالمُعَيدى خيرٌ من ان تراهُ ـ

لا يأكل العسلَ إلّا من صبر على ابرة النحل ـ

غشُّ القلوب يظهر على اللسانِ والوجه ـ

مايداوى الاحمقُ بمثل الاعراض منه ـ

من اشترى مالا يحتاجُ اليه باع ما يحتاجُ اليه ـ

العاقلُ اذا لم يُفتح له بابٌ لا يُزاحم البوّابَ ـ

الجهلُ مطيةُ سوءٍ من ركب ذلّ ومن صحبها ضلّ ـ

لسانٌ اخرسُ خيرٌ من لسانٍ ناطقٍ بالكذب ـ

غضبُ الجاهل فى قوله وغضبُ العاقل فى فعله ـ

شهاداتُ الفعالِ خيرٌ من شهاداتِ الرّجال ـ

بقدر سرور التواصل تكون حسرة التفاصل ـ

انْ يكن الشغلُ مجهدةً فانَّ الفراغَ مفسدةً ـ

اذا بالغت فى النصيحة هجمت بك على الفضيحة ـ

ترجمہ سبق (۱۰)

ب تمہارے پاس قوم کا سردار آئے تو اُس کی عزّت کرو۔

وں سے اُن کی عقل کے موافق بات چیت کرو۔

پنے بھائی کا عیب چھپاؤ کہ وہ بھی تمہارے عیب جانتا ہے۔

ب دو چور جھگڑتے ہیں تو چوری ظاہر ہو جاتی ہے۔

گر چاہتے ہو کہ تمہاری بات مانی جائے تو لوگوں سے ایسی بات کہو جو کر سکیں۔

سی نے خچّر سے کہا کہ تمہارا باپ کون ہے؟ کہا گھوڑا میرا ماموں ہے۔

اُس شخص کی جزا ہے جس نے کانٹے بوئے اور اُس سے کھجوروں کی خواہش کی۔

یدی کے دیکھنے سے اُس کا سُننا بہتر ہے (معیدی ایک بڑا بہادر مگر کمرو آدمی تھا)

ی شخص شہد نہ کھائیگا مگر جس نے مکھی کے ڈنک پر صبر کیا۔

وں کا کھوٹ چہرے اور زبان سے معلوم ہو جاتا ہے۔

حمق کا سب سے اچھا علاج یہ ہے کہ اُس سے اعراض کیا جائے۔

س شخص نے غیر ضروری چیزیں خریدیں وہ ضروری چیزیں بیچیگا۔

قلمند کے لئے جب دروازہ نہیں کُھلتا تو وہ دربان سے مزاحم نہیں ہوتا۔

ہالت بُری سواری ہے جو سوار ہوا وہ ذلیل ہوا اور جو ساتھ رہا وہ گمراہ ہوا۔

گونگی زبان جھوٹ بولنے والی زبان سے بہتر ہے۔

جاہل اپنی باتوں سے غصّہ کرتا ہے اور عقلمند اپنے کام سے۔

کاروبار کی گواہی لوگوں کی گواہی سے بہتر ہے۔

صل میں جتنی خوشی ہوتی ہے فراق میں اُتنا ہی رنج ہے۔

گر شغل میں محنت ہے تو بیکاری خرابی کا باعث ہے۔

جب نصیحت میں مبالغہ کروگے تو رسوائی تم پر ہجوم کریگی۔

الدرس العاشر (١٠)

إِذَا أَتَاكُمْ كَرِيمُ قَوْمٍ فَأَكْرِمُوهُ ۔

تُكَلِّمُوا النَّاسَ عَلٰى قَدْرِ عُقُولِهِمْ ۔

اُسْتُرْ عَوْرَةَ اَخِيكَ بِمَا يَعلَمُ فِيكَ ۔

اذا تخاصم اللّصانِ ظهر المسروقُ ۔

اذا اردْتَ ان تُطاع فَسَل مايُستطاع ۔

قيل للبغل مَنْ ابوكَ ۔ قال الفَرسُ خالى ۔

هٰذ جزاءُ من زرع شوكا وطلب منه تمرًا ۔

تسمعُ بالمُعَيدى خيرٌ من ان تراهُ ۔

لَا يأكل العسلَ إلّا من صبر على ابرة النحل ۔

غشُّ القلوب يظهر على اللسانِ والوجه ۔

مايُداوى الاحمقُ بمثل الاعراض منه ۔

من اشترى مالا يحتاجُ اليه باع مايحتاجُ اليه ۔

العاقلُ اذا لم يُفتح له بابٌ لا يُزاحم البوّابَ ۔

الجهلُ مطيئة سوءٍ من ركب ذلّ ومن صحبها ضلّ ۔

لسانٌ اخرسُ خيرٌ من لسانٍ ناطقٍ بالكذب ۔

غضبُ الجاهل فى قوله وغضبُ العاقل فى فعله ۔

شهاداتُ الفعالِ خيرٌ من شهاداتِ الرّجال ۔

بقدر سرور التواصُل تكون حسرة التفاصل ۔

ان يكن الشغلُ مُجهدةً فانّ الفراغَ مفسدةٌ ۔

اذا بالغت فى النصيحة هجمت بك على الفضيحة ۔

ترجمہ سبق (۱۰)

جب تمہارے پاس قوم کا سردار آئے تو اُس کی عزت کرو۔

لوگوں سے اُن کی عقل کے موافق بات چیت کرو۔

اپنے بھائی کا عیب چھپاؤ کہ وہ بھی تمہارے عیب جانتا ہے۔

جب دو چور جھگڑتے ہیں تو چوری ظاہر ہو جاتی ہے۔

اگر چاہتے ہو کہ تمہاری بات مانی جائے تو لوگوں سے ایسی بات کہو جو کر سکیں۔

کسی نے خچر سے کہا کہ تمہارا باپ کون ہے؟ کہا گھوڑا میرا ماموں ہے۔

یہ اُس شخص کی جزا ہے جس نے کانٹے بوئے اور اُس سے کھجوروں کی خواہش کی۔

معیدی کے دیکھنے سے اُس کا سننا بہتر ہے (معیدی ایک بڑا بہادر مگر کمرو آدمی تھا)

کوئی شخص شہد نہ کھائیگا مگر جس نے مکھی کے ڈنک پر صبر کیا۔

دلوں کا کھوٹ چہرے اور زبان سے معلوم ہو جاتا ہے۔

احمق کا سب سے اچھا علاج یہ ہے کہ اُس سے اعراض کیا جائے۔

جس شخص نے غیر ضروری چیزیں خریدیں وہ ضروری چیزیں بیچیگا۔

عقلمند کے لئے جب دروازہ نہیں کھلتا تو وہ دربان سے مزاحم نہیں ہوتا۔

جہالت بُری سواری ہے جو سوار ہؤا وہ ذلیل ہؤا اور جو ساتھ رہا وہ گمراہ ہؤا۔

گونگی زبان جھوٹ بولنے والی زبان سے بہتر ہے۔

جاہل اپنی باتوں سے غصہ کرتا ہے اور عقلمند اپنے کام سے۔

کاروبار کی گواہی لوگوں کی گواہی سے بہتر ہے۔

وصل میں جتنی خوشی ہوتی ہے فراق میں اُتنا ہی رنج ہے۔

اگر شغل میں محنت ہے تو بیکاری خرابی کا باعث ہے۔

جب نصیحت میں مبالغہ کروگے تو رسوائی تم پر ہجوم کریگی۔

الباب الثاني في النّوادر

الدرس الحادي عشر (١١)

قيل لرجلٍ قد كثُرَ الذبابُ - قال إي والله يموتُ ولا يدفنونهُ -

قيل لبهلول عُدَّ لنا المجانينَ فقال هذا يطولُ ولكنّي

العُقلاءَ -

تبخّرَ رجلٌ يومًا فاحترقتْ ثيابُهُ - فقال واللهِ لا أتبخّ

إلّا عُريانًا -

وركِبَ يومًا حمارًا وعقدَ ذَنَبَهُ - فقالوا لِمَ فعلتَ ذلك

قال لأنّهُ يُقدِّمُ السّرجَ -

عادَ رجلٌ مريضًا - فقال لأهلِهِ أجرَكُمُ اللهُ - فقالوا المريضُ

فقال يموتُ إن شاءَ اللهُ -

الدّرس الثاني عشر (١٢)

قيل لرجلٍ قد زاد سعرُ الدّقيقِ - قال أنا لا أُبالي به لأنّي آشتر

الخُبزَ -

أتاهُ غلامٌ له بفرخٍ وقال أُنظر ما أشبَهَهُ بِأُمِّهِ - قال أُمُّهُ

ذكرٌ أم أُنثى -

إختصمَا إليه رجلانِ في دجاجٍ ذبحهُ أحدُهما - فقال نزا

إلى الأميرِ فإنّي لا أحكمُ في الدِّماءِ -

نظر إنسانٌ إلى بهلول يأكلُ تمرًا ويبلعُ نواهُ - فقال له لِمَ لا ترمِ

فقال هكذا وُزِنَ عليّ -

حمل جرّةً خضراءَ إلى السّوقِ - ليبيعها فقالوا هي مُتشقّقٌ بابُهُ - فقال

تسيلُ فإنّه كان فيها قُطنٌ لوالدتي فما سال منه شيءٌ -

دوسرا باب نوادر میں

ترجمہ سبق (۱۱)

ایک شخص سے کہا گیا کہ مکھیاں زیادہ ہوگئی ہیں۔ کہا ہاں مرتی ہیں اور کوئی دفن نہیں کرتا۔

بہلول سے کہا گیا کہ دیوانوں کا شمار کرو۔ اُس نے کہا یہ تو مشکل ہے۔ لیکن عقلمندوں کا شمار کر دیتا ہوں۔

ایک شخص نے ایک دن دھونی لی اور اُس کے کپڑے جل گئے۔ کہا قسم بخدا اب دھونی نہ لونگا مگر برہنہ ہو کر۔

ایک دن گدھے پر سوار ہوا اور اس کی دُم میں گرہ دے دی۔ لوگوں نے کہا یہ کیوں کیا۔ کہا کہ وہ اُس سے زین آگے کو سرکا دیتا ہے۔

ایک شخص نے ایک بیمار کی عیادت کی اور اُس کے گھر والوں سے کہا خدا انہیں اس کا نعم البدل دے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ابھی نہیں مرا۔ اُس نے کہا کہ انشاء اللہ مر جائیگا۔

ترجمہ سبق (۱۲)

ایک شخص سے کہا گیا کہ آٹا مہنگا ہو گیا ہے۔ اُس نے کہا مجھے اس کی کچھ پروا نہیں۔ میں تو روٹی خریدتا ہوں۔

اُس کا ایک غلام چوزہ لایا اور کہا دیکھو اپنی ماں سے کیسا مشابہ ہے۔ کہا اس کی ماں نر تھی یا مادہ۔

دو شخصوں نے ایک مرغ کا جھگڑا اس کے پیش کیا جس کو اُن میں سے ایک نے ذبح کیا تھا کہا کہ مقدمہ حاکم کے پاس لے جاؤ۔ کیونکہ میں خون کے معاملہ میں حکم نہیں دیتا ہوں۔

ایک شخص نے بہلول کو دیکھا کہ کھجوریں کھا رہا ہے اور اس کی گٹھلیاں نگل رہا ہے۔ اُس نے کہا کہ تم گٹھلی کیوں نہیں پھینکتے۔ جواب دیا کہ مجھ کو ایسی ہی تُل کر ملی ہیں۔

ایک سبز گھڑا بازار کو فروخت کے واسطے لے گیا۔ لوگوں نے کہا کہ اس میں چھید ہوا ہوا ہے۔ کہا کہ بہتا نہیں کیونکہ میری والدہ کی روئی اس میں رکھی ہوئی تھی اور اس میں سے کچھ نہیں بہا۔

الدرس الثالث عشر (١٣)

قيل لقيس بن عاصم بمَ سُدت قومك - قال ببذل القِرى
ترك المراء ونصرة المولى -

نظر الأحمق في المرآة - فقال اللهم سوّد وجوهنا يوم تسودّ الوجوه
وبيّض وجوهنا يوم تبيض الوجوه -

ماتت بنتُ رجلٍ فذهب ليشتري لها كفنًا - فلما بلغ البزّاز
رجع مسرعًا وقال لا تحملوها حتى أجيء -

شيّع يومًا جنازةً - فلما عاد منها شكر أهلها - فقال بالبيت لكم كل
يومٍ مثل هذا حتى كنّا نمشي على أيدينا فضلًا عن رؤوسنا -

صلّى رجلٌ بقومٍ يومًا وفي كمّه جروُ كلبٍ - فلما ركع سقط الجروُ وصاح
تنحنح الناس - فالتفت إليهم وقال إنه سلوقيٌّ عافاكم الله -

الدرس الرابع عشر (١٤)

أسلمتْه أمّه لبزّازٍ - فقالت بعد حولين ماذا تعلمت قال تعلمتُ نصف
العمل - قالت وما هو - قال تعلمتُ النشر وبقي الطيُّ -

نظر يومًا في المرآة فقال لإنسانٍ عنده ترى لحيتي طالت
فقال له الرجلُ المرآة في يدك - فقال صدقتَ ولكن الحاضر
يرى ما لا يراه الغائبُ -

حُكي أنّ بهلولًا يأكل دجاجة فقال له رجلٌ أطعمني منها تأكل - فقال
هذا ليس لي وحياتك - هذا دفعتها إليّ امرأةٌ آكلها لها -

خرج من أعرابي ريحٌ - فقام يصلي - فقيل له ليتك تتوضأ
وقد خرج منك ريحٌ - فقال لو كنتُ أجدّد لكل ريحٍ وضوءًا
لصرتُ حوتًا أو ضفدعًا -

ترجمہ سبق (۱۳)

...س بن عاصم سے پوچھا گیا کہ تم قوم کے سردار کس طرح بن گئے۔ کہا۔
...مان نوازی اور ترک کشمکش اور خدا کی مدد سے۔

...ک احمق نے آئینہ دیکھا اور کہا۔ اے خدا جس دن مُنہ کالے ہوں ہمارا بھی
...نہ کالا کر۔ اور جس دن مُنہ سفید ہوں ہمارا بھی مُنہ سفید کر۔

...ک شخص کی بیٹی مرگئی اور وہ اُس کے لئے کفن خریدنے گیا۔ جب بزازوں کے پاس
...پہنچا تو فوراً واپس چلا آیا اور کہا کہ میرے آنے تک اس کو مت اُٹھانا۔

...ایک دن جنازے کے ساتھ گیا جب واپس آیا تو گھروالوں نے اُس کا شکریہ ادا کیا اُس نے
...کہا کاش ہر روز تمہارے واسطے ایسا ہی ہوتا کہ ہم اپنے ہاتھوں کے بل چلنے قطع نظر سر کے بل چلنے کے

...ک شخص نے ایک دن لوگوں کو نماز پڑھائی اور اُسکی آستین میں کتورا تھا جب رکوع کیا تو کتورا گر گیا اور
...چیخنے لگا اور لوگوں نے کھانسنا شروع کیا۔ ان کی طرف دیکھکر کہا خدا تمہیں سلامت رکھے یہ سلوتی ہے

ترجمہ سبق (۱۴)

...اُس کی ماں نے ایک بزاز کے پاس اُس کو سپرد کیا اور دو برس کے بعد پوچھا کہ تم نے کیا سیکھا
...ہے۔ کہا آدھا کام سیکھ لیا ہے۔ کہا وہ کیا ہے جواب دیا کہ پھیلانا سیکھ لیا ہے اور تہ کرنا باقی ہے۔

...ایک دن آئینہ دیکھا۔ ایک شخص سے جو اُس کے پاس تھا کہا دیکھو میری ڈاڑھی بڑھ گئی
...ہے۔ اُس شخص نے کہا کہ آئینہ تمہارے ہاتھ میں ہے۔ اُس نے کہا تم سچ کہتے
ہو مگر جو کچھ موجود دیکھ سکتا ہے غائب نہیں دیکھ سکتا۔

...کہتے ہیں کہ بہلول مُرغی کھا رہا تھا۔ ایک شخص نے اُس سے کہا کہ جو کچھ تم کھاتے ہو مجھے بھی کھلاؤ۔ کہا
تمہاری زندگی کی قسم یہ میری نہیں مجھے ایک عورت نے دی ہے کہ میں اس کو اُس کے لئے کھاؤں۔

...ایک بادیہ نشین کا گوز نکل گیا۔ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگا۔ لوگوں نے کہا کہ تم وضو
کیوں نہیں کرتے۔ اور حالانکہ تمہارا گوز نکل چکا ہے۔ جواب دیا کہ اگر ہر گوز کے پیچھے نیا
وضو کرنے لگوں تو مچھلی یا مینڈک بن جاؤں۔

الدرس الخامس عشر (١٥)

غسل رجلٌ يومًا قميصَه ونشرَه على حبلٍ۔ فهبّتِ الريحُ وألقتهُ على الارضِ۔ فلمّا رأىٰ ذلك خرّ راكعًا وقال احمدك اللّهمّ لانّه لو كان وقع وانا متردٍّ به لتحطّمتُ۔

لبس يومًا فروةً مقلوبًا شعرُها الى خارج۔ فقيل له في ذلك۔ فقال ما انتم باعلم من صاحبها الثعلب لولا ان هٰذا اصلح ما لبسها وشعرُها من خارجٍ۔

قيل لرجلٍ من الحاكة هل في بلد كم حائكٌ۔ قال لا۔ قيل فمن ينسجُ ثيابكم۔ قال كلٌّ منّا ينسج ثوبه لنفسه۔ قال فاذا كلّكم حاكةٌ۔

دعا الرشيدُ بهلولًا ليضحك منه۔ فلمّا دخل دعا له بمائدةٍ فقدّم عليها خبزًا وحده۔ فولّى بهلولُ هاربًا۔ فقيل له الى اين۔ فقال اجيئكم يوم الاضحٰى فعسٰى ان يكون عندكم لحمٌ۔

الدرس السادس عشر (١٦)

خرج الاحمقُ الى ضيعته۔ فقالت له الجيرانُ انّ اللّه معك۔ فقال الموضع قريبٌ لا يحتاج الى ذلك۔

اخذه بعضُ الوُلاة وقد اتّهمه بالشُّرب۔ فاستنكهه فلم يجد منه رائحةً۔ فقال قيّئوهُ۔ فقال من يضمنُ لي عشائي اصلحك اللّهُ۔

دفع الى القصار قميصًا فضيّعه وردّ عليه قميصًا صغيرًا۔ فقال ليس هٰذا قميصي۔ قال بل هو قميصك ولكن في كلّ غسلةٍ ينقُص وينقُصُ۔ قال فاحبُّ ان تعلمني غسلةً يصير القميصُ رداءً۔

رُوي انّ مجنونًا كان يُدلي رجليه في قبرٍ ويلعبُ في التراب۔ فقيل له ما تصنعُ هٰهنا۔ قال اُجالسُ قومًا لا يؤذونني ان حضرتُ ولا يغتابونني ان غِبتُ۔

ترجمہ سبق (١٥)

ایک روز اُس نے اپنی کپڑا دھوئی اور اس کو رسی پہ پھیلایا۔ ہوا چلی اور اُس کو زمین
پر پھینک دیا۔ جب یہ حال دیکھا تو سجدہ میں گرا اور کہنے لگا خدا کا شکر ہے اگر میں اُسے
پہنے ہوئے ہوتا اور یہ گر پڑتی تو میں پاش پاش ہو جاتا۔
ایک دن اُس نے اُلٹی پوستین پہنی کہ اُسکے بال باہر کو تھے۔ لوگوں نے اُسپر اعتراض کیا۔ کہنے لگا تم لوگ مجھ
سے زیادہ عالم نہیں ہو۔ اگر یہ طریق اچھا نہ ہوتا تو لومڑی اسکو نہ پہنتی اور اُسکے بال باہر کو ہوتے۔
ایک جُلاہے سے کہا گیا کیا تمہارے گاؤں میں کوئی جُلاہا ہے۔ کہا کوئی نہیں۔ کہا پھر تمہارے کپڑے کون
بُنتا ہے۔ کہا ہم میں سے ہر ایک اپنے کپڑے آپ بُن لیتا ہے۔ کہا اس صورت میں تم سب جُلاہے ہو۔
ہارون الرشید نے بہلول کو بُلایا۔ تاکہ اُس سے ہنسی کرے۔ جب وہ آیا تو دسترخوان
منگایا اور صرف روٹی اُس کے پیش کی۔ وہ پچھلے پاؤں بھاگا۔ لوگوں نے کہا کدھر جاتے ہو۔
کہا میں تمہارے پاس عید الضحٰی کے دن آؤنگا شاید کہ تمہارے پاس گوشت ہو۔

ترجمہ سبق (١٦)

ایک احمق جاگیر کی طرف گیا۔ پڑوسیوں نے کہا خدا حافظ۔ کہا جگہ نزدیک ہے نگہبان کی ضرورت نہیں۔
ایک حاکم نے اُس کو پکڑا اور اُس پر شراب خوری کی تہمت لگائی۔ اُس کا مُنہ سونگھا مگر
اُس سے شراب کی بُو نہ آئی۔ پھر کہا اس کو قے کراؤ۔ وہ بولا خدا آپ کا بھلا کرے میرے
رات کے کھائے ہوئے کھانے کا کون ذمہ دار ہوگا۔
دھوبی کو کمیز دی اُس نے کھو دی اور چھوٹی کمیز اُس کو واپس کی۔ اُس نے کہا یہ میری
کمیز نہیں۔ اُس نے کہا بلکہ وہ تمہاری کمیز ہے۔ لیکن ہر دھلائی میں گھٹتی اور چھوٹی
ہوتی ہے کہا میں چاہتا ہوں کہ تم مجھے ایسی دُھلائی سکھلاؤ کہ کمیز چادر بن جائے۔
کہتے ہیں کہ ایک دیوانہ قبر میں پاؤں لٹکائے ہوئے مٹی سے کھیل رہا تھا۔ اُس سے
کہا گیا کہ تم یہاں کیا کرتے ہو۔ کہا میں ایسے لوگوں کا ہمنشین ہوں کہ اگر میں آؤں تو مجھے
تکلیف نہیں دیتے اور اگر چلا جاؤں تو میری بُرائی نہیں کرتے۔

الدرس السابع عشر (١٧)

وقف بهلولُ عند شجرةٍ ملساءَ - فقال من يُعطني نصفَ درهمٍ فأصعدَ - فوقف الناسُ واعطوهُ ذلك - فأخَّرَهُ ثم قال هاتوا سُلَّماً - فقالوا اكان السلَّمُ في الشرط - فقال اكان الشرطُ بلا سُلَّمٍ -

عاد شيخٌ مريضاً - فلما خرج قال احسنَ اللهُ اجرَكم وعزّاكم - فقالوا إنّه لم يمتْ - قال عرفتُ لكني شيخٌ كبيرٌ لا استطيع النهوضَ واخافُ ان يموتَ فاعجز عن المجئ لعزائكم -

قيل انّ احمقاً كان يَرعى غنمَ اهله - فيرعى السمانَ في العشب ويُنَحّي المهازيلَ - فقيل له ويحك ما تصنع - قال لا اُصلحُ ما اَفسدَ اللهُ ولا اُفسِدُ ما اَصلحَ اللهُ -

الدرس الثامن عشر (١٨)

قال اردشير لابنه يا بُنَيَّ ! الملكُ والدينُ اخوانِ - لا غنىً لاحدهما عن الآخر - فالدينُ اُسٌّ والملكُ حارسٌ ما لم يكن له اُسٌّ فمهدومٌ وما لم يكن له حارسٌ فضائعٌ -

شكى رجلٌ صاحبَه عن وجع الخاصرة قال إنها كانت علّةَ ابي فمات منها فعليك بالوصية يا اخي - فدعا المريضُ ولده وقال اُوصيك بهذا الا تدعه يدخلُ الى بعد هذا -

وجد رجلٌ ديناراً - فقيل له نادِ عليه لعلّ يظهر صاحبُه - فظن إن نادى عليه يظهر له عشرون صاحباً - فمضى الى السوق واشترى به ثوباً ونادى على الثوب - فلم يظهر للثوب صاحبٌ فاستبدّ به -

ترجمہ سبق (۱۷)

بہلول ایک چکنے درخت کے نیچے کھڑا ہوا اور کہنے لگا کون مجھے آدھا درہم دیتا ہے تاکہ میں اس درخت پر چڑھوں۔ لوگ ٹھیر گئے اور اس کو آدھا درہم دیدیا۔ بہلول نے اسکو قابو کیا اور کہا سیڑھی لاؤ۔ لوگوں نے کہا کیا سیڑھی کی شرط تھی۔ اس نے کہا کیا شرط بے سیڑھی کی تھی؟

ایک بڈھے نے کسی بیمار کی عیادت کی اور جب باہر نکلا تو کہنے لگا خدا تمہیں نیک اجر اور صبر دے لوگوں نے کہا کہ وہ ابھی تک نہیں مرا۔ کہا مجھے معلوم ہے لیکن میں بہت بڈھا ہوں اور اُٹھ نہیں سکتا اور اس سے ڈرتا ہوں کہ وہ مر جائے اور میں تمہاری تعزیت کو نہ آسکوں۔

کہتے ہیں کہ ایک بیوقوف اپنے کنبہ کی بکریاں چرایا کرتا تھا۔ موٹی بکریوں کو سبز گھاس میں چراتا اور دُبلی بکریوں کو الگ کر دیتا۔ لوگوں نے اس سے کہا افسوس تو کیا کرتا ہے۔ اس نے کہا جس کو خدا نے بگاڑا ہے میں اُسے درست نہیں کرسکتا اور جس کو خدا نے درست کیا ہے میں اُس کو بگاڑ نہیں سکتا۔

ترجمہ سبق (۱۸)

اَرْدشیر نے اپنے بیٹے سے کہا۔ بیٹا! بادشاہت اور مذہب دو بھائی ہیں۔ ایک کو دوسرے سے استغنا نہیں۔ مذہب بنیاد ہے اور بادشاہت محافظ۔ جس کی بنیاد نہیں وہ گرجاتا ہے اور جس کا محافظ نہیں وہ برباد ہوتا ہے۔

ایک شخص نے اپنے دوست سے درد شکم کی شکایت کی۔ اُس نے کہا میرے والد کو یہی بیماری تھی۔ وہ اس سے مرگیا۔ بھائی! آپ کو وصیت کرنا لازم ہے۔ مریض نے اپنے بیٹے کو بلایا اور کہا میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ اس کو آئندہ یہاں نہ آنے دو۔

ایک شخص کو ایک دینار ملا۔ لوگوں نے کہا کہ اس کی مُنادی کرادو۔ شاید اس کے مالک کا پتہ لگ جائے۔ اُس نے خیال کیا کہ اگر اس کی منادی کرائی تو بیسیوں مالک نکل آئینگے۔ بازار گیا اور اس کا کپڑا خرید لایا اور کپڑے پر منادی کی۔ اُس کا کوئی مالک پیدا نہ ہوا تو خود مالک بن بیٹھا۔

الدرس التاسع عشر (١٩)

اعطى رجل خادمه درهمًا ليشتري به رأسًا - فمضى واشترى رأسًا واكل ما عليه من اللحم جميعاً - وجاء الى سيده بجمجمة فارغة - وقدمها بين يديه - فقال له سيده ياخبيث ما هذا - قال رأس غنم - قال اين اذناه - قال كان اصم - قال اين عيناه - قال كان اعمى - قال فاين لسانه قال كان اخرس - قال فاين جلدة رأسه - قال كان اقرع -

ذهب رجل يومًا بقمح الى الطاحون ليطحن - فرآه الطحان يأخذ القمح من قفف الناس ويجعله في قفته - فقال له ويحك ما ذا تصنع - قال انا احمق - قال وما بالك لا تأخذ القمح من قفتك فتجعله في قفف الناس ان كنت احمق - قال انا احمق فاصير احمقين - فضحك الطحان وتركه -

الدرس العشرون (٢٠)

ذهبت امرأة الى عرس وقالت لولدها احفظ الباب - فجلس الى الظهيرة فلما ابطأت عليه قام وخلع الباب واخذه معه واشتغل باللعب - فدخلت اللصوص وسرقوا الدار - فلما رجعت امه رأت الدار بتلك الصفة فقالت له ياخبيث! الم أوصك بالباب - فقال يا حمقاء الباب محفوظ معي سالم ما اصابه شئ ولو اوصيتني على اسباب البيت كلها لكنت حفظتها -

وقف سائل على باب - فقالوا يفتح الله لك - فقال كسيرة خبز - فقالوا ما نقدر عليها - قال فقليل من برّ او فول او شعير - قالوا لا نقدر عليه - قال فقطعة دهن او قليل من زيت او لبن - قالوا لا نجده - قال فشربة ماء - قالوا ليس عندنا ماء - قال فما جلوسكم ههنا - قوموا فاسألوا فانتم احق مني بالسؤال -

ترجمہ سبق (۱۹)

ایک شخص نے اپنے نوکر کو درم دیا کہ سری خرید لائے۔ وہ گیا اور ایک سری خریدی اور جسقدر گوشت اس پر تھا سب کھا گیا اور ایک خالی سری آقا کے پاس لایا اور اُسکے سامنے رکھ دی۔ آقا نے اس سے کہا او بدذات! یہ کیا ہے؟ کہا بکری کا سر۔ کہا اس کے کان کہاں ہیں؟ کہا بہری تھی۔ کہا اس کی آنکھیں کہاں ہیں؟ کہا اندھی تھی۔ کہا اسکی زبان کہاں ہے؟ کہا گونگی تھی۔ کہا اس کے سر کا چمڑہ کہاں ہے؟ کہا گنجی تھی۔

ایک شخص گیہوں لیکر خراس میں پسوانے گیا۔ خراسی نے اُسکو دیکھا کہ لوگوں کی ٹوکریوں میں سے گیہوں لیکر اپنی ٹوکری میں رکھتا جاتا ہے۔ خراسی نے کہا افسوس تو کیا کر رہا ہے اس نے کہا میں احمق ہوں۔ کہا یہ تمہارا کیا حال ہے؟ اگر تم احمق ہو تو اپنی ٹوکری میں سے گیہوں نکالکر لوگوں کی ٹوکریوں میں کیوں نہیں ڈالتے؟ اُس نے کہا اب میں اکیلا احمق ہوں پھر دو چند احمق بن جاؤں گا۔ خراسی ہنس پڑا اور اس کو چھوڑ دیا۔

ترجمہ سبق (۲۰)

ایک عورت ایک شادی میں گئی اور اپنے بیٹے سے کہہ گئی کہ دروازے کا دھیان رکھنا۔ وہ دوپہر تک بیٹھا رہا جب اُس نے دیر کی تو اُٹھا اور کواڑ اُکھیڑا اور اس کو اپنے ساتھ لیکر کھیل میں لگ گیا۔ چور آئے اور گھر لوٹ لیا۔ جب اسکی ماں آئی اور گھر کو اس حالت میں دیکھا تو کہنے لگی او بدذات! کیا میں دروازے کی حفاظت کیواسطے نہیں کہہ گئی تھی۔ اُس نے کہا او احمق! کواڑ صحیح سالم میرے پاس ہے اس کو کچھ نقصان نہیں پہنچا۔ اگر اثاث البیت کی بابت کہتی تو میں اسکی حفاظت کرتا۔

ایک سائل نے کسی دروازے پر کھڑے ہو کر سوال کیا۔ گھر والوں نے کہا خدا تجھے کشایش دے۔ اُس نے کہا کہ صرف روٹی کا ایک ٹکڑا۔ اُنہوں نے کہا ہمیں اس کا مقدور نہیں۔ پھر اُس نے کہا کہ تھوڑے سے گیہوں یا مٹر یا جَو ہی سہی۔ اُنہوں نے کہا یہ بھی ہمارے مقدور میں نہیں۔ پھر اُس نے کہا تھوڑا سا تیل یا روغن زیتون یا دودھ ہی سہی۔ وہ بولے کہ ہمارے پاس یہ بھی نہیں۔ پھر اُس نے کہا کہ پانی ہی پلا دو۔ کہنے لگے کہ ہمارے ہاں پانی بھی نہیں۔ تب اُس نے کہا کہ پھر تم یہاں کیوں بیٹھے ہو؟ اُٹھو اور بھیک مانگو کہ تم میری نسبت بھیک مانگنے کے زیادہ مستحق ہو۔

الْبابُ الثّالِثُ فِي الضَّرُورِيّاتِ الأَدَبِيَّةِ

الدَّرْسُ الحادِي وَالعِشْرُونَ (۲۱) فِي الأَضْدادِ

هادِئٌ (قَلِقٌ) - فاضِلٌ (رَذِيلٌ) - كَرِيمٌ (لَئِيمٌ) - رَخِيصٌ (غالٍ) -
صَدِيقٌ (عَدُوٌّ) - شابٌّ (شَيْخٌ) - مَمْلُوءٌ (فارِغٌ) - بَرِيءٌ (مُذْنِبٌ) -
مَكْشُوفٌ (مُغَطًّى) - حَلِيمٌ (غَضُوبٌ) - شَرِيفٌ (دَنِيءٌ) - سابِقٌ (لاحِقٌ) -
سَمِينٌ (مَهْزُولٌ) - سَمِيكٌ (رَقِيقٌ) - يابِسٌ (طَرِيٌّ) - مُبارَكٌ (مَلْعُونٌ) -
قَصِيرٌ (طَوِيلٌ) - صَغِيرٌ (كَبِيرٌ) - مَمْدُوحٌ (مَذْمُومٌ) - خَفِيفٌ (ثَقِيلٌ) -
بَلَدِيٌّ (غَرِيبٌ) - راجِلٌ (راكِبٌ) - بَطِيءٌ (سَرِيعٌ) - قَلِيلٌ (كَثِيرٌ) -
مُتَمَدِّنٌ (مُتَوَحِّشٌ) - أَمِينٌ (خائِنٌ) - صادِقٌ (كاذِبٌ) - نَظِيفٌ (وَسِخٌ) -
جَمِيلٌ (بَشِعٌ) - شُجاعٌ (جَبانٌ) - بَعِيدٌ (قَرِيبٌ) - واسِعٌ (ضَيِّقٌ) -

الدَّرْسُ الثّانِي وَالعِشْرُونَ (۲۲) فِي الأَضْدادِ

نَشَرَ (طَوَى) - سَتَرَ (فَضَحَ) - شَكَرَ (كَفَرَ) - عَقَلَ (جَهِلَ) -
ظَنَّ (أَيْقَنَ) - بَعُدَ (قَرُبَ) - وَضَعَ (رَفَعَ) - أَحَبَّ (كَرِهَ) -
نَفَعَ (ضَرَّ) - باعَ (اِشْتَرَى) - ذَكَرَ (نَسِيَ) - هَدَمَ (بَنَى) -
رَغِبَ (زَهِدَ) - عَدَلَ (ظَلَمَ) - هَبَطَ (عَلَا) - لامَ (مَدَحَ) -
زَلَّ (ثَبَتَ) - سَكَنَ (تَحَرَّكَ) - سَرَّ (ساءَ) - تَمَكَّنَ (عَجَزَ) -
أَطاعَ (عَصَى) - أَعْطَى (أَخَذَ) - أَسَرَّ (أَظْهَرَ) - أَصْلَحَ (أَفْسَدَ) -
اِجْتَهَدَ (تَكاسَلَ) - اِسْتَبَدَّ (شاوَرَ) - اِسْتَحْسَنَ (اِسْتَقْبَحَ) - اِبْتَدَأَ (اِنْتَهَى) -
تَقَدَّمَ (تَأَخَّرَ) - اِنْحَطَّ (اِرْتَفَعَ) - شَجُعَ (جَبُنَ) - شَيَّدَ (هَدَمَ) -

تیسرا باب علم ادب کی ضروری باتوں میں

ترجمہ سبق نمبر (۲۱)

مطمئن (بیقرار)۔ شریف (کمینہ)۔ سخی (کنجوس)۔ سستا (مہنگا)۔
دوست (دشمن)۔ جوان (بوڑھا)۔ بھرا ہوا (خالی)۔ بری (مجرم)۔
کھلا ہوا (ڈھکا ہوا)۔ بردبار (غضبناک)۔ شریف (کمینہ)۔ پہلا (پچھلا)۔
موٹا (دبلا)۔ گاڑھا (پتلا)۔ خشک (تر۔ تازہ)۔ بابرکت (لعنتی)۔
ٹھگنا (لمبا)۔ چھوٹا (بڑا)۔ اچھا (برا)۔ ہلکا (بھاری)۔
شہری (مسافر)۔ پیادہ (سوار)۔ دھیما (تیز رو)۔ تھوڑا (بہت)۔
شائستہ (ناشائستہ)۔ دیانتدار (بددیانت)۔ سچا (جھوٹا)۔ ستھرا (میلا)۔
خوبصورت (بدصورت)۔ بہادر (بزدل)۔ دور (نزدیک)۔ کھلا (تنگ)۔

ترجمہ سبق نمبر (۲۲)

کھولا (لپیٹا)۔ پردہ پوشی کی (رسوا کیا)۔ شکرگزار ہوا (ناشکری کی)۔ جانا (نہ جانا)۔
گمان کیا (یقین کیا)۔ دور ہوا (نزدیک ہوا)۔ رکھا (اونچا کیا)۔ پسند کیا (ناپسند کیا)۔
فائدہ پہنچایا (نقصان پہنچایا)۔ بیچا (خریدا)۔ یاد کیا (بھول گیا)۔ ڈھایا (بنایا)۔
رغبت کی (بے رغبتی کی)۔ انصاف کیا (بے انصافی کی)۔ اترا (چڑھا)۔ ملامت کی (تعریف کی)۔
پھسلا (ثابت رہا)۔ ٹھیرا (ہلا)۔ خوش کیا (ناخوش کیا)۔ قادر ہوا (رہ گیا)۔
فرمانبرداری کی (نافرمانی کی)۔ دیا (لیا)۔ فضول خرچی کی (میانہ روی کی)۔ بنایا (بگاڑا)۔
محنت کی (سستی کی)۔ خودرائی کی (مشورہ لیا)۔ پسند کیا (ناپسند کیا)۔ شروع کیا (ختم کیا)۔
آگے بڑھا (پیچھے ہٹا)۔ گرا (اونچا ہوا)۔ جرأت دلائی (ڈرایا)۔ تعمیر کی (ڈھایا)۔

الدّرس الثّالث والعشرون (٢٣) في المترادفات

حَمْدٌ (شُكرٌ)۔ أجْرٌ (ثوابٌ)۔ بِرٌّ (خَيرٌ)۔ دُعاءٌ (نِداءٌ)۔
شاكرٌ (شكورٌ)۔ سارِقٌ (لِصٌّ)۔ سامِعٌ (مُستَمِعٌ)۔ دَلّالٌ (سِمسارٌ)۔
آوانٌ (وقتٌ)۔ خَبَرٌ (حديثٌ)۔ رُؤيةٌ (نظرٌ)۔ سُقمٌ (مَرَضٌ)۔
سَنَةٌ (عامٌ)۔ سَماءٌ (فَلكٌ)۔ سحابةٌ (غمامٌ)۔ زَرعٌ (نباتٌ)۔
سِجنٌ (حَبسٌ)۔ رِفعةٌ (عُلوٌّ)۔ سُرعة (عَجَلة)۔ ثَمنٌ (قيمةٌ)۔
سببٌ (عِلّةٌ)۔ سبيلٌ (طريقٌ)۔ حُسنٌ (جمالٌ)۔ حِرصٌ (طمعٌ)۔
دَيْنٌ (قرضٌ)۔ دِينٌ (مِلّةٌ)۔ سهوٌ (غفلةٌ)۔ سؤالٌ (طلبٌ)۔
شخصٌ (ذاتٌ)۔ جُلوسٌ (قُعودٌ)۔ خُلدٌ (دوامٌ)۔ رُجوعٌ (عَودٌ)۔

الدّرس الرّابع والعشرون (٢٤) في المترادفات

آبَ (رَجَعَ)۔ شابَ (شاخَ)۔ شَرِبَ (جَرَعَ)۔ زَرَعَ (نَبَتَ)۔
سَتَرَ (كَتَمَ)۔ جادَ (كَرُمَ)۔ بَحَثَ (فَحَصَ)۔ جاءَ (أتى)۔
جَلَسَ (قَعَدَ)۔ جارَ (ظَلَمَ)۔ تَلا (قَرَأَ)۔ حَمِدَ (شَكَرَ)۔
حاكَ (نَسَجَ)۔ جَحَدَ (أَنكَرَ)۔ أرادَ (شاءَ)۔ أبدَعَ (اختَرَعَ)
أتَمَّ (أكمَلَ)۔ أقَرَّ (اعتَرَفَ)۔ أجمَعَ (اتّفَقَ)۔ أحسَنَ (أنعَمَ)۔
أمَّلَ (رَجا)۔ أنابَ (تابَ)۔ أسرَفَ (بَذَّرَ)۔ أكرَهَ (أجبَرَ)۔
أعلَمَ (أخبَرَ)۔ استَعلَمَ (استَخبَرَ)۔ أومَأَ (أشارَ)۔ تَفَرَّقَ (افتَرَقَ)۔
أعْدَمَ (أهلَكَ)۔ بَصُرَ (نَظَرَ)۔ تَمَنّى (تَرَجّى)۔ خافَ (هابَ)۔

ترجمہ سبق نمبر (۲۳)

شکر	بدلہ	بھلائی	پُکار
شکرگزار	چور	سُننے والا	دلّال
وقت	بات	دیکھنا	بیماری
سال	آسمان	بادل	سبزہ
قیدخانہ	باندی	جلدی	مول
سبب	رستہ	خوبصورتی	لالچ
قرض	مذہب	بھُول	مانگنا
وجود	بیٹھنا	ہمیشگی	واپسی

ترجمہ سبق نمبر (۲۴)

لوٹا	بوڑھا ہوا	پیا	اُگا
چھپایا	سخاوت کی	جستجو کی	آیا
بیٹھا	زیادتی کی	پڑھا	شکر کیا
بُنا	انکار کیا	چاہا	ایجاد کیا
پُورا کیا	اقرار کیا	اتفاق کیا	بھلائی کی
اُمید کی	توبہ کی	فضول خرچی کی	مجبور کیا
بتایا	پُوچھا	اشارہ کیا	جُدا ہوا
ہلاک کیا	دیکھا	آرزو کی	ڈرا

الدّرس الخامس والعشرون (۲۵) في الصّفات المشتقّة

حَدّادٌ (من الحدادة)۔ حائكٌ (من الحياكة)۔ مُصوّرٌ (من التصوير)۔ صبّاغٌ (من الصباغة) نقّاشٌ (من النّقش)۔ صائغٌ (من الصّياغة)۔ طبيبٌ (من الطب)۔ شيخٌ (من الشيخوخة) مُهندسٌ (من الهندسة)۔ شاعرٌ (من الشعر)۔ تاجرٌ (من التجارة)۔ صيّادٌ (من الصيد) فيلسوفٌ (من الفلسفة)۔ مُقامرٌ (من القمار)۔ حرّاثٌ (من الحراثة)۔ سكرانُ (من السّكر) مُسرفٌ (من الاسراف)۔ بخيلٌ (من البُخل)۔ آبله (من البلاهة)۔ مُناظرٌ (من المناظرة) مُديرٌ (من الادارة)۔ عدُوٌّ (من العداوة)۔ حكيمٌ (من الحكمة)۔ سارقٌ (من السرقة) آعمى (من العمى)۔ مؤرّخٌ (من التاريخ)۔ جبانٌ (من الجبانة)۔ عليلٌ (من العلة) خادمٌ (من الخدمة)۔ آحمقُ (من الحماقة)۔ خبّازٌ (من الخبز)۔ بقّالٌ (من البقالة)

الدّرس السّادس والعشرون (۲۶) في ابدال الماضي بالمضارع

الاسماكُ (سبحت) في الماء۔ الهرُّ (صاد) الفارةَ ۔ الريحُ (قلعت) الاشجارَ الفلاحُ (حرث) الارضَ۔ الامُّ (لعبت) طفلها۔ الجبالُ (زال) كالخيال كلبُ الراعي (حرس) غنمه۔ الموتُ (شفته) من كل الامراض۔ اللبوةُ (حمت) اشبالها الشمسُ (انار) الارضَ۔ الجنديُّ (دافع) عن وطنه۔ الكلبُ (ملق) صاحبه الشمسُ (اذابت) الثلجَ ۔ البخيلُ (فكّر) دائما بماله۔ الخبزُ افضل ما (اقتات) به البشرُ علينا ان (احترمنا) رؤساءنا۔ اكثرُ الشّبّان (باعوا) المستقبل بالحاضر۔ عندي من الخبز ما (كفى) مؤنة يومي من (ضمن) لنفسه ان يعيشَ الى الغد۔ لم (يلغ) اخي الخبرُ مع انه انتشر في كلّ البلاد

تنبیہ۔ ان مقامات پر فعل مضارع کے صیغے حسب ذیل مستعمل ہونگے :۔

تسبحُ	يصيدُ	تقلعُ	يحرث	تلعبُ
يزولُ	يحرسُ	تشفي	تحمي	تنيرُ
يُدافعُ	يُملّقُ	تذوبُ	يُفكّرُ	يقتاتُ
نحترمُ	نبيعون	يكفي	يضمنُ	يبلغُ

ترجمہ سبق نمبر (۲۵)

لُہار (آہنگری)۔ جُلاہا (بُننا)۔ مصور (تصویر کھینچنا)۔ رنگریز (رنگنا)۔
نقاش (نقش کرنا)۔ سنار (زرگری)۔ حکیم (طب)۔ بوڑھا (بڑھاپا)۔
انجنیر (انجنیری)۔ شاعر (شعر کہنا)۔ سوداگر (سوداگری)۔ شکاری (شکار)۔
فیلسوف (فلسفہ)۔ جوئے باز (جوا)۔ کسان (کاشتکاری)۔ متوالا (نشہ)۔
فضول خرچ (فضول خرچی)۔ کنجوس (کنجوسی)۔ بیوقوف (بیوقوفی)۔ بحث کرنیوالا (بحث)۔
منتظم (انتظام)۔ دشمن (دشمنی)۔ دانا (دانائی)۔ چور (چوری)۔
اندھا (اندھاپن)۔ نارنج وال (نارنج)۔ بزدل (بزدلی)۔ بیمار (بیماری)۔
نوکر (نوکری)۔ نادان (نادانی)۔ نانبائی (روٹی)۔ کنجڑا (سبزی)۔

ترجمہ سبق نمبر (۲۶)

مچھلیاں پانی میں تیرتی ہیں*۔ بلی چوہے کا شکار کرتی ہے۔ ہوا درختوں کو اکھیڑ دیتی ہے۔ کسان زمین جوتتا ہے۔ ماں اپنے بچے سے کھیلتی ہے۔ خوبصورتی خیال کی مانند زائل ہو جاتی ہے۔ گڈریے کا کتا اسکی بکریوں کی حفاظت کرتا ہے۔ موت تمام بیماریوں کے شفا دیتی ہے۔ شیرنی اپنے بچوں کی حفاظت کرتی ہے۔ سورج زمین کو روشن کرتا ہے۔ سپاہی اپنے وطن کی حمایت کرتا ہے۔ کتا اپنے آقا کی خوشامد کرتا ہے۔ سورج برف کو پگھلاتا ہے۔ بخیل ہمیشہ اپنے مال کی فکر میں رہتا ہے۔ روٹی اُن سب چیزوں سے بہتر ہے جن پر انسان گزارہ کرتا ہے۔ ہمیں لازم ہے کہ اپنے رؤسا کی عزت کریں۔ اکثر نوجوان آئندہ کو موجود کے عوض بیچتے ہیں۔ میرے پاس ایک دن کے گزارے کے واسطے روٹی ہے۔ کون شخص اپنی ضمانت کر سکتا ہے کہ وہ کل تک زندہ رہیگا۔ میرے بھائی کو خبر نہ ملی باوجودیکہ تمام شہر میں پھیل رہی تھی۔

* سارے سبق میں فعل مضارع کا ترجمہ لکھا گیا ہے ۔

الدرس السابع والعشرون (۲۷)

(الفاظ مندرجہ ذیل کو اپنے اپنے موقعہ پر رکھو)

شکراً - ربح - إمامُ - الموضع - الشیطان - کُلّ - الغداة - دفن - جاء - اللّهُ

انّ رجلًا .. الی ابی حنیفۃ وقال یا ..... إنّی دفنتُ مالاً من مُدّةٍ طویلةٍ ونسیتُ ......

الّذی دفنتُہ فیہ - فقال الامامُ لیس فی ھذا فقہٌ فاحتال لک - ولکن اذھب فصلِّ اللیلۃ

الی ..... فانّک ستذکرہ إن شاء ... تعالی - ففعل الرّجلُ - فلم یَمضِ إلّا اقلّ من ...

اللیل حتّی ذکر الموضعَ الّذی ... فیہ المال - فجاء الی ابی حنیفۃ فاخبرہ فقال

قد علمتُ انّ .... لا یدعک تصلّی اللّیل .... فھلّا اتممتَ لیلتک کلّھا ... لِلّہ تعالیٰ

تنبیہ - متروک شدہ الفاظ اصل عبارت کے ساتھ ملا کر یوں پڑھے جائینگے :-

انّ رجلاً جاء الی ابی حنیفۃ - وقال یا امامُ - نسیتُ الموضع الذی دفنتہ فیہ الخ

الدرس الثامن والعشرون (۲۸)

(ان الفاظ کو اپنے موقعہ پر رکھو)

الیہ - فنزل - ظلمنی - کلیم - شارک - العدلِ - ثالثۃً

وقف یھودیٌّ لعبد الملک بن مروان - فقال یا امیرالمؤمنین إنّ بعض خاصّتک

.... فانصفنی منہ واذقنی حلاوۃَ .... فاعرض عنہ عبدُ الملک

فوقف لہ ثانیاً - فلم یلتفت .... فوقف لہ مرّۃً .... وقال یا امیرالمؤمنین

إنّا نجدُ فی التّوراۃ المنزّلۃ علی .... اللّہِ موسیٰ - انّ الامام لا یکون

شریکاً فی ظلم احدٍ حتّی یُرفع الیہ امرُ الظالم - فاذا رُفع الیہ ولم یُزِل

الظلم فقد .... فیہ فلمّا سمع عبدُ الملک کلامہ فزع وبعث فی الحال

الی مَن ظلمہ .... واخذ للمظلوم حقّہ منہ -

تنبیہ - متروک شدہ الفاظ کو اصل عبارت کے ساتھ ملا کر یوں پڑھو :-

انّ بعض خاصتک ظلمنی اذقنی حلاوۃ العدل - فلم یلتفت الیہ - الخ

ترجمہ سبق نمبر (۲۷)

ایک شخص امام ابو حنیفہ کے پاس آیا اور کہا امام صاحب! میں نے مدت دراز سے کچھ مال گاڑا ہوا ہے اور جہاں گاڑا تھا وہ جگہ بھول گئی ہے۔ امام صاحب نے کہا یہ کوئی فقہ کا مسئلہ نہیں ہے کہ تمہیں کوئی تجویز بتاؤں مگر جاؤ تمام رات صبح تک نماز پڑھو۔ خدا نے چاہا تو تمہیں یاد آ جائیگی۔ اس شخص نے ایسا ہی کیا۔ ابھی چوتھے حصے سے کم رات گذری تھی کہ اس کو وہ جگہ یاد آ گئی جہاں مال گاڑا تھا۔ وہ امام صاحب کے پاس آیا اور ان کو یہ بات سنائی آپ نے کہا میں جانتا تھا کہ شیطان تمہیں ساری رات نماز نہیں پڑھنے دیگا۔ تم نے ساری رات خدا کی شکر گزاری میں پوری کیوں نہ کی -

ترجمہ سبق نمبر (۲۸)

ایک یہودی عبد الملک بن مروان کے پاس آکر کھڑا ہوا۔ اور کہا امیر المومنین! آپکے خواص میں سے ایک شخص نے مجھ پر ظلم کیا ہے۔ مجھ کو اس سے انصاف دلائیے اور عدل کا مزہ چکھائیے۔ عبد الملک نے اس سے منہ پھیر لیا۔ وہ پھر دوسری مرتبہ کھڑا ہوا۔ مگر عبد الملک نے اسکی طرف توجہ نہ کی۔ وہ پھر تیسری مرتبہ کھڑا ہوا۔ اور کہا حضور! توریت جو موسیٰ کلیم اللہ پر نازل ہوئی ہے ہم اس میں دیکھتے ہیں کہ حاکم کسی کے ظلم میں شریک نہ ہوگا۔ اگر ظالم کا معاملہ اسکے پیش ہو جائیگا۔ اور جب مقدمہ اسکے پیش ہو اور وہ ظلم دور نہ کرے تو وہ ظلم میں اس کا شریک ہے۔ جب عبد الملک نے اس کی بات سنی گھبرا اٹھا اور اسی وقت ایک شخص ظالم کے پاس بھیجا اس کو معزول کیا اور اس سے مظلوم کا حق دلوایا -

الدّرس التاسع والعشرون (۲۹)

ان جملوں کو معنی کے لحاظ سے ترتیب دو	ترتیب شدہ جملوں پر غور کرو
اللّٰهُ - يحفظُنا - و - يخلُقُنا -	اللّٰهُ يخلُقُنا ويحفظُنا -
هربتُ - وخِفتُ - و - أبصرتُ - الحيّةَ	أبصرتُ الحيّةَ وخِفتُ وهربتُ -
الانسانُ - يموتُ - يُولَدُ - ويقضي في الشقاءِ	الانسانُ يُولَدُ ويقضي في الشقاءِ ويموتُ -
اِفتتحها - طيطسُ - اُورشليم - وأحرقها - حاصَرَ	حاصرَ طيطسُ اُورشليم وافتتحها وأحرقها -
اِعتزلَ - الحسنُ - وسلّمَ - وبُويعَ - الامرَ - الى معاويةَ	بُويعَ الحسنُ ثمّ اعتزل وسلّمَ الامرَ الى معاويةَ -
رأى - الابُ - ولدًا في خطرٍ - وخلّصه - فركض اليه	رأى الابُ ولدًا في خطرٍ فركض اليه وخلّصه -
اكلتها - حوّاءُ - الثمرَ المحرّمَ - وقطفتْ -	قطفتْ حوّاءُ الثمرَ المحرّمَ واكلتها -
الببغاءُ - يحفظُه - الكلامَ - ويكرّره - ويسمع	الببغاءُ يسمع الكلامَ ويحفظُه ويكرّره -
أخذه - السنّورُ - للفار - كمن - وانقضّ عليه	كمن السنّورُ للفار وانقضّ عليه وأخذه.

الدّرس الثلاثون (۳۰)

اس کہانی کو معنی کے لحاظ سے ترتیب دو	ترتیب شدہ کہانی پر غور کرو
خرجتِ اللّبوةُ - وتركتْ شبلها - تطلبُ -	خرجتِ اللّبوةُ تطلبُ صيدًا وتركتْ
صيدًا - فرآهُ - فارسٌ - فمرّ به - فقتله -	شبلها فمرّ به فارسٌ فرآهُ وحمل عليه
وحمل عليه - وترك لحمه - واخذه - وسلخ جلده	فقتله وسلخ جلده واخذه وترك
وذهب - فلمّا - رأتِ - اللّبوةُ - شبلها -	لحمه وذهب فلمّا رجعت اللّبوةُ
مقتولًا - ورجعتْ - رأتْ امرًا فظيعًا -	ورأتْ شبلها مقتولًا رأتْ امرًا فظيعًا
فناحتْ - عاليًا - نوحًا - فلمّا - اقبل عليها -	فناحتْ نوحًا عاليًا فلمّا سمع القردُ
القردُ - مسرعًا - سمع - صوتها - فقالتْ -	صوتها اقبل عليها مسرعًا فقالتْ
له - ففعل - صيّادٌ - بشبلي - ترى - مرّ	له مرّ صيّادٌ بشبلي ففعل به ما ترى
فاخذ القردُ - يعزّيها - ويصبّرها -	فاخذ القردُ يعزّيها ويصبّرها

ترجمہ سبق نمبر (۲۹)

خدا ہماری حفاظت کرتا - اور ہمکو پیدا کرتا ہے -	خدا ہمیں پیدا کرتا اور ہماری حفاظت کرتا ہے
ہیں بھاگا - اور ڈرا - اور دیکھا - سانپ -	ہیں نے سانپ کو دیکھا اور ڈر کر بھاگا -
انسان - مرتا ہے - پیدا ہوتا ہے - اور بدبختی میں عمر گزارتا ہے -	انسان پیدا ہوتا ہے اور بدبختی میں عمر گزار کر مر جاتا ہے -
فتح کیا طیطوس نے بیت المقدس - اُسکو جلایا - محاصرہ کیا	طیطوس نے بیت المقدس کا محاصرہ کیا اور فتح کرکے جلادیا -
کنارہ کش ہوا - امام حسن - سپرد کی گئی - حکومت - معاویہ کو	امام حسنؓ کی بیعت ہوئی - وہ کنارہ کش ہوا - اور حکومت معاویہ کو سپرد کی گئی
باپ نے اپنے بیٹے کو خطرناک حالت میں دیکھا - اُسکو چھڑایا - اور اسکی طرف اچھلا	باپ نے اپنے بیٹے کو خطرناک حالت میں دیکھا اور اُچھل کر اس کو چھڑایا
کھایا - حوا نے - ناجائز پھل - اور اس کو چُنا -	حوا نے ناجائز پھل چنا اور کھالیا -
طوطا - یاد کرتا ہے - کلام - اسکو دُہراتا ہے - اور اسکو سنتا ہے	طوطا کلام سُنتا ہے اسکو یاد کرتا ہے اور دُہراتا ہے
پکڑا - بلی نے - چوہے کو - اور اسکی گھات میں بیٹھی - اُسپر حملہ کیا	بلی نے چوہے کی گھات لگائی اُسپر حملہ کیا اور اُسکو پکڑ لیا -

ترجمہ سبق نمبر (۳۰)

ایک شیرنی نکلی - اپنے بچے کو چھوڑ گئی - شکار کی تلاش میں	ایک شیرنی شکار کی تلاش میں نکلی اور اپنے بچے کو چھوڑ گئی -
اُس کو دیکھا - ایک سوار نے - اسکے پاس سے گزرا - اسکو مار ڈالا	ایک سوار اُسکے پاس سے گزرا اور اس کو دیکھکر اسپر حملہ کیا
اُسپر حملہ کیا - اُس کا گوشت چھوڑ دیا - اسکو لے لیا -	اسکو مار ڈالا - اسکی کھال اُتار لی - اور اُس کا گوشت
اس کی کھال اُتاری - اور چلا گیا - جب شیرنی نے	چھوڑ کر چل دیا - جب شیرنی آئی - اور
اپنے بچے کو مرا ہوا پایا - واپس آئی - دیکھا سخت ناگوار معلوم تو	اپنے بچے کو مرا ہوا پایا تو اُسکو سخت ناگوار معلوم ہوا -
چلائی بہت زور سے - جب آیا اُسکے پاس بندر -	زور سے چلائی - جب بندر نے اسکی آواز سُنی -
جلدی سے - اور اُسکی آواز سُنی - شیرنی نے کہا	جلدی سے اُسکے پاس آیا - شیرنی نے کہا -
شکاری نے کیا میرے بچے سے - جو کچھ تو دیکھتا ہے	ایک شکاری میرے بچے کے پاس سے گزرا اور اُس سے
بندر نے اُسکو نصیحت کی - اور تسلی دینی شروع کی -	کیا تو دیکھتا ہے - بندر اُسکو تسلی اور نصیحت کرنے لگا -

الباب الرابع في شرح الحكايات بالسؤال والجواب

الدرس الحادي والثلاثون (۳۱) القرد والنجار

زعموا ان قردًا رأى نجارًا يشق خشبةً وهو راكبٌ عليها۔ وكلما شق منها ذراعًا ادخل فيها وتدًا۔ فوقف ينظر اليه وقد اعجبه ذلك۔ ثم ان النجار ذهب لبعض حاجته فقام القرد وتكلف ما ليس من شأنه۔ فركب الخشبة وجعل وجهه قِبَل الوتد وظهره قِبَل طرف الخشبة فتدلّى ذنبه في الشق۔ ونزع الوتد فلزم الشق عليه فكاد يغشى عليه من الالم۔ ثم ان النجار وافاه فاصابه على تلك الحالة فاقبل عليه يضربه۔ فكان ما لقي من النجار من الضرب اشد مما اصابه من الخشبة۔

ترجمہ سبق نمبر (۳۱) بندر اور بڑھئی

کہتے ہیں کہ ایک بندر نے ایک بڑھئی کو دیکھا۔ کہ لکڑی پر چڑھ کر اُسے چیر رہا ہے۔ اور جب بقدر ایک گز کے چر جاتی ہے۔ تو اس میں فانہ لگا دیتا ہے۔ بندر کھڑا ہوا اُس کی طرف دیکھتا رہا۔ اور اُسے یہ کام بہت پسند آیا۔ پھر بڑھئی اپنے کسی کام کو گیا۔ بندر کھڑا ہوا اور وہ کام کیا۔ جو اُس کے مناسب حال نہیں تھا۔ لکڑی پر چڑھا۔ اور اپنا مُنہ فانے کی طرف کیا اور پیٹھ لکڑی کی طرف۔ دُم دراڑ میں لٹکا دی۔ فانہ نکالا تو دُم اُس میں پھنس گئی۔ قریب تھا کہ درد سے بیہوش ہو جائے۔ اتنے میں بڑھئی آپہنچا۔ اور بندر کو اس حالت میں پایا اور اُس کو مارنا شروع کیا۔ بڑھئی کی مار پیٹ سے جو تکلیف اُسے پہنچی۔ وہ لکڑی کی تکلیف سے سخت تر تھی۔

شرح المثل بالاسئلة

س ـ علىٰ من يدور المثلُ ج ـ على قرد النجار

س ـ بماذا اشتهر القرد ج ـ بمحاكاة كلّ ما يراه

س ـ ماكان يفعل النجار ج ـ كان يشق خشبةً

س ـ كيف ج ـ وهو راكبٌ عليها

س ـ ثمّ ماذا ج ـ وكلما شقّ منها ذراعًا ادخل فيها وتدًا

س ـ ماكانت حال القرد ج ـ وقف ينظر اليه وقد اعجبهُ ذلك

س ـ ما تكلّف ج ـ تكلّف ماليس من شأنه

س ـ متى ج ـ لمّا ذهب النجارُ لبعض حاجته

س ـ كيف فعل ج ـ ركب الخشبة وجعل وجهه قِبَل الوتد وظهره قِبل طرف الخشبة

س ـ ماجرى ج ـ تدلّى ذنبه في الشقّ

س ـ ثم مافعل ج ـ نزع الوتد

س ـ مااصابهُ ج ـ لزم الشقّ عليه فكاد يغشي عليه من الالم

س ـ كيف وجد النجار ج ـ وافاه النجّار فاصابه على تلك الحالة

س ـ مافعل به ج ـ اقبل عليه يضربه

س ـ لماذا ج ـ ليؤدّبه فلا يعود الى التعرّض لما لا يعنيه

س ـ لماذا القيه من النجار كان اشدّ ممّا اصابه من الخشبة ج ـ لان الوجع من الخشبة اصاب ذنبه وزال بزوال الضغط او بعد قليل ـ امّا الضرب فاصاب كل جسمه ولا بدّ ان طال اثره

س ـ مايعلّمنا هذا المثل ج ـ ان لا نتعرّض لما لا يعنينا وان لا نهرف بما لا نعرف

س ـ ماالذراع ج ـ آلة لقياس الطول

س ـ ماالوتد ج ـ خشبة تدقّ في الارض والجدران

س ـ مامعنى "من شانه" ج ـ من شغله ـ من صلاحيته

الدرس الثاني والثلاثون (۳۲)

(الرجلُ واللصُّ)

تسوّر لصٌّ على رجل وهو نائم في منزله۔ فافاق هذا وعلم به فقال۔ واللہ لأسكتنّ حتى انظر ماذا يصنع۔ ولا اذعره ولا اعلمه اني قد دريت به فاذا بلغ مراده قمت اليه فنغصت ذلك عليه۔ ثم انه امسك عنه۔ وجعل السارق يتردد وطال تردده في جمع ما يجده۔ فغلب النعاس على الرجل فنام۔ وفرغ اللص مما اراد وامكنه الذهاب۔ و استيقظ الرجل فوجده قد اخذ المتاع وفاز به۔ فاقبل على نفسه يلومها۔ وعرف انه لم ينتفع من علمه باللص اذ لم يستعمل في امره ما يجب۔

ترجمہ سبق نمبر (۳۲)

(مرد اور چور)

ایک چور کسی شخص کی دیوار پر چڑھا۔ اور وہ اپنے گھر میں سویا ہوا تھا۔ اُس کی آنکھ کھلی۔ اور چور کو دیکھا۔ جی میں کہنے لگا۔ قسم بخدا۔ میں مستی مارے رہونگا۔ تاکہ دیکھوں کہ یہ کیا کرتا ہے۔ نہ اُسے ڈراؤنگا اور نہ جتلاؤنگا کہ میں نے اُس کو معلوم کرلیا ہے جب یہ اپنی مراد کو پہنچیگا۔ تو اس کی مراد کو بے لطف کرونگا۔ پھر چپکا ہو رہا۔ اور چور اِدھر اُدھر پھرنے لگا۔ اور جو کچھ ملا۔ اُس کو دیر تک جمع کرتا رہا۔ مالکِ مکان کو نیند آگئی۔ اور سو گیا۔ چور اپنے ارادے سے فارغ ہؤا۔ اور اس کو چل دینے کا موقع ملا۔ مالکِ مکان جاگا۔ اور دیکھا۔ کہ چور اسباب لیکر چل دیا ہے۔ اپنے آپ کو ملامت کرنے لگا۔ اور سمجھا کہ چور کا جاننا کچھ فائدہ مند نہیں۔ جبکہ واجبات کو اپنے کام میں نہ لا سکا ۔

شرح المثل بالاسئلة

س - على من يدور الكلام ج - على الرجل واللص

س - من كان نائماً ج - الرجلُ

س - من دخل عليه ج - اللصُّ

س - كيف ج - تسوّر عليه وهو نائم فى منزله

س - ماقال الرجلُ ج - والله لاسكتنّ حتى انظر ماذا يصنع ولا اذعره ولا اعلمه انى قد علمت به - فاذا بلغ مراده قمت اليه ونغّصت ذلك عليه

س - ما كان قصده ج - كما قال - ان ينغّص عليه اللذة اذا بلغ مراده

س - ما فعل ج - امسك عنه

س - ما كان من امر السارق ج - جعل يتردد وطال تردّده فى جمع ما يجده

س - ماحلّ بالرجل ج - غلب النعاس عليه فنام

س - ما فعل اللص ج - فرغ مما اراد وامكنه الذهاب

س - ماجرى على الرجل ج - استيقظ فوجد السارق قد اخذ المتاع وفاز به

س - ماكانت حاله ج - اقبل على نفسه يلومها

س - هل يستحق اللوم ج - اجل كلّ اللوم

س - لماذا ج - لانه لم ينتفع من علمه باللص اذ لم يستعمل فى امره ما يجب

س - ما يعلمنا المثل ج - ان ننتفع من علمنا ولا نترك الفرصة تفوتنا

س - مامعنى "تسوّر" ج - صعد على

س - مامعنى نغّص عليه ج - كدّره

س - اعط مرادف امسك عنه ج - صبر عليه - توقف عنه

س - مامعنى - يتردد ج - اخذ يقدم رجلا ويؤخر اخرى عن حيرة - او بمعنى اكثر من الدخول والخروج

الدّرس الثالث الثلاثون (۳۳) الرّجلُ الکنز

اجتاز رجلٌ ببعض المفاوز فاصاب فیہا کنزًا۔ فقال فی نفسہ۔ ان احذت فی نقل ھذا المال قلیلًا قلیلًا طال علیّ ویلھنی الاشتغال بنقلہ واحرازہ عن اللذۃ بما اصبت ولکن ساستأجر اقوامًا یحملونہ الی منزلی واکون انا اخرھم ولا یکون بقی ورائی شیء یشغل فکری بنقلہ واکون قد استظہرت لنفسی فی اراحۃ بدنی من الکدّ بیسیر اجرۃ اعطیہا لھم۔ ثم جاءَ بالحمّالین فجعل یحمّل کل واحد منہم ما یطیق فینطلق بہ الی منزلہ ھو فیفوز بہ۔ حتی اذا لم یبق من الکنز شیٔ انطلق خلفہم الی منزلہ فلم یجد فیہ من المال شیئًا لا کثیرًا ولا قلیلًا۔ واذ کلُّ واحد من الحمّالین قد فاز بما حمل لنفسہ۔ ولم یکن للرجل من ذلک الا العنا والتعب لانہ لم یفکر فی اٰخر امرہ۔

ترجمہ سبق نمبر (۳۳) انسان اور خزانہ

کسی جنگل میں ایک شخص کا گزر ہوا۔ اور وہاں پر خزانہ پایا۔ جی میں کہنے لگا۔ کہ اگر میں اس مال کو آہستہ آہستہ لے جاؤں۔ تو دیر لگیگی۔ اور اس کے لے جانے اور حفاظت کرنے کے مشاغل مجھے اس لذت سے محروم کرینگے جو مجھے نصیب ہوئی ہے لیکن میں فی الفور مزدور لاتا ہوں جو اسے اٹھا کر میرے گھر کی طرف لے جائیں۔ میں سب کے پیچھے رہونگا۔ اور میرے بعد کوئی چیز باقی نہ رہیگی جس کے لے جانیکی مجھے فکر ہو۔ میں ان کو تھوڑی مزدوری دیکر اپنے بدن کو تکلیف سے آرام دونگا۔ پھر مزدور لے آیا۔ اور ہر ایک ان میں سے جسقدر اٹھا سکتا تھا۔ اس کو اٹھوانے لگا۔ وہ مال لیکر اپنے گھر کو جاتا اور کامیاب ہوتا تھا۔ جب خزانے میں سے کچھ باقی نہ رہا۔ تو بوجھ برداروں کے پیچھے پیچھے گھر کو روانہ ہوا۔ لیکن گھر میں آکر مال میں سے کچھ نہ پایا۔ اور مزدوروں نے جو کچھ اٹھایا تھا۔ اسے خود لے لیا۔ اور اس شخص کو اس مال میں سے سوائے رنج اور تکلیف کے کچھ حاصل نہ ہوا۔ کیونکہ اس نے انجام کار میں غور نہیں کی تھی۔

شرح المثل بالاسئلة

س - علی من يدور الكلام ج - على الرجل وشانه في الكنز

س - اين كان الرجل ج - اجتاز ببعض المفاوز

س - ماذا اصاب ج - كنزاً

س - من عزم ان يكلفهم نقل المال ج - الحمالون

س - لماذا ج - كى يحمل كل ما في الكنز بوقت واحد ويريح بدنه عن الكد بيسير اجرة يعطيها لهم

س - ما فعل ج - جاء بالحمالين

س - ما كان يفعل الحمالون ج - جعل يحمل كل واحد منهم ما يطيق فينطلق به الى منزله هو فيفوز به

س - متى سار الرجل ج - لما لم يبق من الكنز شئ

س - اين مضى ج - انطلق خلف الحمالين الى منزله

س - ما وجد ج - لم يجد من المال شيئاً لا كثيراً ولا قليلاً

س - اين ذهب المال ج - ان كل واحد من الحمالين قد فاز بما حمله لنفسه

س - ما كان نصيب الرجل ج - لم يكن الا العنا والتعب

س - لماذا يلام ج - لانه لم يفكر في آخر امره

س - ما يعلمنا المثل ج - ان ننظر في العواقب كى نسلم من المصائب

س - ما المفاوز ج - جمع مفازة وهى الفلاة

س - ما الكنز ج - المال المدفون في الارض

س - ما معنى - قال في نفسه ج - خاطب نفسه - قال لذاته - ناجى شخصه

س - مرادف "قطعني عن" ج - منعني من - حرمني من - شغلني عن

س - معنى "استظهرت لنفسي" ج - ربحت - فزت

س - ما حرفة الحمال ج - حمل الاثقال

س - لم زاد لفظة "هو" بعد "منزل" ج - ليعرف ان المراد منزل الحمال لا الرجل

الدّرس الرابع والثلاثون (۳۴)

الذئبُ

خرج ذات يوم رجل قانصٌ ومعهُ قوسه ونشّابه - فلم يجاوز غير بعيد حتى رمى ظبيا - فحمله ورجع طالباً منزله - فاعترضهُ خنزيرٌ برّي - فرماه بنشابه نفذت فيه - فادركه الخنزيرُ وضربه بانيابه ضربة صرعته واطارت من يده القوس ووقعا ميتين - فاتى عليهم ذئب فقال - هذا الرجل والظبيُ والخنزير يكفيني اكلهم مدة - ولكن ابدأ بهذا الوتر فاكله ليكون قوت يومي وادّخر الباقي الى غد فما وراءه - فعالج الوتر حتى قطعهُ - فلمّا انقطع طارت سية القوس فضربت حلقه فمات -

ترجمہ سبق نمبر (۳۴)

بھیڑیا

ایک دن شکاری نکلا - اور تیر و کمان اُس کے ساتھ تھا - تھوڑی دور نہیں گیا تھا - کہ ایک ہرن کو تیر سے مارا - اُس کو اٹھا کر اپنے گھر کی طرف روانہ ہوا - (راستے میں) ایک جنگلی سؤر نے اُس کو روکا - اُس پر ایک ایسا تیر مارا - کہ پار نکل گیا - سؤر نے اُسے آن دبایا - اور اپنے دانتوں سے ایسا مارا - کہ وہ زمین پر گر پڑا - اور کمان اُس کے ہاتھ سے گرا دی - اور دونو مُردہ ہو کر گر پڑے - (اتنے میں) ایک بھیڑیا ان کے پاس آیا - اور کہنے لگا کہ یہ آدمی - ہرن اور سؤر کچھ مدّت تک اُنکی خوراک مجھے کفایت کریگی - لیکن میں اس تانت سے شروع کرونگا اور اسے کھا ڈالونگا - اور یہی ایک دن کی خوراک ہوگی - اور باقی کو کل اور اُس کے مابعد کے لئے ذخیرہ کرونگا - تانت توڑنے کی کوشش کی - اور اُس کو توڑ ڈالا - جب وہ ٹوٹی - تو گوشہ کمان نے پرواز کیا - اور اس کے حلق میں جا لگا - اور وہ مر گیا ۔۔

شرح المثل بالاسئلة

س- على من يدور الكلام ج- على الذئب مع الصياد والظبي والخنزير

س- بم اشتهر الذئب ج- بعدوه وشدة جوعه وشره وغدره

س- ما كان مع الرجل ج- قوسه ونشابه

س- لم هذه الآلة ج- للقنص

س- من اي اشياء تتألف ج- من قوس ووتر ونشاب اي نبل

س- ماذا رمى الصياد ج- ظبيا

س- ما فعل به ج- حمله ورجع طالباً منزله

س- ما اعترضه في عودته ج- خنزير بري

س- ما فعل به ج- رماه بنشابة نفذت فيه

س- ما فعل الخنزير ج- ادرك الصياد وضربه بانيابه ضربة طارت من يده القوس

س- بم اشتهر جنس الخنزير ج- بقوة انيابه وسوء خَلقه وخُلقه

س- ما حل بالرجل والخنزير ج- وقعا ميتين

س- كم جثة باتت على الارض ج- ثلاثة الرجل والظبي والخنزير

س- من مر بهم ج- ذئب

س- ما الوتر ج- حبلٌ يربط طرفي القوس

س- من اي مادة يصنع عادةً ج- من امعاء بعض الحيوان

س- لم فضل الذئب ان يبدأ بالوتر ج- لشدة حرصه وطمعه

س- ما فعل ج- عالج الوتر حتى قطعه

س- ما اصابه ج- طارت سيةُ القوس فضربت حلقه فمات

س- ما يعلمنا هذا المثل ج- ان لا نبالغ في الحرص ولا نحب الادخار في غير حينه

س- ما السية ج- من القوس ما عُطف من طرفيها

الدرس الخامس والثلاثون (۳۵) السلحفاةُ والبطتان

زعموا انّ غدیراً کان عندہٗ عشبٌ وکان فیہ بطتان۔ وکان فی الغدیر سلحفاةٌ بینہا وبین البطتین مودّةٌ وصداقۃٌ۔ فاتّفق ان غیض ذالک الماءُ۔ فجاءت البطتان لوداع السلحفاة وقالتا۔ السلامُ علیکِ فانّا ذاھبتان عن ھٰذا المکان لاجل نقصان الماء عنہُ۔ فقالت۔ انما یبینُ نقصانُ الماء علی مثلی الّتی کانّی السفینۃُ لا اقدر علی العیش الّا بالماء۔ فامّا انتما فتقدران علی العیش حیثما کنتما فاذھبا بی معکما۔ قالتا۔ نعم۔ قالت۔ کیف السبیل الی حملی۔ قالتا۔ ناخذ بطرفی عود وتقبضین بفیکِ علی وسطہٖ ونطیر بکِ فی الجوّ وایّاکِ اذا سمعتِ الناس یتکلّمون ان تنطق۔ ثم اخذتاھا وطارتا بھا فی الجو۔ فقال الناس عجبٌ۔ سلحفاةٌ بین بطتین قد حملتاھا۔ فلما سمعتْ ذلک قالت فقأ اللّٰہُ اعینکم ایّھا الناس۔ فلما فتحت فاھا بالنطق وقعت علی الارض فماتت۔

ترجمہ سبق نمبر (۳۵) کچھوا اور دو مرغابیاں

کہتے ہیں کہ ایک جوہڑ (یعنی تالاب) کے پاس گھاس تھی۔ اور اُس میں دو مرغابیاں رہتی تھیں اس جوہڑ میں ایک کچھوا تھا اور ان میں باہم محبت تھی۔ اتفاق سے وہ پانی خشک ہوگیا۔ اور وہ دونو کچھوے کے رخصت کرنے کو آئیں۔ اور سلامٌ علیک کے بعد کہا۔ ہم یہاں سے پانی کی کمی کے باعث جانیوالی ہیں۔ کچھوا بولا۔ کہ پانی کی کمی کا اثر تو مجھ جیسے پر پڑتا ہے جو کشتی کی مانند ہوں۔ اور پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔ تم تو جہاں کہیں ہو۔ زندہ رہ سکتی ہو۔ مجھے بھی اپنے ساتھ لے چلو وہ بولیں۔ اچھا۔ کچھوے نے کہا میرے اُٹھانے کی کیا تجویز ہوگی۔ اُنھوں نے کہا کہ ہم لکڑی کے دونو کنارے پکڑینگی اور تو اُس کو بیچ سے اپنے مُنہ میں پکڑے رہنا۔ ہم تجھے ساتھ لیکر ہوا میں اُڑینگی۔ مگر خبردار جب لوگوں کو بات کرتے سُنے تو نہ بولنا۔ پھر اس کو لیکر ہوا میں اڑیں۔ لوگوں نے کہا۔ تعجب ہے۔ ایک کچھوا دو مرغابیوں کے بیچ میں ہے اور وہ اس کو اٹھائے ہوئے ہیں۔ جب کچھوے نے یہ بات سُنی۔ تو کہا۔ لوگو خدا تمہاری آنکھیں پھوڑ ڈالے۔ جب کچھوے نے بات کرنے کے واسطے مُنہ کھولا۔ تو زمین پر گر کر مرگیا۔

شرح المثل بالاسئلة

س- على من يدور المثل ج- على السلحفاة مع البطتين

س- اي الاماكن يفضلها البط ج- الاماكن التي يكثر فيها الماء

س- بم اشتهرت السلحفاة ج- ببطء حركتها وبيتها المتحجر ذي الطبقتين

س- لماذا جاورت البطتان لوداع السلحفاة ج- لانهما عزمتا على الذهاب

س- لماذا تذهبان ج- لاجل نقصان الماء عن الغدير

س- ما كان جواب السلحفاة ج- انها كالسفينة لا تقدر على العيش الا بالماء

س- ماذا عرضت عليهما ج- ان تذهبا بها معهما

س- بم اجابتاها ج- بالايجاب

س- كيف قصدتا الى حملها ج- بان تأخذا بطرفي عود وتقبض السلحفاة بفيها على وسطه فتطيران بها في الجو

س- بم اوصتاها ج- اوصتاها ان لا تنطق بكلمة اذا سمعت الناس يتكلمون

س- اين مرتا بها ج- طارتا بها في الجو

س- ما قال الناس ج- عجب سلحفاة بين بطتين قد حملتاها

س- لم العجب ج- لان من عادة السلحفاة ان تدب على الارض لا ان تطير في العلا

س- ما فعلت السلحفاة ج- قالت - فقأ الله اعينكم ايها الناس

س- ما حملها على الكلام ج- كثرة الفضول

س- ما اصابها ج- وقعت على الارض فماتت

س- لماذا ج- لانها فتحت فاها بالنطق فافلت منها العود

س- ما يعلمنا هذا المثل ج- ان نلزم الصمت متى اقتضى المقام

س- اي عبارة في هذا المعنى جرت مجرى المثل ج- ان البلاء موكل بالمنطق

س- ما الغدير ج- قطعة من الماء

س- ما معنى غيض الماء ج- غار فذهب في الارض

الدرس السادس والثلاثون (۳۶) الحصان والذئب

رأى ذئبٌ حصانًا يرعى في مرج فحدّثته النفس أن يقطّعه إربًا. لكنه وجده قويًّا وحذرًا. فعمد إلى الحيلة معه. فدنا منه وخاطبه بأرق عبارة. وأخبره أنه طبيبٌ عنده من جميع الأدوية وأنه حضر لخدمته. أمّا الحصانُ فلم يغترّ بكلامه ولم تخفَ عليه غاية الخبيث. فقال له أكرمتَ وأنعمتَ يا أخا الخير. فإني أشكو وجعًا في رجلي. وسببه شوكة نشبت فيها فأورثتني الآلام والسقام. فاستبشر الذئبُ وقال لبّيك يا أخي هات رجلك فأشفيك ممّا بك. قال هذا وتحفّز للوثوب عليه وقد عدّه غنيمة باردة. ولم يدرِ أن الحصان دبّر على هلاكه. ولمّا اقترب منه رفسهُ هذا على وجهه فكسّر فكّيه. فصاح الذئبُ. الويل لي. فقد استحققتُ ما نالني. إذ ادّعيتُ الطبّ وما أنا إلّا جزّار۔

ترجمہ سبق نمبر (۳۶) گھوڑا اور بھیڑیا

ایک بھیڑیے نے ایک گھوڑے کو کسی چراگاہ میں چرتے ہوئے دیکھا۔ اس کے دل میں خیال گزرا کہ اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے۔ مگر اس کو قوی اور ہوشیار پایا۔ اس کے ساتھ داؤں کھیلنا چاہا۔ اس کے پاس آیا اور نرم ترین کلام سے اس کے ساتھ مخاطب ہوا۔ اور اس کو بتلایا کہ میں ایسا طبیب ہوں جس کے پاس ہر قسم کی دوا ہے۔ اور تمہاری خدمت کے لئے آیا ہے۔ مگر گھوڑا اس کی کلام سے دھوکے میں نہ آیا اور اس کی بری نیت اس سے چھپی نہ رہی۔ گھوڑے نے اس سے کہا کہ اے بھلے مانس! تم نے مجھ پر احسان اور اکرام کیا۔ مجھے پاؤں کے درد کی شکایت ہے۔ اور اس کا باعث یہ ہے کہ اس میں ایک کانٹا چبھ گیا ہے۔ جس نے مجھے طرح طرح کے دکھ اور بیماری لاحق ہے۔ بھیڑیا خوش ہوا۔ اور کہا بھائی میں حاضر ہوں۔ پاؤں آگے کرو کہ جو تکلیف تمہیں ہے میں اس سے شفا دوں۔ کہا یہ بھیڑیا حملہ کرنے کے واسطے آمادہ ہوا۔ اور اس کو مال مفت تصور کیا۔ اور یہ نہ جانا کہ گھوڑے نے اس کے ہلاک کرنے کی تجویز کی۔ جب بھیڑیا اس کے قریب آیا تو گھوڑے نے اس کے منہ پر دولتی لگائی۔ اور اس کے جبڑوں کو توڑ ڈالا۔ بھیڑیا چلایا کہ میرے لئے ہلاکت ہے جو مجھے تکلیف پہنچی۔ میں اس کا سزاوار ہوں۔ میں نے طبیب ہونے کا دعوے کیا۔ اور میں قصاب ہوں۔

شرح المثل بالاسئلة

س - على من يدور الكلام ج - على الذئب والحصان

س - بما عرف الحصان ج - بالقوة والحماسة

س - اين جرت الواقعة ج - فى مرج

س - بما افتكر الذئب ج - حدثته النفس ان يقطع الحصان اربا

س - ما منعه عن تنفيذ الفكرة ج - انه وجد الحصان قويا حذرا

س - الى اى شىء عمد ج - عمد الى الحيلة

س - كيف خاطب الحصان ج - بارق عبارة

س - بم ادعى ج - ادعى انه طبيب عنده من جميع الادوية وانه حضر لخدمته

س - هل انطلت الحيلة على الحصان ج - لم يغتر بكلامه ولم تخف عليه غايته الخبيثة

س - ماذا عزم الحصان ج - على ان يوقع الذئب فى نفس حفرته

س - ما اشكى الطبيب ج - وجعا فى رجله

س - ما سبب وجعه ج - شوكة غرست فى رجله فاورثته الالام والسقام

س - ماذا كانت حالة الذئب ج - استبشر خيرا

س - ما جوابه ج - لبيك يا اخى هات رجلك فاشفيك تماما مضرب

س - ماذا فعل ج - تحفز للوثوب على الحصان وقد عده غنيمة باردة

س - كيف قابله الحصان ج - رفسه على وجهه

س - ما حل بالذئب ج - انكسر فكاه

س - ما قال ج - الويل لى فقد استحقيت ما نالنى ادعيت الطب وما انا الا جزار

س - ما يعلمنا المثل ج - اولا ان لا ندعى بما ليس فينا لئلا يسوء مصيرنا -
ثانيا ان لا نغتر باقوال الاشرار

س - ما المرج ج - ارض واسعة فيها نبت كثير ترعى فيها الدواب

الدرس السابع والثلاثون (۳۷) الاسدُ والذبابةُ

دعت ذبابةٌ اسدَ اللبراز فسخرمنها۔ لکنها ما امہلتہُ ان انقضّت علیہ ولسعتہ فی وجہہ وظہرہٖ وجنبہ۔ ولم تترك جزءًا من بدنہ الّا ولسعتہ المًا۔ ودخلت فی اذنیہ ومنخریہ وھو لایجد الیہ سبیلًا۔ وقد اخذ منہ الحنق والقہر ماخذہ حتی مزّق ذاتہ بذاتہ وسفك دمہ بیدہ۔ ولم ینلہا بسوءٍ وتمّ لہا النصرُ۔ فطارت عنہ مفتخرۃ۔ وصارت تندد ت ایذانًا بالظفر۔ وفیما ھی سکری بخمرۃ النصر۔ تعرقلت بنسیج عنکبوت لم تنتبہ الیہ۔ فایقنت بالہلاك وصاحت۔ انا الشقیۃ۔ نجوتُ من مخالب الاسد ووقعتُ فی شرك العنکبوت فاموت شرّ میتۃ۔

ترجمہ سبق نمبر (۳۷) شیر اور مکھی

ایک مکھی نے کسی شیر کو مقابلے کے لئے طلب کیا۔ شیر نے ٹھٹھا سمجھا۔ مگر مکھی نے اس کو مہلت نہ دی اور اس پر ٹوٹ پڑی۔ اور اس کے منہ اور پیٹھ اور پہلو پر ڈنک مارا۔ اور اس کے بدن کا کوئی ایسا حصّہ نہ چھوڑا جس کو پوری ایذا نہ دی۔ اور اس کے دونو کانوں اور نتھنوں میں گھس گئی اور اس نے کوئی چارہ نہ پایا۔ اور غصہ اور قہر حد تک پہنچ گیا تھا۔ یہاں تک کہ شیر نے اپنے آپ کو پارہ پارہ کر دیا۔ اور اپنا خون اپنے ہاتھ سے بہا دیا۔ اور مکھی کو کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچا سکا۔ اور وہ فتحیاب ہوئی اور اس پر سے فخر کرتی ہوئی اڑ گئی۔ اور کامیابی کی منادی کرنے لگی۔ اور اسی اثنا میں کہ وہ فتحیابی کی شراب سے بدمست تھی۔ بے خبر ایک مکڑی کے جالے میں پڑی جس سے وہ آگاہ نہ تھی۔ تب اس کو موت کا یقین ہوا۔ اور چلّا کر بولی۔ کہ میں کم بخت شیر کے پنجوں سے بچی۔ اور مکڑی کے جال میں پھنس گئی۔ بس بری موت سے مر گئی +

شرح المثل بالاسئلة

س۔ علیٰ من یدور الکلام ج۔ علی الذبابة مع الاسد والعنکبوت
س۔ بما اشتهر الاسد ج۔ بانه سید الوحوش ذو بطش وشجاعة وعزّةٍ وکرم
س۔ بما اشتهرت الذبابة ج۔ بطنینها وطیاشتها
س۔ ما فعلت ج۔ دعت اسداً للبراز
س۔ ما جواب الاسد لها ج۔ سخر منها
س۔ کیف حاربته ج۔ انقضّت علیه ولسعته فی وجهه وظهره وجنبه ولم تترك جزءًا من بدنه الاّ اوسعته الما وولجت فی اذنیه ومنخریه
س۔ ای الاثنین اضعف ج۔ ان الاسد یفوق الذبابة بطشاً وقوّة بما لا یوصف۔ ولکن هی تجد من خفّتها وصغرها وطیرانها ما تقوی به علی الاضرار بالاسد
س۔ ما فعل الاسد بها ج۔ لم یجد الیها سبیلاً وقد اخذ منه الحنق والقهر ماخذه
س۔ ایهما غلب ج۔ الذبابة
س۔ کیف ج۔ لانه مزّق ذاته بذاته وسفك دمه بیده ولم ینلها بسوء
س۔ ما فعلت الذبابة بعد البراز ج۔ طارت عنه مفتخرة وصارت تدندن ایذاناً بالظفر
س۔ کیف کانت حالها ج۔ کانت سکریٰ بخمرة النصر
س۔ ما حلّ بها ج۔ تعرقلت بنسیج عنکبوت لم تنتبه الیه فایقنت بالهلاك
س۔ ما قالت ج۔ انا الشقیة نجوت من مخالب الاسد ووقعت فی شرك العنکبوت فاموت شر میتة
س۔ ما یعلّمنا المثل ج۔ اوّلاً ان لا نستخف بالضعیف لئلاّ یسلّط الله علینا۔ ثانیاً ان لا نبطر فی النعمة لئلاّ نقع فی شر بلیّة۔
س۔ ما البراز ج۔ البراز والمبارزة بمعنی القتال بین اثنین وهو المعروف بالدویلو
س۔ ما الدندنة ج۔ صوت الذباب والزنبور

الدرس الثامن والثلاثون (۳۸) الحمار عند اصحابه

سئم حمار بستانيّ من البكور يوميًّا لحمل خضر صاحبه الى السوق ـ فتوسّل الى المشتري وسأله ان يجعله عند رجلٍ يترك له سبيلاً الى النوم صباحًا ـ فاجابه المشتري الى ما طلب فنقله الى فحّام فلم يمض على الحمار ايامٌ الا تمنى لو يعود الى البستانيّ ـ وكان يقول في نفسه ـ شتّان بين الحالتين كنت قبلاً اتعزّى في سفراتي باخذ بعض الاوراق والاغصان المدلّاة من الحقل فاتفكّه بها واخفّف بعض ما بي من الكرب ـ اما اليوم فكيف السبيل وانا احمل الفحم ـ وهل نصيبي غير السبّ والضرب ـ فلا طاقة لي على هذه الحال ـ فاستجار بالمشتري ـ فاجاره ثانيةً وجعله عند دبّاغ ـ فلم يقو الحمار على معاناة اكدار الجلود ورائحتها الخبيثة ـ فصاح الى المشتري وساله صاحبًا آخر ـ فقال له الاله ـ لو قنعت لبقيت في راحةٍ عند صاحبك الاوّل ـ على انك لا ترضى بحالك ولو وضعتك عند احسن الناس ـ فاصبر مرّها ولا تقلقني بعد ـ فما عدتُ اجيبُ لك طلبًا ـ ولو متّ على نفسك ـ

ترجمہ سبق نمبر (۳۸) گدھا اپنے مالکوں کے پاس

ایک باغبان کا گدھا اپنے مالک کی ترکاری بازار کی طرف ہر روز سویرے لے جانے سے اکتا گیا پس مشتری تک کسی وسیلے سے پہنچا ـ اور اس سے درخواست کی کہ اسکو ایسے شخص کے پاس رکھے جو اسے صبح سونے دے ـ پس مشتری نے اس کی درخواست قبول کی اور اسے ایک کوئلہ فروش کے پاس بھیج دیا ـ گدھے پر ابھی چند روز نہ گذرے تھے کہ اس نے باغبان کے پاس جانے کی التماس کی ـ اور اپنے جی میں کہتا تھا ـ دونوں حالتوں میں بڑا فرق ہے پہلے میں اپنے سفروں میں پتوں اور جھکی ہوئی ٹہنیوں سے تقویت حاصل کرتا تھا اور میوے کھاتا تھا ـ اور اپنی بعض تکلیفیں دور کرتا تھا ـ مگر آج کیا حال کہ میں کوئلے اٹھاتا ہوں اور گالی اور مار پیٹ کے سوا میری قسمت میں کچھ نہیں ـ مجھے اسکی برداشت کرنے کی طاقت نہیں ـ پھر مشتری سے پناہ مانگی ـ مشتری نے دوبارہ اسے پناہ دی ـ اور اسکو کھٹیک کے پاس بھیجا ـ گدھا چمڑوں کی میل کچیل اور انکی بدبو کی تکلیف اٹھا نہ سکا ـ پھر مشتری کے پاس فریاد کی اور اس سے اور آقا طلب کیا تو مشتری نے اس سے کہا اگر تو قناعت کرتا تو اپنے پہلے آقا کے پاس آرام میں رہتا ـ علاوہ اس کے تو اپنے حال پر کبھی خوش نہ ہوگا ـ اگرچہ میں تجھ کو بہترین خلق اللہ کے پاس رکھوں چاہے تو ناچار صبر کر اور اسکے بعد مجھ کو بے آرام نہ کر میں تیری درخواست کو آئندہ قبول نہ کرونگا اور اپنی ملامت تجھ پر ہے

شرح المثل بالاسئلة

س - على من يدور الكلام ج - على الحمار عند اصحابه

س - بم اشتري الحمار ج - بالبلادة والكسل

س - من المشتري ج - هو عظيم الالهة عند الوثنيين المعروف عند اليونان باسم زوس وعند الرومان باسم جوبتر

س - اين كان الحمار ج - عند بستاني

س - ما الطلب ج - ان ينقل الى صاحب اخر

س - لم ج - لانه سئم من البكور يوميا واحب ان يترك له سبيل الى النوم صباحا

س - هل اجيب طلبه وابن صار ج - اجاب المشتري طلبه ونقله الى فحام

س - [illegible] ج - [illegible] بعض عيد ايام الا تمنى لو يعود الى البستاني

س - ما الفرق بين العيشتين ج - كان قبلا يتغذى في سفراته باخذ بعض الاوراق والاغصان

بمدلاة من الحبل فيتفكه بها ويخفف بعض ما به من الكرب

فصار لا يجد الى ذلك سبيلا ولا نصيب له غير السب والضرب

س - ما فعل ج - استجار بالمشتري

س - هل اجيب سؤاله وابن صار ج - اجيب وصار عند دباغ

س - كيف حاله ج - لم يبق على معاناة اكدار الجلود وروائحها الخبيثة

س - ما فعل ج - صاح الى المشتري وساله صاحبا اخر

س - هل اجيب طلبه ثالثة ج - لا

س - ما جواب الاله ج - لو تنعمت لبقيت الخ ..... لومك على نفسك

س - لم لم يجبه ج - لانه لا يرضى بحاله ولو صار الى احسن الناس

س - على من اللوم ج - لومه على نفسه

الباب الخامس في تحويل الكلام

الدرس التاسع والثلاثون (٣٩) في مثال المجرد

اس عبارت میں متکلم کے صیغوں کو مخاطب سے بدلو۔

قد كنتُ رأيتُ الناسكَ جعل نصيبه من الدنانير في خريطةٍ عند رأسه - فطمعتُ أن أصيب منها شيئاً فأردّه الى حجري - ورجوتُ ان يزيد المال في قوتي او يرجعني بسببه بعضُ احد فاقتي - فانطلقتُ الى الناسك وهو نائم حتى انتهيتُ عند رأسه - فوجدتُه منبه يقظان وبيده قضيبٌ - فضربني على رأسي ضربةً موجعةً -

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو

قد كنتَ رأيتَ الناسكَ جعل نصيبه من الدنانير في خريطةٍ عند رأسه فطمعتَ ان تصيب منها شيئاً فتردّه الى حجرك - ورجوتَ ان يزيد المال في قوتك او يراجعك بسببه بعضُ احد فاقتك - فانطلقتَ الى الناسك وهو نائم حتى انتهيتَ عند رأسه - فوجدتَه منبه يقظان وبيده قضيبٌ - فضربك على رأسك ضربةً موجعةً -

الدرس الاربعون (٤٠) في بقية مثال المجرد

اس عبارت میں متکلم کے صیغوں کو غائب سے تبدیل کرو

واذا الضيفُ يرصدني - فضربني بالقضيب ضربةً اسالتْ مني الدم - فتحاملتُ على نفسي وتقلّبتُ ظهر البطن الى حجري فخرجتُ مغشياً عليّ - فاصابني من الوجع ما بغّض اليّ المال حتى لا اسمع بذكره الا تداخلني من ذلك رعدةٌ وهيبةٌ - ثم تذكّرتُ فوجدتُ البلاءَ في الدنيا انما يسوقه الحرصُ والشرهُ - لانهما لا يزالان يُدخلان صاحبهما من شيء الى شيء والاشياء لا تنفد

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو

واذا الضيفُ يرصده - فضربه بالقضيب ضربةً اسالتْ منه الدم - فتحامل على نفسه وتقلّب ظهر البطن الى حجره - فخرّ مغشياً عليه - فاصابه من الوجع ما بغّض اليه المال حتى لا يسمع بذكره الا تداخله من ذلك رعدةٌ وهيبةٌ - ثم تذكّر فوجد البلاءَ في الدنيا انما يسوقه الحرصُ والشرهُ لانهما لا يزالان يُدخلان صاحبهما من شيء الى شيء والاشياء لا تنفد -

پانچواں باب کلام کے تغیّر کرنے میں

ترجمہ سبق (۳۹)

میں ایک عابد کو دیکھتا تھا کہ اُس نے اپنے حصے کے دینار تھیلی میں ڈال کر اپنے سرہانے رکھ لئے ہیں۔ مجھے لالچ ہوا کہ اُس میں سے کچھ لے لوں اور اپنے بل میں لے جاؤں اور توقع کی کہ یہ مال میری طاقت بڑھائیگا۔ یا اُس کے سبب سے میرے بعض دوست میری طرف رجوع کرینگے۔ میں عابد کی طرف چلا اور وہ سویا ہوا تھا۔ یہاں تک کہ میں اس کے سرہانے پہنچا۔ میں نے اس کے مہمان کو دیکھا کہ جاگ رہا ہے اور اسکے ہاتھ میں ایک چھڑی ہے اُس نے میرے سر پر ایک دردانگیز چوٹ لگائی۔

تو عابد کو دیکھتا تھا کہ اُس نے اپنے حصے کے دینار تھیلی میں ڈال کر اپنے سرہانے رکھ لئے ہیں۔ تو نے لالچ کیا کہ اس میں سے کچھ لے جائے اور توقع کی کہ یہ مال تیری طاقت بڑھائیگا۔ یا اس کے باعث سے تیرے بعض دوست تیری طرف رجوع کرینگے۔ تو عابد کی طرف چلا۔ اور وہ سویا ہوا تھا۔ تو نے اس کے مہمان کو دیکھا کہ جاگ رہا ہے اور اسکے ہاتھ میں ایک چھڑی ہے اُس نے تیرے سر پر ایک دردانگیز چوٹ لگائی۔

ترجمہ سبق (۴۰)

ناگاہ مہمان میری گھات میں لگا ہوا تھا۔ اُس نے مجھے چھڑی سے ایسا مارا کہ میرا خون بہنے لگا۔ میں نے اپنی پر جبر کیا اور پیٹ کے بل لوٹتا لوٹتا بل کی طرف گیا اور بیہوش ہوکر گر پڑا۔ مجھے اس قدر تکلیف پہنچی کہ مال مجھ کو بُرا معلوم ہونے لگا یہاں تک کہ جب میں اس کا نام سنتا تو مجھے کسی لرزہ اور دہشت ہو جاتی پھر میں نے سوچا تو معلوم ہوا کہ مال دنیا میں مصیبت ہے جس کو حرص اور لالچ رواج دیتے ہیں کیونکہ یہ دونوں اپنے رفیق (حریص) کو ایک چیز سے دوسری چیز میں داخل کرتے ہیں اور چیزیں ختم نہیں ہوتیں۔

ناگاہ مہمان اُسکی گھات میں لگا ہوا تھا۔ اسکو چھڑی سے ایسا مارا کہ اسکا خون بہنے لگا۔ اسنے اپنی پر جبر کیا اور پیٹ کے بل لوٹتا لوٹتا بل کی طرف گیا اور بیہوش ہوکر گر پڑا۔ اسکو اس قدر تکلیف پہنچی کہ مال اسکو بُرا معلوم ہونے لگا یہاں تک کہ جب وہ مال کا نام سنتا تو اسکو لرزہ اور دہشت ہو جاتی پھر اسنے سوچا تو معلوم ہوا کہ مال دنیا میں مصیبت ہے جس کو حرص اور لالچ رواج دیتے ہیں کیونکہ یہ دونوں اپنے رفیق (حریص) کو ایک چیز سے دوسری چیز میں داخل کرتے ہیں اور چیزیں ختم نہیں ہوتیں۔

الدرس الحادي والاربعون (٤١) فی نقل وصیة الملك للوزراء

اس عبارت میں مخاطب کے صیغوں کو متکلم سے بدلو	تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو
إياكم ومخالفة أمر ملككم وترك الاستماع لكبيركم	إيانا ومخالفة أمر ملكنا وترك الاستماع لكبيرنا۔
فإنّ في ذلك هلاكًا لأرضكم وتفريقًا لجمعكم وضررًا	فإنّ في ذلك هلاكًا لأرضنا وتفريقًا لجمعنا وضررًا
لأبدانكم وتلفًا لأموالكم فتشمت بكم أعداؤكم	لأبداننا وتلفًا لأموالنا۔ فتشمت بنا أعداؤنا و
وها أنتم علمتم ما عاهدتموني عليه۔ فهكذا أكون	ها نحن علمنا ما عاهدنا الملك عليه۔ فهكذا يكون
عهدكم مع هذا الغلام۔ والميثاق الذي بيني و	عهدنا مع هذا الغلام۔ والميثاق الذي بيننا وبين الملك
بينكم يكون أيضًا بينكم وبينه وعليكم بالسمع	وبيننا يكون أيضًا بيننا وبين الغلام وعلينا
والطاعة لأمره لأنّ في ذلك صلاح أحوالكم و	بالسمع والطاعة لأمره لأنّ في ذلك صلاح أحوالنا۔ ونثبت معه
اثبتوا معه على ما كنتم معي فتستقيم أموركم ويحسن حالكم	على ما كنا مع الملك فتستقيم أمورنا ويحسن حالنا۔
وها هو ذا ملككم وولّي نعمتكم۔ والسلامة۔	وها هو ذا ملكنا وولّي نعمتنا۔ والسلامة۔

الدرس الثاني والاربعون (٤٢) فی ملك وابنه

اس عبارت میں مخاطب کے صیغوں کو غائب سے بدلو	تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو
قال الغلامُ۔ قد علمتَ يا أبي أنّي لم أزل لك مطيعًا	قال الغلامُ۔ قد علم أبي أنّي لم أزل له مطيعًا ولوصيته
ولوصيّتك حافظًا ولأمرك منفذًا ولرضاك طالبًا	حافظًا ولأمره منفذًا ولرضاه طالبًا۔ وهو لي نعم الأب
وأنت لي نعم الأب فكيف أخرج بعد موتك عمّا ترضى به	فكيف أخرج بعد موته عمّا يرضى به۔ وهو بعد حسن
وأنت بعد حسن تربيتي مفارقٌ لي لا أقدر على ردّك	تربيتي مفارقٌ لي ولا أقدر على ردّه عليّ۔
عليّ۔ فإذا حفظتُ وصيتك صرتُ بها سعيدًا و	فإذا حفظتُ وصيته صرتُ بها سعيدًا وصار لي
صار لي النصيب الأكبر۔ فقال الملك وهو في غاية	النصيب الأكبر۔ فقال الملك وهو في غاية الاستغراق
الاستغراق من سكرات الموت۔ يا بنيّ الزم ثلاث خصال	من سكرات الموت۔ يا بنيّ الزم ثلاث خصال ينفعك الله بها
ينفعك الله بها في الدنيا والآخرة وهي۔ إذا اغتظتَ	في الدنيا والآخرة وهي۔ إذا اغتاظ فليكظم
فاكظم غيظك۔ وإذا ابتُليتَ فاصبر۔ وإذا نطقتَ فاصدق۔	غيظهُ۔ وإذا ابتُلي فليصبر۔ وإذا نطق فليصدق۔

ترجمہ سبق (۴۱)

اپنے بادشاہ کے حکم کی مخالفت اور اپنے بزرگوں کی بات
نہ سننے سے بچو کیونکہ اس میں تمہارے ملک کی ہلاکت تمہاری
جمعیت کی پریشانی تمہارے جسم کا ضرر اور مال کی بربادی متصور
ہے تمہارے دشمن تم پر شماتت کرینگے جیسا کہ تم نے مجھ سے
کیا ہے تمکو معلوم ہے کہ اس لڑکے کے ساتھ بھی تمہارا ایسا ہی
معاہدہ ہوگا جیسا کہ میرا اور تمہارا درمیان ہے وہی عہد
تمہارا اور اسکے درمیان ہوگا کسی کی بات سننا اور فرمانبرداری کرنی تمہیں لازم
ہے بیشک تمہاری اسی میں بہتری ہے جس طرح میرے ساتھ ثابت قدم
ہو ایسے ہی اس لڑکے کے ساتھ ثابت قدم رہو تمہارا کام برابر درست
اور حالات اچھے رہیں گے یہی لڑکا تمہارا بادشاہ اور ولی نعمت ہے۔

اپنے بادشاہ کے حکم کی مخالفت اور اپنے بزرگوں کی بات نہ سننے سے
ہم بچیں۔ کیونکہ اس میں ہمارے ملک کی ہلاکت۔ ہماری جمعیت
کی پریشانی۔ ہمارے جسم کا ضرر اور مال کی بربادی متصور ہے
ہمارے دشمن ہم سے شماتت کرینگے۔ بادشاہ نے جو معاہدہ ہم سے کیا ہے
وہ ہم جانتے ہیں ہمارا معاہدہ اس لڑکے کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوگا
جو معاہدہ بادشاہ میں اور ہم میں ہے وہی معاہدہ ہم میں اور اس لڑکے
میں ہوگا۔ اس کی بات سننا اور فرمانبرداری کرنا ہم پر لازم ہے کیونکہ
اس میں ہمارے حال کی بہتری ہے جس طرح ہم بادشاہ کے ساتھ ثابت قدم
ہیں اسکے ساتھ بھی ہم ایسے ہی رہینگے ہمارے کام درست اور حالات
اچھے ہو جائینگے۔ یہی لڑکا ہمارا بادشاہ و ولی نعمت ہے۔

ترجمہ سبق (۴۲)

لڑکے نے کہا اے ابا جان آپکو معلوم ہے کہ میں ہمیشہ آپکا مطیع آپکی
وصیت کا محافظ آپکے حکم کا نافذ کرنے والا اور آپکی رضا کا
طالب رہا ہوں۔ اور آپ میرے بہترین باپ ہیں تو پھر آپ کی وفات کے
بعد آپکی رضامندی سے کیونکر باہر ہو جاؤنگا آپ میری حسن تربیت
کے بعد مجھ سے جدا ہوتے ہیں اور میں آپکو اپنی طرف پھیر نہیں بلا سکتا
جب میں آپکی وصیت کی محافظت کروں تو بہت سعادتمند اور
بڑے نصیب والا ہونگا۔ پھر بادشاہ نے جبکہ وہ موت کی بیہوشی میں تھا
کہا بیٹا تین خصلتیں اختیار کرو خدا تمہیں دین و دنیا میں
ان سے فائدہ دیگا وہ یہ ہیں جب غصہ آئے اسے روکو جب مصیبت
میں گرفتار ہو تو صبر کرو جب بات کرو تو سچ بولو۔

لڑکے نے کہا ہے ابا جان کو معلوم ہے کہ میں ہمیشہ انکا مطیع انکی
وصیت کا محافظ۔ انکے حکم کا نافذ کرنیوالا۔ انکی رضا کا طالب رہا ہوں
وہ میرے بہترین باپ ہیں میں انکی وفات کے بعد انکی رضامندی سے
کیونکر باہر ہو جاؤنگا وہ میری حسن تربیت کے بعد مجھ سے جدا ہوتے
ہیں اور میں انکو اپنے پاس بلا سکونگا جب میں انکی وصیت کی
محافظت کروں تو میں سعادتمند اور بڑے نصیب والا ہونگا پھر
بادشاہ نے جب وہ موت کی بیہوشی میں تھا کہا میرے فرزند تین
خصلتیں اختیار کرنی چاہئیں خدا ان سے دین و دنیا میں فائدہ دیگا۔
جب اسے غصہ آئے تو اسے روکے۔ جب مصیبت میں گرفتار ہو
تو صبر کرے۔ جب بات کہے تو سچ بولے۔

الدرس الثالث والاربعون (۴۳) فی کرم الفضل

اس عبارت میں غائب کے صیغوں کو متکلم سے بدلو

قيل ان رجلاً زوّر ورقةً عن خط الفضل بن الربيع تتضمّن انّه اطلق له الف دينار - ثم جاء بها الى وكيل الفضل فلما وقف هذا عليها لم يشكّ انها خط الفضل فشرع في ان يبذل له الالف دينار - واذا بالفضل قد حضر ليتحدّث مع وكيله تلك الساعة في امرٍ ما - فلما جلس اخبره الوكيلُ بامر الرجل واوقفه على الورقة فنظر الفضلُ فيها ثم نظر في وجه الرجل فرآه كاد يموتُ من الوجل والخجل -

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو

قال رجلٌ عن نفسه - زوّرتُ ورقةً عن خط الفضل بن الربيع تتضمّن انّه اطلق لي الف دينار - ثم جئتُ بها الى وكيل الفضل فلما وقف هذا عليها لم يشكّ انها خط الفضل - فشرع في ان يبذل لي الالف دينار - واذا بالفضل قد حضر ليتحدّث مع وكيله تلك الساعة في امرٍ ما - فلما جلس اخبره الوكيلُ بامري واوقفه على الورقة - فنظر الفضلُ فيها ثم نظر في وجهي - فرآني كدتُ اموتُ من الوجل والخجل

الدرس الرابع والاربعون (۴۴) فی یوسف

اس عبارت میں غائب کے صیغوں کو مخاطب سے بدلو

انزل يوسفُ الى مصر فاشتراه فوطيفار رئيس شرط فرعون من ايدي الاسمعيليين الذين نزلوا به الى هناك - وكان الربُّ مع يوسف - فكان رجلاً ناجحًا - وقام ببيت مولاه المصري - ورأى مولاه انّ الربّ معه وانّ جميع ما يعمله ينجحه الربُّ في يده - فنال يوسف حظوةً في عينيه فاقامه على بيته و جميع ما كان له جعله في يده - وكان منذ اقامه على بيته وجميع ما هو له انّ الربّ بارك بيت المصري بسبب يوسف -

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو

أُنزلتَ يا يوسف الى مصر فاشتراك فوطيفار رئيس شرط فرعون من ايدي الاسمعيليين الذين نزلوا بك الى هناك - وكان الربُّ معك - فكنتَ رجلاً ناجحًا - واقمتَ ببيت مولاك المصري - ورأى مولاك انّ الربّ معك وانّ جميع ما تعمله ينجحه الربّ في يدك - فنلتَ حظوةً في عينيه فاقامك على بيته وجميع ما كان له جعله في يدك - وكنتَ منذ اقامك على بيته وجميع ما هو له انّ الربّ بارك بيت المصري بسببك -

ترجمہ سبق (۴۳)

کہتے ہیں کہ ایک شخص نے فضل بن ربیع کے خط سے ایک جعلی کاغذ بنایا۔ جس کا مضمون یہ تھا کہ فضل نے اس کو ایک ہزار دینار کی اجازت دی ہے۔ پھر اس خط کو فضل کے معتمد کے پاس لایا۔ جب معتمد نے اس کو ملاحظہ کیا۔ تو اس کو فضل کا خط ہونے میں کچھ بھی شک نہ ہوا۔ وہ اسے ایک ہزار دینار دینے کو تیار ہو گیا کہ فضل آ پہنچا۔ تاکہ اپنے معتمد سے اس وقت کسی معاملہ میں گفتگو کرے جب فضل بیٹھ گیا۔ تو معتمد نے اس سے اس شخص کا حال بیان کیا اور رقعہ دکھلایا۔

ایک شخص نے اپنا حال بیان کیا کہ میں نے فضل بن ربیع کے خط سے ایک جعلی کاغذ بنایا جس کا مضمون یہ تھا کہ فضل نے مجھ کو ایک ہزار دینار کی اجازت دی ہے میں اس خط کو فضل کے معتمد کے پاس لے گیا۔ جب معتمد نے اس کو ملاحظہ کیا تو اس کو فضل کا خط ہونے میں کچھ بھی شک نہ ہوا وہ مجھے ایک ہزار دینار دینے لگا تھا کہ یکایک فضل آ پہنچا تاکہ اپنے معتمد سے اس وقت کسی معاملہ میں گفتگو کرے۔ جب فضل بیٹھ گیا تو معتمد نے حال بیان کیا اور رقعہ دکھلایا۔

ترجمہ سبق (۴۴)

یوسف مصر میں لائے گئے۔ انہیں فرعون کے ایک پولیس افسر قوطیفار نے بنی اسمٰعیل کے ہاتھ سے جو ان کو وہاں لے گئے تھے خریدا۔ یوسف کا پروردگار ان کے ہمراہ تھا۔ پس وہ کامیاب شخص تھے۔ یہ اپنے مصری آقا کے گھر میں رہنے لگے۔ اور ان کے آقا نے دیکھا کہ پروردگار ان کے ساتھ ہے۔ اور جو کام یہ کرتے ہیں خدا ان کے ہاتھ سے پورا کرتا ہے۔ یوسف نے اس کی آنکھوں میں عزت حاصل کی۔ قوطیفار نے انہیں اپنا گھر اور جو کچھ اس کے قبضہ میں تھا۔ وہ ان کی سپرد کر دیا۔ جب سے اس نے یوسف کو اپنے گھر اور مال و متاع کا منتظم مقرر کیا پروردگار نے مصری کے گھر پر ان کی وجہ سے برکت دی۔

یوسف! تم مصر میں لائے گئے۔ تمہیں فرعون کے ایک پولیس افسر قوطیفار نے بنی اسمٰعیل کے ہاتھوں سے جو تم کو وہاں لیکر گئے تھے خریدا۔ پروردگار تمہارے ہمراہ تھا پس تم ایک کامیاب شخص تھے۔ تم اپنے مصری آقا کے گھر رہنے لگے اور تمہارے آقا نے دیکھا کہ خدا تمہارے ساتھ ہے اور جو کام تم کرتے ہو خدا تمہارے ہاتھوں سے اس کو پورا کرتا ہے۔ تم نے اس کی آنکھوں میں عزت حاصل کی۔ اس نے تمہیں اپنے گھر کا منتظم مقرر کیا اور جو کچھ اس کے قبضہ میں تھا وہ تمہارے سپرد کیا اور جب سے تم نے اس کے گھر اور کاروبار کی نگرانی شروع کی اس وقت سے پروردگار نے مصری کے گھر پر تمہاری وجہ سے برکت دی۔

الدرس الخامس والاربعون (۴۵) في الفرس وابن آدم

اس عبارت میں مفرد صیغوں کو جمع کی طرف تحویل کرو

قال الشبل للفرس۔ ما انت لما اتيت في هذه الساعة قطعت قلبي بكلامك وارجعتني عما اردت ان افعله۔ فاذا كنت انت مع عظمك قد قهرك ابن آدم ولم يخف من طولك وعرضك۔ مع انك لو رفسته برجلك لقتلته ولم يقدر عليك الا بان تسقيه كأس الردى۔ فضحك الفرس لما سمع كلام الشبل وقال۔ هيهات هيهات ان اغلبه يا ابن الملك فلا يغرك طولي ولا عرضي ولا ضخامتي مع ابن آدم۔ لانه من شدة حيله ومكره يصنع ما يشاء۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو

قال الشبل للافراس۔ ما انتم لما اتيتم في هذه الساعة قطعتم قلبي بكلامكم وارجعتموني عما اردت ان افعله۔ فاذا كنتم انتم مع عظمكم قد قهركم ابن آدم ولم يخف من طولكم وعرضكم مع انكم لو رفستموه بارجلكم لقتلتموه ولم يقدر عليكم الا بان تسقوه كأس الردى۔ فضحكت الافراس لما سمعوا كلام الشبل وقالوا۔ هيهات هيهات ان نغلبه يا ابن الملك فلا يغرنك طولنا ولا عرضنا۔ لا ضخامتنا مع ابن آدم۔ لانه من شدة حيله ومكره يصنع ما يشاء۔

الدرس السادس والاربعون (۴۶) في السمكة والسرطان

اس عبارت میں جمع کے صیغوں کو مفرد سے تبدیل کرو

كان في غدير ماء بعض سمكات۔ فعرض لذلك الغدير انه قل ماؤه ولم يبق فيه ما يسعهن فكدن يهلكن وقلن۔ ما عسى ان يكون من امرنا وكيف نحتال ونستشير في نجاتنا۔ فليس لنا الا ان نلتمس الرأي من السرطان فهو احزم رأيا منا۔ فهلممن بنا اليه لننظر ما يكون من رأيه۔ ومضين اليه فوجدنه رابضا فحيينه فسلمن عليه وقلن له۔ يا سيدنا اما يعنيك امرنا۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو

كانت في غدير ماء سمكة۔ فعرض لذلك الغدير انه قل ماؤه ولم يبق فيه ما يسعها۔ فكادت تهلك وقالت۔ ما عسى ان يكون من امري وكيف احتال واستشير في نجاتي۔ فليس لي الا ان التمس الرأي من السرطان فهو احزم رأيا مني۔ فقمت الى اليه لانظر ما يكون من رأيه۔ ومضت اليه فوجدته رابضا فحيته۔ وسلمت عليه وقالت له۔ يا سيدي اما يعنيك امري۔

ترجمہ سبق (۴۵)

شیر کے بچے نے گھوڑے سے کہا دیکھ تو نے اس وقت آکر اپنی
لنگڑی سے میرا دل چاک کر ڈالا اور جو کام میں کرنا چاہتا تھا
اس سے مجھ کو روک دیا۔ حالانکہ تو عظیم القدر ہے۔ پھر بھی بنی آدم
تجھ پر غالب آگیا اور تیری ڈیل ڈول سے نہیں ڈرا۔
اگر تو پاؤں سے ٹھوکر لگاتا تو اسے مار ڈالتا اور وہ تجھ پر
ہرگز قابو نہ پا سکتا۔ بلکہ تو اسے ہلاکت کا پیالہ پلا دیتا
گھوڑے نے جب شیر کے بچے کی بات سنی تو ہنس پڑا
اور کہنے لگا اے شہزادے افسوس افسوس میں اس پر
غالب آسکتا ہوں۔ بنی آدم کے معاملہ میں میری لمبائی
چوڑائی اور میری قد و قامت پر دھوکا نہ کھانا۔

شیر کے بچے نے گھوڑوں سے کہا دیکھو تم نے اس وقت
آکر اپنی لنگڑی سے میرا دل چاک کر ڈالا۔ اور جو کام میں
کرنا چاہتا تھا مجھ کو اس سے روک دیا حالانکہ تم عظیم القدر ہو
پھر بھی بنی آدم تم پر غالب آگیا ہے اور تمہارے ڈیل ڈول سے
نہیں ڈرا۔ اگر تم پاؤں سے ٹھوکر لگاتے تو اُسے مار ڈالتے اور وہ
تم پر قابو نہ پا سکتا۔ بلکہ تم اُسے ہلاکت کا پیالہ پلا دیتے
گھوڑوں نے جب شیر کے بچے کی بات سنی تو ہنس پڑے اور
کہنے لگے۔ اے شہزادے افسوس افسوس ہم اُس پر غالب
آسکتے ہیں۔ بنی آدم کے معاملہ میں ہماری لمبائی
چوڑائی اور قد و قامت پر دھوکا نہ کھانا۔

ترجمہ سبق (۴۶)

ایک تالاب میں کچھ مچھلیاں تھیں اس تالاب کو ایسا اتفاق
پیش آیا کہ اس کا پانی گھٹ گیا۔ اور اس میں اتنا پانی نہ رہا
کہ ان کا کام چلا سکتا۔ قریب تھا کہ یہ مچھلیاں ہلاک ہو جاتیں
انہوں نے کہا ہمارا کیا حال ہوگا۔ ہم کیا تدبیر کریں اور اپنی
نجات میں کس سے مشورہ کریں۔ ہمیں اس کے سوا کوئی چارہ نہیں
کہ کیکڑے سے رائے لیں کیونکہ وہ ہم سے زیادہ صاحب الرائے
ہے۔ ہم اُس کے پاس جائیں اور دیکھیں کہ اس کی کیا رائے
ہے مچھلیاں اُس کے پاس گئیں اور اُس کو اپنی جگہ
پر پایا۔ انہوں نے اس پر سلام کیا اور کہا۔ حضور!
کیا آپ کو ہمارے معاملہ میں کچھ توجہ نہیں ہے۔

ایک تالاب میں ایک مچھلی تھی۔ اس تالاب کو ایسا اتفاق
پیش آیا کہ اس کا پانی گھٹ گیا۔ اور اس میں اتنا پانی نہ رہا
کہ اس کا کام چلا سکتا۔ قریب تھا کہ یہ مچھلی ہلاک ہو جاتی۔
اس نے کہا میرا کیا حال ہوگا۔ میں کیا تدبیر کروں اور اپنی
نجات میں کس سے مشورہ لوں۔ مجھے اس کے سوا کوئی چارہ نہیں
کہ کیکڑے سے رائے لوں کیونکہ وہ مجھ سے زیادہ صاحب الرائے
ہے میں اس کے پاس جاؤں اور دیکھوں کہ اُس کی کیا رائے
ہے۔ مچھلی اُس کے پاس گئی اور اس کو اپنی جگہ پر پایا۔
اور اُسے کو سلام کیا اور کہا۔ حضور! کیا آپ کو
میرے معاملہ میں کچھ توجہ نہیں۔

الدرس السابع والاربعون (۴۷) فی وصف اللبوة

اس عبارت میں مذکر کے صیغوں کو مؤنث سے تبدیل کرو

هو اکبر السباع جُثَّةً واعظمها خلقةً واقواها
بنيةً واشدّها قوّةً وبطشًا واعظمها هَيبَةً
واجلالًا عريضُ الصدر دقيق الخصر لطيف
المؤخر كبير الرأس مدوّر الوجه واضح الجبين
واسع الشدقين مفتوح المنخرين متين الزندين
حادّ الانياب سلب المخالب برّاق العينين جهير الصوت
شديد الزئير جرى القلب هائل المنظر لا يهاب
احدًا ولا يقوم بشدّة باسه الجواميسُ
والفيلةُ والتماسيحُ۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو

هی اکبر السباع جُثَّةً واعظمها خلقةً واقواها
بنيةً واشدّها قوّةً وبطشًا واعظمها هيبةً
واجلالًا۔ عريضة الصدر دقيقة الخصر لطيفة
المؤخر كبيرة الرأس مدوّرة الوجه واضحة الجبين واسعة
الشدقين مفتوحة المنخرين متينة الزندين
حادّة الانياب سلبة المخالب برّاقة العينين
جهيرة الصوت شديدة الزئير جريّة القلب هائلة
المنظر۔ لا تهاب احدًا ولا يقوم بشدّة باسها
الجواميس والفيلة والتماسيحُ۔

الدرس الثامن والاربعون (۴۸) فی الوالدة وابنتها

اس عبارت میں مؤنث کے صیغوں کو مذکر سے تبدیل کرو

كانت تلك الوالدة الغيور تحب الفقراء وتغيث
الملهوف وتجود على المحتاجين وتحث ابنتها على
محبّة البائسين وتوصيها ان تعطيهم ما امكنها۔ وذلك
لتغرس فى قلبها المحبة نحو القريب وتعلّمها الزهد
فى خيرات العالم۔ وفى ذات يوم كانت الابنة
تسال امّها عن ثمن الاشياء۔ وكان فى نيّتها ان
تشتري بما كان عندها من الدراهم۔ فعدّدت لها
امّها الاشياء وهى متردّدة لا تختار شيئًا۔ و
اذا بالباب يقرع فدخلت عجوز۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو

كان ذلك الوالد الغيور يحب الفقراء ويغيث
الملهوف ويجود على المحتاجين ويحثّ ابنه على محبّة
البائسين ويوصيه ان يعطيهم ما امكنه و
ذلك ليغرس فى قلبه المحبة نحو القريب ويعلّمه الزهد
فى خيرات العالم۔ وفى ذات يوم كان الابن يسال
اباه عن ثمن الاشياء۔ وكان فى نيّته ان يشتري
بما كان عنده من الدراهم۔ فعدّد له ابوه
الاشياء وهو متردّد لا يختار شيئًا۔ و
اذا بالباب يقرع فدخل شيخ۔

ترجمہ سبق (۴۷)

وہ سب درندوں سے قد میں بڑا۔ جسم میں بزرگتر۔
ہاتھ پاؤں میں قوی۔ طاقت اور حملہ میں سخت۔
رعب اور بزرگی میں بڑھکر ہے۔ اسکی چھاتی
چوڑی۔ کمر باریک۔ پچھلا دھڑ سبک۔ سر بڑا۔
چہرہ گول۔ پیشانی کشادہ۔ باچھیں فراخ
نتھنے کھلے۔ بازو مضبوط۔ دانت تیز۔
پنجے کھینچنے والے۔ آنکھیں چمکتی۔ آواز
بلند۔ ڈھاڑ سخت۔ دل بہادر۔ صورت مہیب
ہوتی ہے کسی سے نہیں ڈرتا۔ بھینسے۔ ہاتھی
اور مگرمچھ اس کی قوت کا مقابلہ نہیں کرسکتے۔

وہ سب درندوں سے قد میں بڑی۔ جسم میں
بزرگتر۔ ہاتھ پاؤں میں قوی۔ طاقت اور حملہ میں
سخت۔ رعب اور بزرگی میں بڑھکر ہے اسکی
چھاتی چوڑی۔ کمر باریک۔ پچھلا دھڑ سبک
سر بڑا۔ چہرہ گول۔ پیشانی کشادہ باچھیں
فراخ نتھنے کھلے۔ بازو مضبوط۔ دانت
تیز۔ پنجے کھینچنے والے۔ آنکھیں چمکتی۔ آواز
بلند۔ ڈھاڑ سخت۔ دل بہادر۔ صورت مہیب
ہوتی ہے کسی سے نہیں ڈرتی بھینسے ہاتھی
اور مگرمچھ اس کی قوت کا مقابلہ نہیں کرسکتے۔

ترجمہ سبق (۴۸)

یہ غیرتمند والدہ خدا کو دوست رکھتی تھی مظلوم کی
فریادرسی کرتی تھی محتاجوں پر سخاوت کرتی تھی اور اپنی
بیٹی کو مصیبت زدوں کی محبت کی ترغیب دلاتی تھی اور
بقدر امکان اُن سے سلوک کرنے کی وصیت کرتی تھی تاکہ
اس کے دل میں غریبوں کی محبت جم جائے اور دنیا کے
مال میں بے رغبتی کی تعلیم دیتی تھی۔ ایک دن بیٹی اپنی والدہ
سے چیزوں کی قیمت دریافت کررہی تھی۔ اور اُس کی
غرض یہ تھی کہ جو روپیہ اسکے پاس ہے اس سے ان چیزوں کو خرید لے
اس کی ماں نے وہ چیزیں اس کے لئے گن دیں اور وہ متردد
تھی اور کسی چیز کو پسند نہیں کرتی تھی۔ ناگاہ دروازہ
کھٹکھٹایا اور ایک بڑھیا اندر آئی۔

یہ غیرتمند باپ خدا کو دوست رکھتا تھا مظلوم کی فریادرسی
کرتا تھا محتاجوں پر سخاوت کرتا تھا۔ اور اپنے بیٹے کو
مصیبت زدوں کی محبت کی ترغیب دلاتا۔ اور بقدر امکان
ان سے سلوک کرنے کی وصیت کرتا تھا تاکہ اس کے
دل میں غریبوں کی محبت جم جائے۔ اور دنیا کے مال میں
بے رغبتی کی تعلیم دیتا تھا۔ ایک دن بیٹا اپنے باپ
سے چیزوں کی قیمت دریافت کررہا تھا۔ اور اُس کی غرض
یہ تھی کہ جو روپیہ اسکے پاس ہو اُس سے ان چیزوں کو خرید لے
اسکے باپ نے وہ چیزیں اس کے لئے گن دیں۔ وہ متردد تھا۔ اور
کسی چیز کو پسند نہیں کرتا تھا۔ ناگاہ دروازہ کھٹکھٹایا
اور ایک بڈھا اندر آیا۔

الباب السادس فی الجمل المنتخبة من جریدة المؤید

الدرس التاسع والاربعون (۴۹)

ما غادرنا میناء الاسکندریہ حتی هاج البحر۔	ہم نے اسکندریہ کا بندرگاہ ابھی نہیں چھوڑا تھا کہ سمندر لہرانے لگا۔
اجتاز قنال السویس فی شهر یولیو الماضی ۳۲۷ سفینة۔	جولائی گزشتہ میں ۳۲۷ جہاز نہر سویز سے گزرے۔
عادت الحملة التی انفذت ضد الملا مفتون الی بربره۔	جو دستہ ملا مفتون کے برخلاف بربرہ کو بھیجا گیا تھا واپس آیا۔
کانت نتیجة امتحان تلامذة المدرسة الامیریة هنا فی هذا العام حسنة جدا۔	سرکاری مدارس کے شاگردوں کا نتیجہ امتحان سال حال میں اس جگہ بہت عمدہ تھا۔
رضی الباب العالی بشراء الارصفة التی انشأتها الشرکة الفرنسویة۔	باب عالی ان گھاٹوں کی خریداری پر رضامند ہے جن کو فرنچ کمپنی نے تعمیر کیا تھا۔
سقطت طفلة من ید والدتها فی البحر بینا کانت الباخرة التی تقلها قادمة للمیناء۔	ایک لڑکی اپنی والدہ کے ہاتھ سے سمندر میں گر پڑی جب کہ اگنبوٹ اس کو اٹھائے ہوئے بندرگاہ کو آ رہا تھا۔
یجتمع مجلس شوری القوانین من اول اغسطس المقبل للنظر فیما لدیه من المشروعات	مجلس واضعان قوانین اگست آئندہ سے فراہم ہوگی تاکہ جو تجاویز اس کے پاس ہیں اُن پر غور کرے۔
حکم علی الیوزباشی محمد افندی بالطرد من خدمة الجیش ایضا و بالاشغال الشاقة لمدة سنتین۔	محمد آفندی کپتان کے خلاف حکم ہوا کہ فوجی خدمت سے نکالا جائے اور نیز دو برس قید بامشقت میں رہے۔

الدرس الخمسون (٥٠)

صودق على ميزانية الهند -	ہندوستان کا بجٹ پاس کیا گیا۔
سار ١٠٠٠ عسكري اوربي الى بكين -	ایک ہزار یورپین سپاہی پکین کو روانہ ہوئے۔
وقّع وكلاء الدول على مشروع ابتدائي -	سلطنتوں کے وکلاء نے ابتدائی تجویز پر دستخط کئے۔
تفيد اخبار انقره ان موسم الحصاد فيها جيد كثيرا -	انگورہ کی خبروں سے معلوم ہوا کہ وہاں فصل کاٹنے کا موسم اچھا ہے۔
صرح لحضرة ابراهيم بك حليم وكيل مديرية قنا باجازة من ١٥ ابريل الى ١٠ يوليه -	ابراہیم بک حلیم نائب کلکٹری قنا کی رخصت ۱۵ اپریل سے ۱۰ جولائی تک منظور ہوئی۔
أنيب عن حضرة حافظ افندي ليقيم باعمال مدة تغيبه -	حافظ آفندی اُن کا قائم مقام مقرر ہوا کہ اُن کی غیر حاضری کے زمانے میں اُن کے کاروبار کا انصرام کرے۔
توفيت الى رحمة الله والدة حضرة مهندس مركزنا بالشرقية -	ہمارے صدر مقام شرقیہ کے انجینیر کی والدہ فوت ہو گئیں۔
شيعت جنازتها في موكب حافل بارباب الحيثيات من اعيان المدينة وموظفيها -	اُس کا جنازہ پورے جلوس کے ساتھ اُٹھایا گیا جس میں شہر کے معززین اور سرکاری عہدہ دار شامل تھے۔
حدث امس زلزال في ازمير امتد بضع ثوانٍ ولكن لم يحدث منه خسائر في النفوس -	کل کے روز ازمیر میں بھونچال آیا اور کئی سیکنڈ تک رہا لیکن اس سے جانوں کا کوئی نقصان نہیں ہوا۔
صدر قرار من مديرية جيزه يقضي بمنع الاستقاء من ترعة سوارس منعا باتا -	جیزہ کی کلکٹری سے حکم صادر ہوا ہے کہ نہر سوارس کے گھاٹ سے پانی بھرنے کی قطعی ممانعت ہو۔

الدرس الحادی والخمسون (۵۱)

توجّہ سفیرُ المانیا الی بکین۔	جرمنی کا سفیر پیکن کو روانہ ہوا۔
احتلّتِ الجنودُ البریطانیۃُ بلدۃَ کاردلینا۔	انگریزی فوج شہر کاردلینا پر قابض ہوئی۔
اَصدرتِ الروسیا امرھا لمنع تصدیرِ الاسلحۃ للصّین۔	گورنمنٹ روس نے حکم دیا ہے کہ چین میں ہتھیار جانے نہ پائیں۔
تقرّر ضربُ الحجرِ الصحّی علی مسافری بیروت ۴۸ ساعۃً۔	بیروت جانے والوں پر ۴۸ گھنٹے کا قرنطینہ (کوارنٹائن) مقرر ہوا۔
تبرّعت حضرۃُ الوجیہ الشیخ رضوانُ المقاول بخمسۃ عشر جنیہا اعانۃً للمدرسۃ الخیریّۃ۔	شیخ رضوان ٹھیکہ دار نے پندرہ پونڈ مدرسۂ خیریہ میں بطور اعانت کے دیئے۔
قلّتِ المیاہُ فی تُرعۃ الرشیدیہ بسبب انحطاط میاہ النیل بالفرع الغربی۔	نیل کی مغربی شاخ کا پانی اُتر جانے سے نہر رشیدیہ کا پانی گھٹ گیا۔
انّ المسیو دی وائت سیسافر فی اَواخر غسطس الی الشرق الاقصی ویزور مدینۃَ بکین۔	مسٹر وائٹ عنقریب اگست کے اخیر میں چین کو جائیگا اور شہر پیکن کی سیر کریگا۔
انقطع امس السلکُ الکھربائی فی المکس فازدحمت الطریقُ بمرکبات الترامویٰ۔	کل مکس میں برقی تار ٹوٹ گیا اور راستہ ٹریموے کی گاڑیوں سے رُک گیا۔
اعلن الروسیا انّ الغرضَ من وفد التّبت الحصولُ علی امتیازات البوذیین التابعین للروسیا۔	گورنمنٹ روس نے اعلان کیا ہے کہ تبت کے مشن سے بدھ مذہب کی رُوسی رعایا کے حقوق کا حاصل کرنا مقصود ہے۔
حصل شقاق بین رجل و امرأتہ واستفحل امرُہ فانضی الی محاولۃ الانتحار حیث حدّثتہ نفسُہ بالشنق۔	ایک شخص اور اُس کی بیوی میں جھگڑا ہوا اور بات اس قدر بڑھی کہ خودکشی کی نوبت پہنچی یہاں تک کہ اُس کے جی میں پھانسی کا خیال آیا۔

الدرس الثاني والخمسون (۵۲)

بدأت الجنود الانكليزية امس بالنزول	کل انگریزی فوج نے اُترنا شروع کیا۔
يتولى الدفاع عن المتهمين حضرة حمود افندي المحامي ۔	ملزموں کی طرف سے حمود آفندی وکیل جوابدہی کرے گا ۔
بلغت خسائر البوير منذ ۱۵ الجاري ۲۰۸ قتيلا وجريحا ۳۱۶ اسيرا وخاضعًا ۔	پندرھویں ماہ حال تک بوئروں کا یہ نقصان ہؤا کہ ۲۰۸ مقتول اور مجروح ہوئے اور ۳۱۶ مقید اور مطیع ۔
زاد الحر في دار السعادة هذه الايام حتى كادت النفوس تزهق من تاثيره ۔	ان دنوں قسطنطنیہ میں اس قدر گرمی پڑی کہ اس کے اثر سے جانیں قریب نکلنے کے ہیں ۔
عاد سعادة بطرس باشا غالي ناظر الخارجية الى الاسكندرية على اكسبريس مساء امس	محکمۂ خارجیہ کا وزیر جناب بطرس باشا غالی کل شام کی ڈاک گاڑی سے اسکندریہ کو واپس آیا۔
مر اليوم في قنال السويس اسطول الماني مؤلف من اربعة دوارع وطرادة قاصد بورسعيد ۔	آج نہر سویز سے جرمنی کے جہازوں کا ایک بیڑا بورسعید کو جاتا ہؤا گزرا جس میں چار جہاز آہن پوش اور ایک طرادہ تھا ۔
بلغ عدد من اعتقهم قلم منع بيع الرقيق من شهر يونيه الماضي ۱۸ سودانيا بين ذكور واناث ۔	فروخت غلاموں کے روکنے والے محکمہ نے جن لوگوں کو آزاد کیا جون میں اُن کی تعداد مرد عورت ملاکر ۱۸ سوڈانی تھی ۔
افادت اخبار فرنسا ان حضرة الاديب جرجس افندي جاز الامتحان النهائي في علم الحقوق ونال شهادة اللسانسيه ۔	فرانس کی خبروں سے معلوم ہوا ۔ کہ جرجس آفندی نے قانون کا آخری امتحان پاس کیا ۔ اور لائسنسیئٹ کی سند حاصل کی ۔

الدرس الثالث والخمسون (۵۳)

كثرت الحوادث الجنائية بضواحي مدينتنا۔	جرائم فوجداری ہماری کلکٹری کے اطراف میں بڑھ گئے ہیں۔
رُفع حجر الصحي عن الباخرة لاؤس	لاؤس جہاز کا قرنطینہ اٹھایا گیا۔
غرق غلامٌ من سكان الشبرا في النيل عند ما كان يسبح فيه۔	باشندگان شبرا کا ایک لڑکا نیل میں ڈوب گیا جبکہ اُس میں تیر رہا تھا۔
فانتشلت جُثَّتُه وصُرح بدفنها بعد الكشف الطبي۔	اس کی لاش اُٹھائی گئی اور معائنہ ڈاکٹری کے بعد اس کے دفن کرنے کی اجازت ہوئی۔
جاء في البلاغات الرسمية ان السلك الحجازيَّ قد تم قسمٌ آخرُ منه۔	سرکاری اعلان سے معلوم ہوا کہ حجازی تاربرقی کا آخری حصہ ختم ہو گیا۔
انكر ناظر الخارجية ما شاع عن عقد اتفاق مع انكلترا على المغرب الاقصى۔	انگلستان کا مراکو کے ساتھ معاہدہ ہونے پر جو کچھ شائع ہوا تھا وزیر خارجیہ نے اس سے انکار کیا۔
فاجأ اليخت اوفيرا اثناءَ مسيره عاصفةٌ شديدة فاضطر الى العود للميناء۔	اوفیرا بخت (کشتی) کو اثنائے روانگی میں کمانی ہوا کا طوفان آیا اور وہ بندرگاہ کی طرف واپس آنے پر لاچار ہوئی۔
يُقام معرض الأقحوان بمحل المعرض الزراعي في الجزيرة يومَ ۵ نوفمبر المقبل۔	گل بابونہ کی نمائش ۵ نومبر آئندہ کو نمائش زراعتی کے مقام پر جزیرے میں قائم ہوگی۔
بينما كان خادمٌ يوناني يُقلب طبنجةً بين يديه اذ انطلق منها عيارٌ فاصاب في بطنه۔	ایک یونانی (خادم) اپنے ہاتھ میں طپنچہ پھیرا رہا تھا کہ ناگاہ اس کی گولی چلی اور اس کے پیٹ میں لگی۔
تشاجر ايطاليان مساءَ امس في وجه البركة وتبودلت العيارات الناريةُ بينهما في منتصف الساعة الثامنة۔	کل شام کو مقام وجہ برکہ میں باشندگان اٹلی کا جھگڑا ہوا اور ساڑھے سات بجے دونوں میں گولی چلنی شروع ہوئی۔

الدرس الرابع والخمسون (٥٤)

تمردت حامية ادرنة فأرسلت الى اليمن وصل هنا جلالة القيصر والقيصرة قرينته ـ	آدرنہ کی فوج نے سرکشی کی اور یمن میں بھیجی گئی ـ حضور شہنشاہ اور شہنشاہ بیگم یہاں پہنچیں ـ
أعلن ان الطاعون تفشى فى مدينة اديلائيد ـ	اعلان کیا گیا ہے کہ طاعون شہر اڈیلیڈ میں پھیل گیا ـ
عدلت الاورطة الثالثة من فرسان بومباي عن السفر ـ	بمبئی کی تیسری رجمنٹ سواران سفر سے روکی گئی ـ
تقرر نقل اليوزباشي محمد أفندي معاون بوليس مركز اشمون الى مركز ادفو ـ	کپتان محمد آفندی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس صدر مقام اشمون کی تبدیلی صدر مقام ادفو کی قرار پائی ـ
إنه من الراجح تخفيض اجور التلغرافات التى ترسل الى الهند ـ	جو تار خبریں ہندوستان کو بھیجی جاتی ہیں اُن کی اُجرت غالباً کم ہو جائیگی ـ
يبرح القاهرة غدا حضرة الشيخ محمد قاصدا سوريه لتبديل الهواء ـ	شیخ محمد تبدیل آب وہوا کے ارادے پر کل قاہرہ سے ملک شام کو روانہ ہو جائینگے ـ
ركاب الدرجة الثالثة فى السكة الحديدية هنا دائما فى ازدحام لقلة المركبات ـ	تیسرے درجے کے مسافران ریل میں کمی گاڑیوں کے سبب سے ہمیشہ ہجوم رہتا ہے ـ
بلغ عدد القتلى من بوير الاورانج والترنسفال منذ شبت نيران الحرب الى الآن الف نفس ـ	اورانج اور ٹرنسوال کے مقتول بوئروں کی تعداد لڑائی شروع ہونے سے اب تک ایک ہزار آدمی کو پہنچ گئی ہے ـ
لم يعط الجواز للباخرة تورموز التى من بين ركابها اثنان مصابان بالطاعون فسافرت الى بليموث	ترموز جہاز کو جس کے مسافروں سے دو شخص پلیگ زدہ قرار پائے تھے پاس پورٹ نہیں دیا گیا اور جہاز مذکور پلے ماؤتھ کو چلا گیا ـ

الدرس الخامس والخمسون (٥٥)

اَضْرَبَ عُمّالُ الترامویِ عن العمل ۔	ٹریموے کے کارکنوں نے کام چھوڑ دیا ۔
حدثتْ ثوراتٌ عدیدةٌ فی مستعمرات الکاب	کیپ کی آبادی میں متعدد ہنگامے برپا ہوئے ۔
قُدِّرتْ خسائرُ حریقِ حانوت سلیم افندی بقیمة ۲۰۰ جنیه ۔	سلیم آفندی کی آتشزدگی دکان کا نقصان بقدر ۲۰۰ پونڈ کے تخمینہ ہوا ہے ۔
صُرِّحَ لشرکة الغاز بمدّ انابیبها الکهربائیه فی شارع الفلکی ۔	گیس کی کمپنی کو فلکی بازار میں برقی نل لگانے کی اجازت دی گئی ۔
جازَ امتحانَ الترقی من ضبّاط الجیش المصری ۲۰ یوز باشیاً ۔	مصری فوج کے افسروں میں ۲۰ کپتان امتحان ترقی میں کامیاب ہوئے ۔
تهتمُّ مدیریةُ المتحف السلطانی بطبع مجموعة تشتمل علی بیان المسکوکات العثمانیة ۔	سلطانی عجائب خانہ کا محکمہ اہتمام کر رہا ہے کہ ایک ایسا مجموعہ چھپوائے جو سلطنت عثمانی کے سکوں کو شامل ہو ۔
حدّدت النیابةُ العمومیةُ جلسةً یوم الاثنین لمحاکمة سائق الترامویِ الذی داس البنت ۔	نیابت عمومی نے ایک جلسہ دوشنبہ کے دن ٹریموے کے اس ڈرائیور کے فیصلے کے واسطے مقرر کیا ہے جس نے لڑکی کو کچل ڈالا تھا ۔
احتفل حضرة مبروك افندی بعقد قران نجله بکریمة حضرة وزیربك احتفالا حافلا ۔	مبروک آفندی نے اپنے بیٹے کی کتخدائی پر جو وزیر بک کی لڑکی سے ہوئی ایک بڑا جلسہ کیا ۔
حضره الجمّ الغفیرُ من الوجوه والاعیان الذین انصرفوا فی الختام یدعون للعروسین بالهناء والهناءِ ۔	اس جلسے میں بہت سے عمائد اور معززین شامل ہوئے جو خاتمے پر دولھا اور دلھن کو مبارکباد اور اخلاص کی دعائیں دیتے ہوئے رخصت ہو گئے ۔

الدرس السادس والخمسون (٥٦)

استأجرت اليابان ٢٥ سفينة للنقل ـ	سلطنت جاپان نے ۲۵ جہاز باربرداری کے واسطے ٹھیکے پر لئے ـ
طعن يوناني خادماً بمدية في جنبه ـ	ایک یونانی نے ایک نوکر کے پہلو میں چھری ماری ـ
يمضي سعادة محافظنا اجازته في سوريا	ہمارا گورنر اپنی رخصت کے ایام شام میں بسر کریگا ـ
تطلق الجنود المتحدة القنابل على القصر الامبراطوري ـ	متحدہ لشکر شہنشاہ کے محل پر گولہ اندازی کر رہے ہیں ـ
تقرر احالة مدير البريد بمحافظة قنال السويس على المعاش لاسباب صحية ـ	گورنری نہر سویز کے پوسٹماسٹر کی پنشن اس کی صحت جسمانی کے لحاظ سے قرار پائی ـ
سافر سعادة ابراهيم باشا نجيب الى الاسكندرية ليقضي فصل الصيف هناك ـ	ابراہیم پاشا نجیب اسکندریہ کو گیا تاکہ موسم گرما وہاں پر بسر کرے ـ
الهواء في هذه المدينة كان معتدلاً لطيفاً يستنشق منه الانسان كل لحظة ريح الصحة والنشاط ـ	اس بندرگاہ میں ہوا اس درجہ معتدل اور لطیف تھی کہ انسان اس سے ہر گھڑی صحت اور چستی کی بو سونگھتا تھا ـ
انعقدت لجنة للبحث في اصلاح اسلاك البرق الممتدة بين الهند والبلاد العثمانية ـ	تار برقی لائن جو ہندوستان اور بلاد عثمانیہ میں بچھی ہوئی ہے اس کی درستی پر گفتگو کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر ہوئی ہے ـ
علت مياه النيل فيما يلي القناطر الخيرية شمالاً علواً بالغاً على اثر فتح هذه القناطر بالامس ـ	نیل کا پانی جو خیراتی پلوں سے ملا ہوا ہے ان پلوں کے کھلنے کے ساتھ ہی کل صبح کو شمال کی طرف بہت تیزی سے بلند ہوا ـ

الدرس السابع والخمسون (٥٧)

Urdu	Arabic
پارلیمنٹ کھلی۔	انحلّ مجلس النواب۔
ولیعہد کی صحت اب تک خطرناک ہے۔	لا تزال صحة ولي العهد في خطر
محمود آفندی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ہمارے ہاں تشریف لائے اور اپنے کام کا چارج لیا۔	حضر نا حضرة محمود افندي معاون بوليس واستلم اعماله۔
عہدہ داروں اور نوکروں کی تین چوتھائی سود خوروں کی قرضدار ہے۔	ثلاثة ارباع الموظفين والمستخدمين مديونون للمرابين۔
حکومت مراکو نے ایک یادداشت سلطنتوں کو بھیجی ہے جس میں فرانس کی زیادتیوں پر دلیل قائم کی ہے۔	بعثت حكومة مراكش مذكرة للدول تقيم فيها الحجة على تعديات فرنسا۔
کمپنی پیداوار نے اپنی سالانہ رپورٹ ہمارے پاس بھیجی ہے جس میں اپنے انتظامات کا بیان کیا ہے۔	بعثت الشركة الحاصلة تقريرها السنوي عن اعمال ادارتها۔
بندر دمنہور کے قصاب لاغر جانوروں کے ذبح کرنے پر عادی ہو گئے ہیں مثل بکری اور دنبے کے۔	قد اعتاد الجزارون ببندر دمنهور على ذبح المواشي الهزل مثل المعز والنعاج۔
کل وقائع مصریہ نے محکمہ تعمیرات کا اعلان مشرقی آبپاشی روکنے کے متعلق مشتہر کیا ہے۔	نشرت الوقائع المصرية امس قرار نظارة الاشغال العمومية بمنع ري الشراقي
ڈاکٹر احمد آفندی انسپکٹر حفظان صحت اسیوط نے اپنی خدمت سے استعفا دیا۔	استعفى حضرة الفاضل الدكتور احمد افندي مفتش صحة اسيوط من وظيفته
انگریزی سوار کل چھ اور سات بجے کے درمیان عباسیہ میں خالی بندوقوں سے قواعد کرینگے۔	تتمرن السيادة الراكبة الانكليزية على ضرب نار الخلاء بين الساعة السادسة والسابعة من صباح الغد بالعباسية۔

الدرس الثامن والخمسون (٥٨)

انخفض مياهُ النيل عما كانت عليه ـ	نیل کا پانی جس حالت میں تھا اس سے اتر گیا۔
انتهت حادثة البوستات الاجنبية ـ	غیر ملکی ڈاک خانوں کے جھگڑے ختم ہو گئے۔
أُوقف حضرة البكباشي علي افندي لمدة شهرين ـ	میجر علی آفندی دو مہینے کے واسطے معطل کیا گیا۔
أحضر اثنان من رسل البوير رسالة الى الرئيس ستين ـ	بوئیر کے دو ایلچی پریزیڈنٹ سٹائن کے پاس پیام لائے۔
توفي عدد كثير من العساكر الالمانيين بالحمى التيفوئيدية ـ	جرمنی فوج میں سے بہت آدمی بخار ٹیفیر سے مر گئے۔
أُخرج ركابُ الدرجة الثالثة بكل متاعهم الى البر ليطهروا وتطهر امتعتهم ـ	تیسرے درجے کے مسافر کو مع ان کے سامان کے خشکی پر اتارا گیا تاکہ اُن کو اور اُن کے اسباب کو پاک صاف کیا جائے
أُعيدت المراقبةُ الصحيةُ على البواخر المارة بثغر بورسعيد بسبب الاصابة الاخيرة ـ	پورٹ سعید سے گزرنے والے جہازوں پر حفظان صحت کی نگرانی دوبارہ قائم کی گئی بسبب آخری کیس کے۔
فاز في امتحان جراحة وفن طب الاسنان باللغة الفرنساوية بالآستانة حضرة محمد افندي	سرجری اور دانتوں کا امتحان فرانسیسی زبان میں محمد آفندی نے استنبول میں پاس کیا۔
كان اليوم موعد النظر في قضية مصطفى احمد قواص البنك الاهلي المتهم في مسئلة سرقة كيس النقود ـ	آج کا دن بنک اہلی کے چپراسی مصطفےٰ احمد کے مقدمے میں غور کرنے کے واسطے مقرر تھا جو ایک تھیلی نقدی کے چرانے کا ملزم ہے

الباب السّابعُ في الجُمل المنتخبةِ من جريدةِ ثمرات الفُنُون

الدّرس التاسع والخمسون (٥٩)

كان للجناب الخديوي المعظم في لندرا اجمل استقبال وابهاء وأُقيمت له المأدبُ واهدته حضرة الملكة وسام فيكتوريا الاوّل -

لندن میں خدیو معظم کا استقبال بہت عمدگی اور خوبی سے ہُوا - اور اُن کی دعوتیں کی گئیں - ملکہ معظمہ نے اول درجے کا تمغہ وکٹوریا اُن کو تحفتاً دیا -

هٰذا نصّ الخطابِ الّذي القاه فضيلتلو محمّد علي أفندي في أثناء الاحتفال بتاسيس السكة الحديدية من دمشق الشام الى بلد الله الحرام -

یہ وہ اصل اسپیچ ہے جو محمد علی آفندی نے اُس جلسے میں دی تھی جو دمشق شام سے کعبۃ اللہ تک ریل بنائے جانے کے متعلق ہُوا تھا -

من الانباء الرسمية آنّ الموسيو سارزق احد موظّفي وزارة المعارف الفرنسوية قد احرز من الحكومة العثمانية امتيازاً بتحرّي الآثار القديمة لمدة حولين -

سرکاری خبروں سے معلوم ہُوا کہ موسیو سارزق محکمۂ تعلیم فرانس کے ایک عہدہ دار نے گورنمنٹ عثمانی سے آثارِ قدیمہ کی تلاش کے واسطے دو برس کی سند حاصل کی -

جاء في الجرائد المصرية آنّ المخترع الشرقي يوسف أفندي صاحب المدفع الهوائي الشهير قد اخترع ساقيةً بخاريةً لأرواء الاراضي والمزروعات ونصب مثالا منها في بستان كبير بشبرا -

مصر کے اخباروں میں ذکر کیا گیا ہے کہ مشرقی مخترع یوسف آفندی نے جو ہوائی توپ کا موجد مشہور ہے ایک دخانی رہٹ اراضیات اور مزروعات کی آبپاشی کے واسطے ایجاد کیا اور شبرا کے ایک بڑے باغ میں اُس کا نمونہ قائم کیا -

الدرس الستون (٦٠)

صادق مجلس النواب على قانون الجمعيات الدينية باكثرية ٣٠٣ اصوات ضد ٢٢٤ صوتاً۔

پارلیمنٹ نے مذہبی سوسائیٹیوں کا قانون ٣٠٣ ووٹوں کی زیادتی سے برخلاف ٢٢٤ ووٹوں کے پاس کیا۔

روت جريدة الديلي ميل ان لجنة الدفاع في الوزارة الانكليزية قررت تخصيص خمسة ملايين ليرة ونيف لصنع مدافع جديدة۔

اخبار ڈیلی میل نے بیان کیا ہے کہ وزارت انگلستان کی کمیٹی مدافعت نے پانچ ملین پونڈ سے کچھ زیادہ نئی توپوں کے بنانے کے واسطے مخصوص کیا۔

افادت الانباء البرقية الواردة من عاصمة باريز ان في اليوم الرابع من الشهر الجاري افتتح مسيو لوبه رئيس الجمهورية الفرنسوية المعرض [illegible]۔

جو تار خبریں دارالحکومت پیرس سے آئی ہیں اُن سے معلوم ہوا کہ چوتھی ماہ حال کو مسٹر لوبہ پریزیڈنٹ حکومت جمہوری فرانس نے نمائشگاہ کو سرکاری طور پر کھولا۔

ابتاعت [illegible] منذ ايام [illegible] اربعين الف بندقية من الطرز الجديدة [illegible] وجهزت بها جيشها ووزعها عليهم الملك [illegible] بنفسه۔

حکومت ایران نے چند روز سے چالیس ہزار بندوقیں نئے طرز کی اور جلد چلنے والی خریدی ہیں اور اپنے لشکر کو اُن سے آراستہ کیا اور شاہ ایران نے بذات خاص اُن کو لشکریوں پر تقسیم کیا۔

بناءً على حلول موسم التطعيم الجدري (التطعيم) فقد تعين كل من يومي الاثنين والخميس من كل اسبوع لاجراء عملية التلقيح المذكور بمعرفة اطباء البلدية۔

ٹیکے کا موسم آنے کے باعث دوشنبہ اور پنجشنبہ کا دن ہر ہفتے میں مقرر ہوا ہے تاکہ ٹیکے کا کام میونسپل کمیٹی کے ڈاکٹروں کے ذریعے جاری کیا جائے۔

الدرس الحادی والستون (۶۱)

عُطّلت جریدةُ الاحوال لأجلٍ غیر محدودٍ لتهامُل صاحب امتیازها۔

"اخبار "احوال" اُس کے مالک کی غفلت کے باعث غیر معین وقت تک بند کیا گیا۔

تفید الاخبارُ الوارِدةُ من عدن انّ الطاعونَ قد فَشا فیها واُصیب به ستّةُ انفسٍ فتقرر اقامةُ الحجرِ الصحی فیها۔

جو خبریں عدن سے آئیں اُن سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں پر طاعون پھیل گیا۔ اور چھ آدمی اس سے بیمار ہوئے۔ اور قرنطینہ کا اس میں قائم ہونا قرار پایا۔

لا اصلَ لما اشاعتْهُ الجرائدُ الاوربیةُ من وفاة المولی احمد بنِ موسی الوزیرِ الاکبر فاس فان جنابهٗ لا زال بقید الحیاة وان کان متألماً من مرضه اللازم له۔

یورپین اخبارات نے فاس کے وزیر اعظم مولی احمد بن موسے کی وفات کی نسبت جو خبریں شائع کی ہیں اُن کی کچھ اصلیت نہیں کیونکہ جناب موصوف اب تک زندہ ہیں اور اگرچہ وہ اپنی دائمی بیماری سے تکلیف میں ہیں۔

روت (روتر) عن انباء لسبون عاصمة البرتغال انه لم یردْ فی خطاب الملک الّذی تُلِیَ حین افتتاح دار الندوة تلمیحٌ علی الاطلاق الی حرب الترنسفال۔

روٹر نے پرتگال کے دارالحکومت لسبن سے خبر دی ہے کہ بادشاہ کی جو اسپیچ پارلیمنٹ کھولے جانے کے وقت پڑھی گئی تھی۔ اس میں کوئی اشارہ جنگ ٹرانسوال کے چھوڑنے کی نسبت نہیں تھا۔

نشر الرئیس ستین رئیس جمهوریه اورانج الحرة المشترکة مع الترنسفال فی الحرب الحاضرة منشوراً یقضی بدخول جمیع البیض علی اختلاف اجناسهم فی الخدمة العسکریة۔

آزاد اورانج کی جمہوری حکومت جو موجودہ لڑائی میں ٹرانسوال کے شریک ہے۔ اُس کے پریزیڈنٹ سٹائن نے ایک فرمان شائع کیا ہے جس کا مقتضا یہ ہے کہ تمام گورے بلا لحاظ قومیت کے جنگی خدمت میں داخل کیے جائیں۔

الدرس الثاني والستون (٦٢)

كتبت نظارة المعارف الى جميع دوائرها بانه لا يجوز لها شراء او تعمير عقار باسم المعارف الا باذنها ـ

محکمۂ تعلیم نے اپنے تمام حلقوں کو لکھا ہے کہ اُن کو محکمۂ تعلیم کے نام سے بلا اجازت کسی زمین کے خریدنے یا اُس کے تعمیر کرنے کا اختیار نہ ہوگا۔

تقدم المستر بردوريك الى مجلس العموم في لندرا مشروع قانون يرخص للحكومة بانفاق مليون و ۹۰۰ الف ليرة على سكة حديد اوغندا ـ

مسٹر بروڈرک نے ہوس اوف کامنس کے پاس بمقام لنڈن یہ مسودہ قانون پیش کیا ہے کہ سلطنت کو اوگنڈا ریل پر ایک ملین اور ۹ لاکھ ۴ ہزار پونڈ خرچ کرنے کی اجازت دی جائے۔

ورد من انباء بغداد ان دجلة قد فاض هذه الايام فيضانا لم تستطع السدود على مقاومته فطغى على الاماكن المجاورة واتلفها ـ

بغداد کی خبروں سے معلوم ہوا کہ ان دنوں میں دریائے دجلہ کو اس قدر چڑھاؤ ہوا ہے کہ اس کو بند نہ روک سکے۔ پس متصل مکانوں پر طغیانی کی اور اُن کو برباد کیا۔

رست مياه الثغر الباخرة العثمانية وعليها بلوكان من الجند المظفر بقيادة البكباشي حسني بك وهما طليعة العمال الذين سيقومون بانشاء السكة الحديدية الحجازية ـ

سرحد (بیروت) کے بندرگاہوں پر ایک عثمانی جہاز لنگر انداز ہوا۔ جس پر لشکر ظفر پیکر کی دو رجمنٹیں زیر حکم بکباشی حسنی بک کے تھیں۔ اور یہ دونوں اُن کارکنوں کا پیش خیمہ ہیں۔ جو حجاز ریلوے کی تعمیر میں عنقریب مشغول ہونے والے ہیں۔

قد التمست حكومة اليابان من الامبراطور غليوم امبراطور المانيا ارسال خمسين ضابطا من ضباطه لاستخدامهم في جيشها بغية تنظيمها على الترتيبات الجديدة فاسعف الامبراطور طلبها ـ

حکومت جاپان نے ولیم شہنشاہ جرمنی سے پچاس افسروں کے بھیجے جانے کی درخواست کی ہے تاکہ اُن کو جاپان کی فوج میں ترتیبات جدیدہ کے موافق آراستہ کرنے کے لئے بھرتی کرے اور شہنشاہ نے اُن کی درخواست کو قبول کر لیا ہے۔

الدرس الثالث والستّون (۶۳)

بلغنا انه سيُشاد في مدينتي عكآء و جيفآء ساعةٌ عموميةٌ تذكارُ العيد الحضرة العلية السلطانية۔

ہمیں معلوم ہوا ہے کہ شہر عکہ اور جیفا میں عنقریب ایک گھنٹہ گھر سلطان المعظم کی عید کی یادگار میں تعمیر کیا جائیگا۔

يُستفاد من اخبار الاستانة آنّه قد صدر الامرُ الى حضرة سفير السلطنة السنيّة في لندرا ان يُهنّئ حضرة الملكة بانفاذ مفكنج۔

استنبول کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ سفیر سلطنت عثمانی مقیم لندن کے نام سلطانی حکم صادر ہوا ہے کہ مفکنگ کے فتح کرنے پر ملکہ معظمہ کو مبارکباد دے۔

في رسالةٍ برقية من رومية انّ الوزارة الايطالية قد استقالت وفوّض الملك همبرت الى الجنرال بيلو وزير الحرب ان يتولّى وكالتها۔

روما کی تار برقی سے معلوم ہوا کہ اٹلی کی وزارت شکست ہوگئی۔ اور شاہ ہمبرٹ نے جنرل بیلو وزیر جنگ کو اس کی نیابت کی ذمہ داری تفویض کی۔

استقر رأي الحكومة السنية اخيرا على تاليف لجان في مراكز الولايات والالوية والاقضية وتعيين مامور خاص يعهد اليه بمراقبة هاته اللجان وادارتها۔

آخر کار سلطنت عالیہ کی رائے اس امر پر قرار پائی ہے کہ گورنریوں اور ضلعوں اور تحصیلوں کے صدر مقاموں میں کمیٹیاں قائم کی جائیں اور ایک خاص عہدہ دار مقرر کیا جائے جس کے متعلق ان کمیٹیوں کی نگرانی اور ان کے انتظام کی ذمہ داری ہو۔

تقول المصادرُ الانكليزيةُ ان في عزم فرنسا ارسالَ بارجتين الى مياه طنجه بدعوى المحافظة على رعيتها وهذا رأت انكلترا ان تعزّز بوارجها في هاتيك الاصقاع ببارجتين ايضًا۔

انگریزی ذرائع کا بیان ہے کہ فرانس نے طنجہ کے بندرگاہ پر اپنی رعیت کی حفاظت کے لیے دو جنگی جہاز بھیجنے کا ارادہ کیا ہے اور اسی بنا پر انگلستان نے بھی مناسب سمجھا ہے کہ ان مقامات میں اپنے جنگی جہازوں کو دو اور جنگی جہازوں سے مضبوط کرے۔

الدرس الرابع والستون (۶۴)

اسر رجال الانكليز باخرة المانية ثانية من بواخر افريقية الشرقية الحاملة للمستشفى النقال البلجيكي الى الترنسفال وساقوها الى دربان ـ

انگریزوں کے ماتحتوں نے جرمنی کا دوسرا جہاز مشرقی افریقہ کے جہازوں میں سے جو بلجیم کا سفری شفا خانہ لادے ہوئے ٹرنسوال کو جا رہا تھا ـ گرفتار کیا اور دربان کی طرف چالان کیا ـ

ظهر بين البضائع التجارية التى جاءت الى المسيو دامادينو الايطالى الذى يتعاطى التجارة فى بيروت ثلاثمائة وتسعة وتسعون مسدسا فضبطت فى الكمرك ـ

تجارت کا جو مال مسٹر مادیکو ساکن اٹلی کے پاس جو بیروت میں سوداگری کا کام کرتا ہے آیا تھا اُس میں سے چھ نال کے ۳۹۹ طمنچے برآمد ہوئے اور چنگی خانہ میں ضبط کیے گئے ـ

استؤجرت دار فسيحة فى صنعاء لاتخاذها مكتبا للصنائع وجئ بالادوات اللازمة لتعليم الخياطة والحدادة والنجارة والدروس البدائية وذلك الى ان يتم بناء المكتب المنوى انشاؤه فيها ـ

صنعاء میں ایک وسیع مکان کرایہ پر لیا گیا تا کہ اس میں دستکاری کا ایک مدرسہ قائم کیا جائے اور سلائی اور آہنگری اور بڑھئی کا کام اور ابتدائی سبقوں کے سکھانے کے ضروری آلات منگوائے گئے اور یہ اجارہ اُس مدرسے کے تعمیر ہونے تک رہیگا جس کا بنانا اس شہر میں مطلوب ہے ـ

افادت اخبار باريز انه قد انتهت قضية المؤامرة على الجمهورية وصدر الحكم على كل من النائبين بالنفى مدة عشر سنين وكذلك على المسيو جيرين بالسجن عشر سنوات فى احدى القلاع وبرأت ساحة الآخرين ـ

پیرس کی خبروں سے معلوم ہؤا کہ سلطنت جمہوری کے برخلاف مشورہ کرنے کا مقدمہ ختم ہوگیا اور ہر ایک ممبر (نائب) پر دس سال کے واسطے جلاوطنی کا حکم صادر ہؤا اور اسی طرح موسیو جیرین کی نسبت حکم ہؤا کہ کسی ایک قلعہ کے قید خانے میں محبوس رہے اور باقی لوگ بری کیئے گئے ـ

الدرس الخامس والستون (٦٥)

يُعاين المرضى في صيدلية لبنا المعروفة بصيدلية الهلال تجاه التلغراف يومياً من الساعة الثامنة الى العاشرة ـ	ہمارے دواخانہ میں جو صیدلیہ ہلال کے نام سے مشہور اور تار گھر کے مقابل ہے ہر روز آٹھ بجے سے دس بجے تک مریضوں کا معاینہ کیا جاتا ہے ـ
اتّصل بنا روایاتٌ متعددةٌ بشأن جرح الخواجا بشارة خمّار صاحب اللوكندتين الشهيرتين في قريتي مكين وعاليه وبالسبب الداعي لهذه الجناية	خواجہ بشارہ خمار جو مکیں اور عالیہ کے دیہات میں دو مشہور ہوٹلوں کا مالک ہے ـ ہمیں اس کے زخمی ہونے اور اس جرم کے باعث کے متعلق متعدد خبریں ملی ہیں ـ
وضع المهندسون تخطيطين للخط المتوقّع انشاؤه بين المحطة والمرفاء يستدعى احدهما حفر نفق (تونيل) والآخر لا يستلزم ذلك ـ	انجنیروں نے ریلوے سٹیشن اور بندرگاہ کے درمیان مطلوبہ سڑک کے بنانے کے واسطے دو داغ بیلیں قائم کی ہیں ـ جن میں سے ایک کے واسطے ٹنل کا بنانا ضروری ہوگا اور دوسرے کے واسطے ضروری نہ ہوگا ـ
احصت بلدية باريز عدد المعقورين الذين عضتهم الكلاب الكَلِبةُ وعولجوا في مستشفى باستور في مدينة باريز منذ انشائه حتى الآن ٢٦١٦ شخصا ـ	پیریس کی میونسپل کمیٹی نے ان لوگوں کی مردم شماری کی ہے جن کو دیوانے کتوں نے کاٹا اور پیریس کے شفا خانہ باستور میں اس کی تعمیر کے زمانے سے اب تک ۲۶۱۶ آدمیوں کا علاج کیا گیا ـ
صدرت الارادةُ السنيةُ أمرة بتفتيش قيود الكتائب والطوابير الجندية في جميع الفيالق السلطانية في كلّ سنتين مرّةً منعاً لسوء الاستعمال وإملاءً بأن ينال الجندى حقه	سلطانی حکم صادر ہوا ہے کہ ہر دو سال میں ایک دفعہ تمام شاہی فوجوں میں لشکروں اور پلٹنوں کے اندراج اسمائ کی پڑتال کی جائے تاکہ کسی قسم کی بدعملی نہ ہو ـ اور ہر ایک سپاہی کو اس کا حق مل سکے ـ

الدرس السادس والستون (۶۶)

جاء من نظارة الصحة انه قد الغيت الايام العشرة المضروبة على واردات سواحل البحر الاحمر الواقعة بين معمورة الحميدية وخليج السويس ۔

محکمۂ حفظان صحت سے یہ خبر آئی ہے کہ معمورۂ حمیدیہ اور خلیج سویس کے درمیان سواحل بحر احمر کی درآمد پر جو دس دن کی میعاد رکھی گئی تھی اُٹھادی گئی ۔

رست في مياهنا الباخرة (عنايت) تقل نيفا وثمانمائة جندي من الافراد المستبدلين من اهالى بيروت وما جاورها من الثغور حتى انطاليا ۔

ہمارے بندرگاہ میں عنایت جہاز آکر ٹھیرا جو بیروت اور اُس کی متصلہ سرحدوں سے انطالیہ تک کے تبدیل شدہ آٹھ سو سے کچھ زیادہ سپاہیوں کو اُٹھائے ہوئے تھا ۔

حضر اليوم على الباخرة الفرنسوية من دار السعادة حضرة سعادتلو كاظم بك متصرف القدس الجديد ونزل ضيفا كريما في منزل الوجيه رفعتلو عمر افندي الجندي ۔

آج بیت المقدس کے نئے کمشنر کاظم بک فرانسیسی جہاز پر استنبول سے آئے اور عمر آفندی جندی ذی وجاہت کے مکان پر بطور معزز مہمان کے فروکش ہوئے ۔

من المنتظر استعمال التلغراف بلا سلك قريبا في المخابرات التجارية والسياسية بين انكلترا واميركا وستنخفض الاجرة بواسطته تخفيضا كبيرا جدا ۔

یہ امر متوقع ہے کہ انگلستان اور امریکہ کے درمیان تجارتی اور ملکی خبر رسانی کے متعلق ٹیلیگراف بغیر تار کے قریباً استعمال ہوگا اور اس کے باعث سے محصول میں بہت بڑی کمی ہو جائیگی ۔

قدمت سفارة انكلترا في الاستانة الى الباب العالي نسخة من اللائحة التي نشرتها حكومتها رسميا مبينا فيها كيفية الاحتفال بتتويج الملك ادوارد السابع ملك انكلترا ۔

انگلستان کی سفارت مقیم استنبول نے اُس تجویز کی ایک نقل باب عالی میں پیش کی ہے جو انگریزی گورنمنٹ نے سرکاری طور پر شائع کی تھی اور جس میں اڈورڈ ہفتم شاہ انگلستان کی تاجپوشی کے جلسہ کی کیفیت کا بیان تھا ۔

الدرس السابع والستون (۶۷)

صدرت الاوامر الشديدة الى مراجع الاختصاص بلزوم اعداد الالبسة اللازمة لرجال الضابطة عن السنة الحاضرة۔

مراجع خصوصی کے نام بہت سخت حکم صادر ہوئے ہیں کہ سال حال سے ملازمان پولیس کے ضروری لباس تیار کئے جائیں۔

اتّفقت نظارةُ الزراعة وادارةُ الديون العمومية على ان تجرى المباراتُ فى تربية دود الحرير لهذا العام فى مدينتى بيروت وازمير۔

محکمۂ زراعت اور قرضہ عمومی کے منتظمین نے اس امر پر اتفاق کیا ہے کہ اس برس بیروت اور ازمیر میں ریشمی کیڑوں کے پالنے میں باہم مسابقت کی جائے۔

عيّنت الحكومةُ السنية عزتلو رستم بك اميرالالاى مندوبا من قبلها لحضور المؤتمر الدولى للسفن الذى تقرر انعقاده فى مدينة (روسلادرف) الالمانية۔

گورنمنٹ عثمانی نے جہازوں کی شاہی کانفرنس میں جو جرمنی کے شہر ڈوسلادرف میں منعقد ہوگی۔ کرنیل رستم بے کو اپنی طرف سے جانے کے لئے ڈیلیگیٹ مقرر کیا ہے۔

يُوخذ من صُحف الاستانة ان الطريقة التى اتخذتها الحكومةُ فى دار السعادة لاستيفاء رسم القبّان والكيالة ستجرى ايضا فى الولايات العثمانية۔

استنبول کے اخباروں سے معلوم ہوا کہ گورنمنٹ نے ترازو اور پیمانہ کے پورا کرنے کے واسطے جو طریقہ استنبول میں مقرر کیا ہے۔ وہ عنقریب ممالک عثمانی میں جاری ہوگا۔

ارسلت نظارة الرسومات فى الثغر الى الامانة فى الاستانه الاوراق المتعلقة بانشاء رصيف واسكلة فى ميناء طرابلس الشام فحُوّلت الى مسيو فالودى رئيس معارى الامانه۔

سرحد کے محکمۂ کسٹم نے وہ کاغذات جو طرابلس شام کے بندرگاہ میں گھاٹ اور اسکلہ تعمیر کرنے کے متعلق تھے۔ استنبول کی امانت میں بھیجے اور وہ موسیو فالودی معماران امانت کے رئیس عمارت کے سپرد کئے گئے۔

الدرس الثامن والستون (٦٨)

هطل الغيثُ في حلب وضواحيها يومَ الجمعة الماضي بعد ان انحبس عنها نحو عشرين يوماً فانتعشت الاراضي والزروعُ ـ

جمعہ گزشتہ کو حلب اور اس کے گرد و نواح میں بیس دن تک حبس رہنے کے بعد بارش ہوئی۔ اراضی اور کھیتوں کو سیراب کیا۔

وصل الى الثغر في هذه الايام مستودعان كبيران للماء باسم السكة الحجازية وباخرتان تحملان عشرة الآف من القضبان الحديدية ـ

ان دنوں میں حجاز ریلوے کے نام سے پانی کے دو بڑے مخزن اور دو جہاز دس ہزار لوہے کی پٹڑیوں سے لدے ہوئے سرحد پر آئے۔

ترى حكومة زيلاندا الجديدة وجوب انشاء كلية فيها في لندن تذكاراً للملكة فكتوريا وتقترح ان يقبل فيها جميع سكان الامبراطورية ـ

زیلنڈ کی نئی سلطنت نے ملکہ وکٹوریہ کی یادگار میں بمقام لندن ویسا کالج بنائے جانے کی ضرورت پر بہت التجا کی اور یہ تجویز پیش کی کہ شہنشاہی کے تمام باشندے اس میں داخل کئے جائیں۔

السينماتوغراف آلة تُري الصورَ المتحركة فتمثّل للرائين الحروبَ والملاحمَ والانواءَ والزوابعَ وغيرها من الاشياء المأخوذة على قطع فوتوغرافية صغيرة ثم تكبر في مراسح الالعاب بوساطة كهربائية ـ

سینماٹوگرافی ایک آلہ ہے جس میں متحرک صورتیں دکھائی دیتی ہیں اور ناظرین کو لڑائی اور خونریز معرکے اور بارشیں اور طوفان اور دیگر چیزیں متشکل ہوکر دکھائی دیتی ہیں جو فوٹوگرافی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں پہ لی گئی ہیں۔ اور برقی روشنی کے ذریعے تھیٹروں میں بڑی ہو جاتی ہیں۔

فرہنگِ الفاظِ جدیدہ

مصر و شام اور دیگر بلاد اسلامیہ کے باشندوں میں جن کی مادری زبان عربی ہے اُنیسویں صدی کے علمی اختراعات اور زندگی کے ضروریات نے اس قدر تغیر پیدا کیا ہے کہ علماے عرب اِن تازہ وارد مہمانوں کا خیر مقدم کہنے اور اُن کے واسطے الفاظِ جدیدہ وضع کرنے پر مجبور ہوئے ہیں۔ یہ الفاظ بیشتر تین قسم کے ہیں :-

۱- وہ الفاظ جو عربی مادہ کو تراش کر بنائے گئے ہیں۔ مثلاً باخرہ (سٹیمر) جس کی اصل بخار ہے *

۲- وہ الفاظ جو یوں تو پہلے سے موجود ہیں مگر اب اُن کو اصلی معنوں کے علاوہ ایک جدید لباس پہنایا گیا ہے۔ مثلاً مسدس (چھ نال کا تپنچہ) جس کی اصل وضع چھ کونہ چیز ہے *

۳- وہ الفاظ جو غیر زبانوں سے معرّب کئے گئے ہیں۔ مثلاً سیجارۃ (سیگرٹ) * اِس کے علاوہ فارسی اور تُرکی کے بعض الفاظ بغیر کسی ادل بدل کے بھی مستعمل ہوتے ہیں۔ مثلاً شوربا (شروا) یوزباشی (کپتان) *

یہ چاروں قسم کے الفاظ عربی اخبارات میں مروّج ہیں اور اس رسالہ کے آخری دو بابوں میں اِن کا استعمال زیادہ ہُوا ہے۔ اس قسم کے کثیر الاستعمال الفاظ حروف تہجی کی ترتیب سے لکھے گئے ہیں کہ عربی اخبار پڑھنے والوں کو سہولت ہو۔ گو بضرورت زیادہ آسانی کے ساتھ اُس وقت پوری ہو گی جبکہ مؤلف کی طرف سے ایک خاص ڈکشنری ناظرین کے واسطے مہیا کی جائیگی *

لفظ	معنی

الف

آب - رومیوں کا مہینہ
بمطابق اگست

آجر - پکی اینٹ

آذار - رومیوں کا مہینہ
مطابق مارچ

آستانہ - استنبول - ترکی وزراء کے
اجلاس کرنے کی عمارت جسکو
باب عالی کہتے ہیں -

آغا - خواجہ سرا -

آفندی - مسٹر - صاحب - ترکوں اور
مصریوں کا استعمال ہے -

آلای - رجمنٹ -

امیرال - ایڈمیرل - انگریزی کا بگڑا ہوا
ہے -

البادیہ - بادیہ -

ابو الہول - مصر میں پتھر کا ایک
قدیمی اور مشہور بت ہے -

آتنیا - ایتھنز -

اجازۃ - رخصت -

اُجرۃ - محصول -

لفظ	معنی

اجزاخانہ - دواخانہ - Hospital

اجزاجی - دوافروش - Chemist

احتفال - جلسہ -

احصاء - مردم شماری

اختراع - ایجاد -

اختیار - بوڑھا - old

ادارہ - انتظام - منیجمنٹ

ادب خانہ - پاخانہ -

ادرنہ - اڈریا نوپل

ادوات - آلات -

الارادۃ السنیہ - حکم سلطانی -

ارجوحہ - جھولا -

اردب - ملک مصر کا ایک پیمانہ ہے
جو سوکھی چیزوں کے ماپنے
میں برتا جاتا ہے - اور
۲۴ صاع وزن کا ہوتا ہے

اردو - لشکر -

ارز - چاول -

ارضیہ - مال گدام کی زمین کا کرایہ -

ارگیلہ - حقہ (دیکھو نارجیلہ) -

آرناؤط - صوبہ البانیہ کے ترک

لفظ	معنی
آرْوام	روم کے رہنے والے ۔
اِسْپِرْتُو	اسپرٹ ۔
اِزْمِیر	شہر سمرنا ۔
اِسْبانیہ	ملک ہسپانیہ ۔
اِسْبِتالیہ	بیمارستان ۔ ہسپتال
اِسْتِلام	وصول پانا
اُسْطُول	جنگی جہاز ۔
اِسْقاط	کٹوتی ۔ پھرت
اُسْقُف	پادری ۔
اِسْکلہ	بندرگاہ کی آبادی ۔
اِسْکَمْلہ	موہنڈا ۔ سٹول ۔
اَسْلِحہ ناریہ	تپنچہ ۔ بندوق وغیرہ
اَسْوَج	ملک سویڈن ۔
اِشْتِراک	اخبار یا کتاب موقت الشیوع کی خریداری بذریعہ اندراج نام ۔
المشرق الاقصٰے	ملک چین و جاپان
اصابہ	ہیضہ کا کیس ۔
اَطْلَس	اٹلس ۔ نقشوں کا مجموعہ
اِعْلان	نوٹس ۔
اَغْراض	اسباب ۔
اَغُسْطُس	اگست ۔ انگریزی کا آٹھواں مہینہ

لفظ	معنی
اِفْرِنْج	فرنگستان ۔ یورپ والے
اَفْرَنْجی	فرنگستانی ۔ یوروپین ۔
اَفُوکاتو	(ادووکاتو) ۔ وکیل ۔ اڈووکیٹ
اُقّہ	ملک مصر کا ایک وزن ہے جو چار سو درہم کے برابر ہوتا ہے
اِقْتِراح	تجویز ۔
الاقتصاد السیاسی	پولیٹیکل اکانومی ۔
الاقتصاد المنزلی	انتظام خانہ داری ۔
اکتوبر	اکتوبر ۔ انگریزی کا دسواں مہینہ ۔
الاکتشافات	معلومات جدیدہ
اَکْسپرس	ڈاک گاڑی ۔
اَلْمان ۔ المانیہ	ملک جرمن ۔
اِمْبراطور	امپرر ۔ شہنشاہ
اِمْبراطورہ	امپریس ۔ شہنشاہ بیگم ۔
اُمّة	گروہ ۔
الامتحان النہائی	آخری امتحان ۔ فائنل امتحان ۔
اِمْتیاز	لائسنس ۔ حق ۔
اِمْضاء	دستخط ۔
المغرب الاقصٰے	مراکو ۔
اَموال مقررہ	محاصل مستقل ۔

لفظ	معنی
اموال غیر مقررہ	محاصل غیر مستقل۔
امیرال	امیر البحر
امیرتی	خراج ٹیکس۔
انتیکہ	قدیم - عجیب چیز۔
انتیکخانہ	عجائب خانہ۔
انجرہ	لنگر
انجلیزی	انگریزی۔
انشا	تعمیر کرنا۔
انکشاری	اسکی اصل ینگ چری ہے جو ترکوں میں ایک قدیم فوج تھی۔
انکلترا	ملک انگلستان۔
اوروپا	یورپ۔
اورطہ	رجمنٹ سواران۔
اوضہ	اودہ - کرہ - حجرہ۔
اہرام	مصر کے منارے مخروطی
ایار	رومیوں کا مہینہ (مطابق مئی)
ایالة	ولایت۔
ایراد	آمدنی۔
ایطالیہ	ملک اٹلی۔

لفظ	معنی
ایقاف	معطل کرنا۔
ایلول	رومیوں کا مہینہ (مطابق ستمبر)
ب	
بابا	پوپ۔
الباب العالی	استنبول میں ترکی وزراء کے اجلاس کی عمارت
بابوج	سلیپر جوتی - اسکی اصل پاپوش ہے۔
بابور	جہاز - سٹیمر - اسکی اصل واپور ہے۔
باخرہ	سٹیمر - دخانی جہاز۔
بارجہ	جنگی جہاز۔
بارود	بارود۔
بارة	پارہ (قرش کا چالیسواں حصہ)
باریز	پیرس۔
باساپورت	پاس پورٹ - پروانہ راہداری
باش	سر۔
باشا	ایک ملکی خطاب ہے۔
باش جاووش	سارجنٹ میجر۔
باش کاتب	میر منشی۔
باش مہندس	چیف انجینیر۔
باشی بزوق	ایک قسم کے ترکی سپاہی۔
باقہ	گلدستہ
باتو	کرہ - گیند۔

لفظ	معنی	لفظ	معنی
باتُو	محفل رقص-	بَرمیل	پیپہ-
بالُون	غبارہ-	بَرنامج	فہرست-
بامیا	بھنڈی-	بَرنس	پرنس-شہزادہ-
البحر الاحمر	بحیرۂ قلزم-	بُرنیطہ	انگریزی ٹوپی-
البحر الاسود	بحیرۂ اسود-	بِرواز	چوکھٹا- فریم-
بحر الخزر	بحیرۂ کسپین-	بُروجرام	پروگرام-ضبط اوقات-
البحر المحیط	بحر الکاہل-	بَروسل	برسلز-
البحر المتوسط	بحیرۂ روم-	بَرید	ڈاک-
بَحری-بَحّار	ملّاح-جہازی نوکر-	بریطانیہ	انگریزوں کا وطن
بخشیش	عطیہ-	بَریمہ	پیچ کش-اسکرو-
بُدری	سویرا-	بِساط	دری-
بدل سفریہ	سفرخرچ-	بَشقہ	دیگر-
بدل الاشتراک	قیمت اخبار-	بِشکیر	تولیہ-اسکی اصل پیش گیر ہے
بَرادہ	چائدانی-	بضائع	سامان-
بربرہ	مصر میں ایک شہر ہے-	بَطاریّہ	بیٹری-
بُرتقال	ملک پرتگال-	بَطاطہ	آلو-اسکی اصل پوٹیٹو ہے-
بُرتقان	ایک قسم کا سنگترہ-	بطاقہ	ٹکٹ جو کپڑے کے تھان پر لگایا جاوے
بِرذَون	اسپ نر-تاتاری گھوڑا-	بَطّانیہ	کمبل-
بَرطِیل	رشوت-	بُطرس برج	سینٹ پیٹرس برگ-
بَرقوق	آلو بخارا-	بَطرک	پادری-
بُرکان	کوہ آتش فشاں-	بِطریق	دہ ہزاری-ایک عہدہ کا نام ہے-

لفظ	معنی
بطیخ	خربزہ -
بغاز	باسفورس -
بفت	لٹھا -
بق	کھٹمل -
بقال	خوردہ فروش -
بقدونس	ایک سبزی دھنیا کی نسل سے ہے
بقسماط	ایک قسم کی روغنی روٹی -
بک	بیگ ایک قسم کا ملکی خطاب باشا سے کمتر ہے
بکباشی	بین باشی ، میجر -
بکلوریئی	بچلر - گریجوایٹ - درجہ یافتہ
بکیر	سیر -
بکین	بیگن -
بلاد عثمانی	سلطنت ترکی -
بلاد مجر	ملک ہنگری -
بلاش	بے قیمت -
بلاط	شاہی محل - پتھر کا چوکا -
البلاغ الرسمی	سرکاری اعلان -
البلاغ الحربی	اعلان جنگ - الٹی میٹم
بلجیکہ	ملک بلجیم -
بلدیہ	میونسپل کمیٹی -
بلطو	بڑا جبہ - اوور کوٹ -
بلغار	ملک بلگیریا -
بلغراد	بلگریڈ -
بلوک	پلٹن پیادگان -
بلوک امین	کوارٹر ماسٹر -
بلیموث	پلائی موتھ -
بنّاء	معمار -
بنادورہ	ولایتی بینگن -
بنتو	فرانس کا طلائی سکہ جو بیسے قیمت کا ہوتا ہے
بند	نمبر اور دفعہ قانون کا -
بندر	بندرگاہ - تجارتی شہر -
بندقیہ	بندوق -
بندیرہ	علم - جھنڈا -
بنس	پنس - انگلستان کا ایک سکہ آ آنہ قیمت کا
بنطلون	پتلون - انگریزی پاجامہ -
بنک	بنک - صرافت خانہ -
بواب	دربان -
بوابہ	پھاٹک -
بوذی	بدھ مذہب کا پیرو -
بورت }	بور -
بور }	بندرگاہ -
بور سعید	پورٹ سعید -

لفظ	معنی
بُورصه	صراف خانه -
بُوری	حُقّه -
بُوسته	ڈاک خانه -
بُوسته عمومیه	صدر ڈاک خانه -
بُوستجی	چٹھی رساں -
بُوصله	قطب نما -
بُولیس	پولیس
بُولیصه	بیجک -
بُولیتکا	حالت سیاسته -
پہلوان	بازی گر - مسخرا -
بُویا	روغن - وارنش -
بُویجی	روغن کرنے والا -
پیاده	پیاده -
بَیتُ العلوم	یونیورسٹی -
بَیتُ الراحته	پاخانه -
بیرق	جھنڈی -
بیره	ایک قسم کی شراب جو سے تیار کی جاتی ہے
بیمارستان	شفاخانه - ہسپتال -

ت

لفظ	معنی
تبغ	ترکی سوکھا تمباکو -
تتویج	تاجپوشی - کارونیشن -

لفظ	معنی
تذکار	یادگار -
تذکره	پاس پورٹ یا راہداری کی سند -
تذکرۃ البوسته	پوسٹ کارڈ -
تذکرۃ الذهاب والایاب	ٹکٹ واپسی -
ترابیزه	میز -
ترامواے	ٹرمیوے -
تَرسانه / ترسخانه	دار الصنائع - جہاں جہاز بنائے جاتے ہیں -
تَرعه	نہر - تالاب -
تذکرجی	پاس پورٹ دینے والا -
تسجیل	رجسٹری -
تسمیه	نامزدگی - نامی نیشن -
تشخیص	تھیٹر میں ایکٹ کرنا -
تشرین الاول	رومیوں کا مہینه (مطابق اکتوبر)
تشرین الثانی	رومیوں کا مہینه (مطابق نومبر)
تصادُف	ایک دوسرے سے بلا اراده ملنا -
تصادُم البوابیر	ریل گاڑیوں کا ٹکرا جانا -
تصدیر	روانه کرنا -
تطعیم الجدری / تلقیح الجُدری	ٹیکا لگانا -
تفصیل	کپڑا قطع کرنا -

لفظ	معنی
تقریر	رپورٹ -
تقسیط	قسط بندی -
تکمہ	ازار بند
تلبیس	مشمی پاپی -
تکیہ	مسافر خانہ -
تلغراف	تار خبر -
التلغراف الاعتیادی	معمولی تار خبر -
تمرین	مشق -
تمرینات عسکریہ	قواعد - ڈرل -
تمرینات جسدیہ	ورزش -
تموز	رومیوں کا مہینہ (مطابق جولائی)
تن	ٹن - اٹھائیس من کا ایک انگریزی ٹن -
تنک	ٹین -
توظیف	نوکر رکھنا -
توقیع	دستخط -
تونیل ٹنیل	وہ رستہ جو ریل کے گذرنے کے لئے پہاڑ میں بنایا جائے -
تیاترو	تھیٹر -

ث

لفظ	معنی
ثالوث	تثلیث -
ثریا	روشنی کی جھاڑ -
ثورہ	بغاوت -

ج

لفظ	معنی
جامع	مسجد -
الجامع الازہر	قاہرہ کی ایک مسجد جس میں علوم مشرقی کا درس دیا جاتا ہے
جاویش جاووش	سارجنٹ -
جائزہ	انعام -
جبانہ	قبرستان -
جبس	چونہ -
جبن	پنیر -
جراح	سرجن -
جراحہ	سرجری -
جرایہ	فوجی سپاہی کی رسد -
جرثوم	اصل -
جرنال	اخبار
جریدہ	اخبار -
جزاء نقدی	جرمانہ -
جزمہ	بوٹ - انگریزی جوتہ -
جلابیہ	کرتہ جو ٹخنے تک لمبا ہو -
جمرک	چنگی -
جمعیہ	انجمن - سوسائٹی -

لفظ	معنی
جُنَینہ	باغ -
جنیہ	گنی - اشرفی -
جندرمہ	پولیس -
جُندی	سپاہی -
جنزیر	زنجیر -
جنرال	جنرل -
جنس	قومیت -
جوقہ	آدمیوں کا گروہ تھیٹر یا پارٹی -
جوخ	باتات -
جیش الاحتلال	انگریزی فوج مقیم مصر -

ح

لفظ	معنی
حارہ	محلہ -
حاصلات	پیداوار -
حاضرہ	دار السلطنت -
حامیہ	فوج -
حجر الصحی	قرنطینہ -
حراقہ	تارپیڈو کشتی -
حرام	کمبل -
حرامی	چور -
حرذون	سوسمار - ایک قسم کا جانور جو ملک مصر میں ہوتا ہے
حرس	گارڈ -
الحرس السلطانی	باڈی گارڈ -
حُرمہ	بیوی -
حزب الاحرار	لبرل پارٹی -
حزب المستبدین	کنزرویٹو پارٹی -
حزیران	رومیوں کا مہینہ مطابق جون
حصان	گھوڑا -
حصری	چٹائی فروش -
حقل	کھیت -
الحکومۃ السنیہ	حکومت استنبول -
حلاق	نائی -
حلاوہ	مٹھائی -
حلیب	دودھ -
حمّال	موٹیا - قُلی -
حمائہ	رعیت -
حنفیہ	ٹونٹی -
حوالہ	ڈرافٹ - ہنڈی -
حوائج	میلے کپڑے جو دھونے کو دئے جائیں -
حوش	مکان -
حوض	گودی - لنگرگاہ -

خ

لفظ	معنی
خارطہ	خریطہ - جغرافیہ کا نقشہ

لفظ	معنی
خان	سرائے - ہوٹل -
خدیوی	خدیو - نائب السلطنت والئے مصر کا لقب
خرتوش	کارتوس -
خرستیانہ	کرسچیانا - دارالحکومت
خستہ خانہ	ہسپتال -
خضری	سبزی فروش -
خط السکہ	ریل کی سڑک -
خطابہ	تقریر - اسپیچ -
خطیب	مقرر - اسپیکر -
خفتان	ایک قسم کا جبہ -
خفیر	چوکیدار -
خلیج	نہر -
خواجہ	عیسائیوں کیواسطے آفندی کی جگہ [illegible]
خوجہ	مدرس - استاد -
خوری	پادری -
خیارہ	[illegible]

د

لفظ	معنی
دار التحف	عجائب خانہ -
دار السعادۃ	استنبول -
دارع	آہن پوش جہاز -
دار الکتب	کتب خانہ -
دایہ	دائی -
دائرہ	صیغہ - محکمہ -
دائرہ بلدیہ	میونسپل کمیٹی -
دائرۃ الرسومات	کسٹم ہوس -
دائرۃ العلوم / دائرۃ المعارف	انسائکلوپیڈیا -
دبوس	الپین - بغیر سوراخ کی سوئی -
دخانجی	تمباکو فروش -
دخان	سوکھا تمباکو -
دخل	آمدنی -
درب	سڑک -
درج	زینہ -
درقہ	ڈھال -
دربینہ	دربین -
دسمبر	ڈسمبر انگریزی کا بارھواں مہینہ
دسیسہ	سازش -
دغری	سیدھا -
دفتر	رجسٹر - کاپی -
دفتردار	محاسب - مستوفی -
دقہ	دکان کشتی -

لفظ	معنی
دفع	ادا کرنا -
دکتور	ڈاکٹر -
دکہ	لکڑی کی بینچ جو دیوار سے جڑی ہوئی اور مفروش ہو
دلاک	حمامی - خدمتگار
دولاب	الماری -
دینمرک	ملک ڈنمارک -
دینامت	ڈائنامیٹ -
دیوان	محکمہ -
ذ	
ذبالہ	کوٹا -
ذرہ	جوار -
ذبیتیہ	ایک قسم کا کھانا -
ر	
راس الترکیلہ	حقہ کی چلم -
ربان	جہاز کا کپتان -
ربطۃ الرقبہ	نکٹائی -
رجال معیت	سٹاف -
رخیص	ارزان -
ردیف	ریزرو فوج -
رزنامہ	جنتری - کیلنڈر -
رزمہ	گٹھر - پشتارہ -

لفظ	معنی
رسم	کسٹم - محصول -
رسم	تصویر - نقشہ -
رسام	نقشہ نویس - ڈرافٹسمین -
رسالہ	پیغام -
رسالہ برقیہ	تار خبر - پیغام تار -
رستاق	گاؤں -
رسمیا	سرکاری طور سے -
رصاص	سیسا - بندوق کی گولی -
رصد خانہ	جنتر منتر
رصیف	چبوترہ - پٹڑی - گھاٹ -
رفرف	الماری جو دیوار میں لگی ہوئی ہو
رفیع	باریک -
رفیق بالمدرسہ	ہم جماعت -
رکاب	جہاز یا ریل کا مسافر -
رئیس	پریزیڈنٹ -
رئیس قلم	افسر محکمہ -
رئیس جمہوریہ	پریزیڈنٹ حکومت جمہوری
رئیس الضبطیہ	افسر پولیس -
رئیس عمارہ	امیر البحر -
روایتہ	ناول - فسانہ
روزنامہ	جنتری - کیلنڈر -

لفظ	معنی
روسیا	سلطنت روس۔
رُومان	ناول۔ فسانہ
ریال	مصر کا نقرئی سکہ جو روپے قیمت کا ہوتا ہے۔
رَی	آبپاشی۔
رَئیس	ناخدا۔ ملاح۔
رِیشہ	نب۔ انگریزی قلم کی زبان۔
ریف	دریائے نیل کے متصل کی زمین۔

ز

لفظ	معنی
زاویہ	بغیر مینار کی مسجد۔ مسافر خانہ۔
زبُون	خریدار۔
زِر	بٹن۔
زُط	جاٹ۔
زَعلان	ناراض۔
زِفت	رال۔
زُقاق	کوچہ۔
زمیل	ساتھی۔
زُنّار	پیٹی۔ کمربند۔
زیت الغاز	کیروسن آئل۔ مٹی کا تیل۔
زینتہ	آراستگی۔
زیر	پانی کا مٹکا۔
زیلاندہ	ملک زیلنڈ۔

س

لفظ	معنی
ساج	سال کی لکڑی۔
ساعی	چٹھی رسان۔
ساعۃ	گھڑی۔
ساعۃ عمومیۃ	گھنٹہ گھر۔
ساعاتی	گھڑی ساز۔
ساقیہ	رہٹ۔
ساکو	اُورکوٹ۔
سَبَت	ٹوکرا۔
سِتّ	گھر والی۔ بیوی۔
سِترہ	کوٹ۔
سِتمبر	ستمبر انگریزی کا نواں مہینہ۔
ستوکلم	سٹاکھالم۔
ستین	سٹائن۔ بوئیر پریزیڈنٹ کا نام ہے۔
سجّادہ	قالین۔ دری۔
سُخن	گرم۔
سرایا	سرکاری محل۔
سردار	سپہ سالار۔ کمانڈر انچیف۔
سردین	سارڈین۔ ایک قسم کی نمکین مچھلی۔
سروجی	زین ساز۔
سریر	چارپائی۔

لفظ	معنی

سفارۃ - سفارت خانہ
سفیر - ایلچی - امباسیڈر -
سفینہ - کشتی - جہاز -
سفینۃ حربیّہ - جنگی جہاز -
سفینہ مدرّعۃ - جہاز آہن پوش -
سِعر - نرخ -
سُکّر - شکر -
سِکّہ - راستہ -
سکۃ الحدید - آہنی سڑک - ریلوے لین -
سلخانہ - میگزین -
سلفاً - پیشگی -
سلک برقی } تار برقی کی لاین -
سلک کہربائی }
سلام ملک - نماز جمعہ کے وقت سلطان روم کی فوجی سلامی
سَلَطہ - سبزی کا اچار -
سِمسار - دلال -
سِمسرہ - دلالی -
سنتیمتر - میٹر کا سواں حصہ -
سنجق - جھنڈی - ضلع کا حصہ -
سنوی - سالانہ -
سواری - رسالہ -

لفظ	معنی

سُوّاق - کوچبین
سُودان - افریقہ میں ایک ملک ہے
سُوریا - ملک شام -
سُویسرہ - ملک سوئزرلینڈ -
سیجارہ - سیگرٹ - کاغذ میں لپٹا ہوا تمباکو
سیکورتا - بیمہ -
سیلان - لنکا -
سیاسۃ - پالیٹکس -
سیر - سَر - جو دولت انگریزی کا ایک خطاب ہے

ش

شارع - راستہ - بازار -
شاش - ململ وغیرہ -
شاویش - سارجنٹ -
شائی - چاء -
شباط - فیبروری مہینہ مطابق فروری
شُبّاک - کھڑکی -
شبرا - قاہرہ کے ایک محلہ کا نام ہے -
شبریہ - چارپائی -
شحّاذ - گداگر -
شختورہ - چھوٹی کشتی -
شُرّابات - جورابیں -

لفظ	معنی	لفظ	معنی

شربة - مسہل کی دوا۔
شراع - بادبان۔
شریط - تسمہ۔
شریف - سید - بنی فاطمہ۔
شرک - ضد صاغ - آدھا قرش قیمتی ار۲
شرکۃ - کمپنی۔
شرموطہ - رنڈی - کسبی۔
شلن - شلنگ - انگلستان کا سکہ قیمتی ۱۲ار
شمام - مصری سردہ۔
شمعہ - موم بتی۔
شمسیہ - چھتری۔
شمندوفر - ریل۔
شنطہ - چمڑے کا بیگ
شوام - شام کے باشندے۔
شوکۃ - کھانا کھانے کا کانٹا۔
شیال - موٹیا - کولی۔
شیت - چھینٹ۔
شیشہ - حقہ۔
شہادۃ - سرٹیفکیٹ - سند۔
شہبندر - مترادف قونصل - وہ لوگ جو بادشاہ اسلام کیطرف سے ممالک غیر میں مامور ہوں

ص

صاری - جہاز کا مستول۔
صاغ - پوری قیمت کا سکہ - قرش کے ساتھ مستعمل ہوتا ہے۔
صاغقول آغاسی - ایجوٹنٹ میجر۔
صاکو - اوورکوٹ۔
صحن - رکابی۔
الصدر الاعظم - وزیر اعظم۔
صدارہ - دفتر صدر اعظم۔
صرب - ملک سرویا۔
صعید مصر - مصر کا شمالی حصہ۔
صف - جماعت۔
صفیحہ - چھاپہ کی پلیٹ۔
صندوق البوستہ - لیٹر بکس۔
صندوق الدین - قرض فنڈ۔
صوت - ووٹ۔
صوفیہ - دارالحکومت۔
صہریج - بڑا تالاب۔
صیدلیہ - دوا فروشی کی دوکان۔
صیدلی - دوا فروش۔

ض

لفظ	معنی
ضابط	فوجی افسر -
ضبطیہ	پولیس -
ضرب خانہ	دارالضرب - ٹکسال -
ضریبہ	ٹیکس - مالگزاری -
ضواحی	گرد و نواح -
ضوء	لیمپ - چراغ -
ضیعہ	گاؤں -

ط

لفظ	معنی
طابع	ڈاک کا ٹکٹ -
طابور	حصہ پلٹن -
طاحونہ	چکی -
طباشیر	چاک مٹی -
طاولہ	میز - اسکی اصل ٹیبل ہے -
طبیب الاسنان	دندان ساز -
طبنچہ	پستول -
طبسی	سینی -
طرد	پیکٹ - بنڈل -
طربوش	ترکی ٹوپی -
طربیزہ	میز -
طرشی	ترشی - کھٹائی -
طقس	آب و ہوا - موسم
طقم	پوشاک -
طلمبہ	آگ بجھانے کا آلہ -
طلمبجی	آگ بجھانے والا -
طماطم	ولائتی بینگن -
طن	ٹن - ۲۸ من کا انگریزی وزن
طوب	اینٹ -
طوبجی	گولنداز -
طیارہ	کنکوا -

ظ

لفظ	معنی
ظرف	لفافہ -

ع

لفظ	معنی
عاصمہ	دارالحکومت -
عائلہ	کنبہ - خاندان -
عتال	موٹیا - حمال -
عتالہ	اجرت حمال -
عجلہ	گاڑی -
عدیلہ	بیگ -
عربتہ / عربیتہ	گاڑی - گھوڑا گاڑی
عربجی	کوچبین -
عربوان	بیعانہ -

لفظ	معنی	لفظ	معنی
عرض الجیش	فوج کا ری ویو	عمولۃ	کمیشن - آڑھت
عرض حال	عرضی	عمیل	آڑھتی
عروس	دُلہن	عوائد	محصول چنگی
عُروہ	کاج - تکمہ	العیارات الناریہ	آگ برسانے والے ہتھیار
عریس	دُولہا	عید المیلاد	کرسمس ڈے - بڑا دن
عسکر	لشکر	عیش	روٹی
عسکری	سپاہی	عیش افرنجی	ڈبل روٹی
عسکریہ	لشکری خدمت	عیش بلدی	دیسی روٹی
عسکر المدافع	توپخانہ	**غ**	
عشرہ بالمأتہ	دس فیصدی	غاز	گیس
عشّی	باورچی	غالٌ	قفل
عُضو	ممبر کمیٹی	غُرش	قرش - پیاسٹر
عفش	اسباب	غریب	مسافر
عُلبہ	ڈبیہ	غزت	گزٹ - اخبار
علم الحقوق	قانون	غسّال	دھوبی
عُمدہ	مکھیہ - سرگروہ	غسّالہ	دُھوبن
عمد الاخبار	اخبار کا کالم	غسیل	دُھلائی
عُملہ	سکۂ رائج الوقت	غفیر	چوکیدار
عملہ صاغ	پوری قیمت کا قرش		
عملہ دارجہ	نصف قیمت کا قرش	غلیوم	ولیم - شہنشاہ جرمنی
عملیہ	جرّاحی - اپریشن	غَلیون	حقہ - قلیان

ف

لفظ	معنی
فابریقہ	کارخانہ - فیکٹری -
فاتورہ	انوائس - چالان
فاخورہ	برتن بنانے کا خانہ -
فاعل	مزدور -
فانیلہ	بنیان -
فبرائر	فروری - انگریزی کا دوسرا مہینہ
فحام	کوئلہ فروش -
فرشہ	برش -
فرقہ	کمپنی - جماعت -
فرقہ ہندسیہ	سروے پارٹی -
فرمان	سند شاہی -
فرن	تنور -
فرنسا	ملک فرانس -
فرنسی / فرنساوی	فرانس کا باشندہ
فرنک	فرانس کا سکہ جسکی قیمت ۱۰ ار ہے
فریق	لفٹنٹ -
فسقیہ	چھوٹا حوض -
فسیخ	مچھلی -
فصولیا	خطمی -
فطور	ناشتہ -
فقیہ	میاں جی بچوں کا استاد -
فکتوریا	(وکٹوریا) ملکہ انگلستان -
فلاح	کاشتکار -
فلکی	ہیئت دان -
فلوکہ	ڈونگی - چھوٹی کشتی -
فلوکجی	کشتی بان -
فم الترعہ	دہانہ نہر -
فمیلہ	خاندان - اسکی اصل فیملی ہے
فن سفر البحر	علم جہاز رانی -
فنار	لائٹ ہوس -
فنجان	چائے کی پیالی -
فندق	ہوٹل -
فوطہ	تولیہ -
فوطوغراف	فوٹوگراف -
فونوغراف	فونوگراف
فول	باقلا - شامی - مٹر -
فیضان النیل	نیل کی طغیانی -
فینا (وینا)	دار الحکومت آسٹریا -
فینو	بہتر -

ق

لفظ	معنی	لفظ	معنی
قارب	کشتی -	قبّہ	کالر -
قارہ	براعظم -	قرار	رزولیوشن - حکم -
قارورہ	بوتل -	قراقول	تھانہ -
قاسی	حاکم - جج -	قِران	نکاح -
قاعدۃ البلاد	دارالحکومت -	قرش	شوشہ - پیاسٹر -
قاموس	ڈکشنری - لغت کی کتاب -	قرعہ	لاٹری -
قانون	پیانو - ایک قسم کا باجہ -	قرمید	اینٹ -
قاووق	سردہ -	قرنطینہ	کوارنٹائن -
قائد	سپہ سالار - رہنما -	قرینہ	بیوی - زوجہ -
القائد الاول	کمانڈر انچیف -		
قائق	کشتی -	قشطہ	ملائی -
قائقجی	کشتی بان -	قشلہ	فوجی بارک -
قائم مقام	(ت) اسسٹنٹ کمشنر (ام) سرکل	قصبہ	دارالحکومت -
قائمہ	فہرست اشیا، قیمت - بل -	قصدیر	قلعی -
قائمہ موجودات	بیجک -	قضیہ	مقدمہ -
قبان	ایک پلہ کا آہنی ترازو -	قضا	تحصیل
قبانی	ترازو والا -	قطر	ملک
قبطان	کپتان -	قطار	ریل کی ٹرین -
قبطی	مصر کا قدیم باشندہ -	قفطان	عبا -
قبع	حقہ -	قفہ	بڑا ٹوکرا -
قبلی	جانب جنوب -	قلس	کشتی کے رسے -

لفظ	معنی

قلع - شراع - بادبان -
قلفاس - اروی -
قلم - صیغہ - محکمہ -
قلم الرصاص - پنسل -
قلم الحجر - سلیٹ پنسل -
قلم الاحصاء - محکمہ مردم شماری -
قلہ - صراحی -
قمقمہ - گلاب پاش -
قنال - کنال - نہر (مثل نہر سویز)
قناقنا - کونین -
قنبل - گولہ -
قن - مرغی خانہ - دڑبہ -
قنسلاتو - قنصل کا مکان -
قنطار - سو پونڈ کا ایک وزن مصر میں رائج ہے
قنینہ - بوتل -
قواص - چپراسی -
قومندان - کمانڈر - سپہ سالار -
قومسیون - کمیشن -
قومبانیہ - کمپنی -
قہوہ - کافی - قہوہ خانہ -
قہوجی - قہوہ خانہ والا -

لفظ	معنی

ک

کاتب - کلرک -
کاتم الاسرار - پرائیویٹ سکرٹری -
کاتولیکی - رومن کیتھولک -
کارخانہ - چھاپہ - جہاں کتابیں چھپتی ہوں
کارو - چھکڑا - بیل گاڑی [illegible]
کاز - مٹی کا تیل - اسکی اصل گاز ہے -
کامخ - چٹنی -
کانون - چولہا -
کانون الاول - دسمبر کا مہینہ [illegible]
کانون الثانی - جنوری کا مہینہ [illegible]
کبایہ - گلاس -
کبری - پل - اسکی اصل کوپری ہے -
کبریت - دیا سلائی -
کتاب - بچوں کا مکتب -
کتبخانہ - لائبریری -
کتبی - کتب فروش
کراسہ - کتاب کی ایک جزو -
کرنب - کرم کلا -
کروسہ - گھوڑا گاڑی -
کستبان - انگشتانہ -

لفظ	معنی
کشفِ طبی	ڈاکٹری معائنہ۔
کِک	کاک - کیک۔
کفر	گاؤں۔
کُفتہ	کباب۔
کمپانیہ	جماعت شرکاء - اسکی اصل کمپنی ہے۔
کسامی	پلیٹ کا ڈش۔
کمرک	محصول چنگی - اسکی اصل کرک ہے۔
کمپیالہ	بل - ہنڈی۔
کنترات	معاہدہ - اسکی اصل کانٹریکٹ ہے۔
کُندرہ	ترکی جوتہ - بوٹ۔
کُندرجی	بوٹ ساز۔
کنشتابہ	پانسلپس - انجن۔
کومان	دستہ کا کمان۔
کوبنہاغن	کوپن ہیگن۔
کوخ	جھونپڑی۔
کُورہ	پرگنہ۔
کولیرہ	کالرہ - ہیضہ۔
کوّہ	روشندان۔
کیپ	[illegible] کیپ کا ٹوپی۔
کیلو	فرانس کا ایک پیمانہ جو بقدر ایک ہزار گرام کا ہوتا ہے۔
کیلومتر	ایک ہزار میتر جو ۱۰۸۳ گز کے برابر ہوتا ہے۔

لفظ	معنی
کیلوجرام	۳۲۰ درہم کا ایک وزن ہے۔

ل

لفظ	معنی
لامبہ	چراغ - اسکی اصل لیمپ ہے۔
لاہی	ہیگ (دار الحکومت ہولنڈ)
لائحہ	دفعہ - بند۔
لباس	پاجامہ۔
لبن	دہی۔
لجنہ	کمیٹی - مجلس۔
لحظہ	دقیقہ۔
لیمون	لیموں۔
لستیک	لاسٹک والا جوتہ۔
لِفّہ	ایک دھجی جو ٹوپی کے اوپر لپیٹی جاتی ہے۔
لفت	شلجم۔
لواء	علم - ضلع۔
لوح حجر	سلیٹ۔
لوکندہ	ہوٹل۔
لولپ	ٹونٹی۔
لوندرہ	لندرہ - لنڈن۔
لیرہ	استنبولی اشرفی۔
لیلی	وہ طالبعلم جو بورڈنگ ہوس میں رہتا ہے۔

م

لفظ	معنی
مابین ہمایونی	درگاہ سلطان روم۔
ماجور	سردار فوج۔
مادبہ	دعوت۔
مادہ	دفعہ قانون۔
مارس	مارچ۔ انگریزی کا تیسرا مہینہ۔
مارستان	شفاخانہ۔ اسکی اصل بیمارستان ہے
مارکہ	تجارتی نشان۔
ماکینہ	کل۔ اسکی اصل مشین ہے۔
مامور	ڈلیگیٹ۔
ماموریہ	نوکری۔
ماموفا کورہ	خواہش۔
ماہیہ	تنخواہ۔ مشاہرہ۔
مائدہ	میز۔
مایو	مئی۔ انگریزی کا پانچواں مہینہ۔
مبصقہ	اگالدان۔
متحف	عجائب خانہ۔
[illegible]	[illegible]
متصرف	کمشنر۔
متطوع	والنٹیر۔
متحجر	سنگری کا رہنے والا۔
مجسمہ	مجسمہ۔ پورے قد کی صورت۔
مجلس البلدی	میونسپل کمیٹی۔
مجلس البداءۃ	عدالت ابتدائی۔
مجلس تمییز الحقوق	ہائی کورٹ۔
مجلس الجنایات	عدالت فوجداری۔
مجلس الشوریٰ	مجلس واضعان قانون
مجلس الصحۃ	کمیٹی حفظان صحت۔
مجلس النواب	پارلیمنٹ۔
مجلس الاشراف	ہوس آف لارڈز
مجلس العموم	ہوس آف کامنز۔
مجلہ	علمی رسالہ۔ میگزین۔
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
مجیدی	استنبول کا ایک نقری سکہ قیمتی ۸
محافظ	گورنر۔
محاکمہ	فیصلہ۔
محامی	وکیل۔ پلیڈر۔
محجر	قرنطینہ۔
محرر	اڈیٹر۔
محرمہ	ایک قسم کا رومال۔
مخشخانہ	بھنگیر خانہ۔
محطہ	ریلوے سٹیشن۔

لفظ	معنی
محکمہ	دار القضا۔
محفظہ	نوٹ بک۔ یادداشت کی کتاب
محکمہ اہلیہ	ملکی عدالت
محکمۃ الحقوق	عدالت دیوانی
محکمۃ الجزاء	عدالت فوجداری
محکمہ شرعیہ	مذہبی عدالت
محکمہ قنصلیہ	کونسل کی عدالت
محکمۃ الاستئناف	عدالت اپیل
محکمہ مختلطہ	ملکی و غیر ملکی لوگوں کی عدالت متحدہ
مخابرہ	خبر رسانی۔
مخدہ	تکیہ۔ سرہانا۔
مخزن	مال خانہ۔ گودام۔
مخلب	پنجہ۔
مداسہ	سلیپر
مدالیہ	تمغہ۔
مدامہ	خاتون۔ اسکی اصل میڈم ہے۔
مدخول	آمدنی۔
مدرسۃ المبتدیان	پرائمری سکول۔
مدرسۃ التجہیزیہ	ہائی سکول۔
المدرسۃ الامیریہ	گورنمنٹ سکول۔
المدرسۃ الخیریہ	امدادی مدرسہ۔
مدرسۃ الاجزائیہ	مدرسہ دواسازی۔
مدرسۃ الطب	میڈیکل سکول۔

لفظ	معنی
مدرسۃ الصنائع	آرٹ سکول۔
مدرسۃ المہندس خانہ	انجینئرنگ سکول۔
مدرسۃ الولادۃ	مدرسہ دایہ گری۔
المدرسۃ الکلیۃ	کالج۔
المدرسۃ الحقوق	لا سکول۔
المدرسۃ الحربیہ	ملٹری سکول۔
مدرّع	جہاز آہن پوش۔
مدفع	توپ۔
مدنی	شہری۔ متمدن۔
مدیر	کلکٹر۔ منتظم۔
مدیریہ	کلکٹری۔ ضلع۔
مدیر البوسطہ	دفتر پوسٹ ماسٹر۔
مذکرہ	نوٹ بک۔ یادداشت۔
مُرابی	سود خوار۔
مُراقب	محافظ۔
مُراکبی	کشتی بان۔
مُراکش	ملک مراکو۔
مُرتب	تنخواہ۔
مَرسح	تھیٹر۔
مرساۃ	لنگر۔
مرفاء	بندرگاہ۔
مَرکز	صدر مقام۔
مُرکب	کشتی۔ جہاز۔ سواری۔

لفظ	معنی
مرکب ذو قلاع	بادبانی جہاز۔
مرکب بخاری	دخانی جہاز۔
مزاد	نیلام۔
مزین	نائی۔
مسامحات	تغافل۔
مستحفظ	ریزرو۔
مستخدم	نوکر۔
مسدس	چھ نال کا تپنچہ۔
مستر	صاحب بہادر (انگریزوں کا [illegible])
مستراح	پاخانہ۔
مستشفیٰ	ہسپتال۔
مستعمرہ	نو آبادی۔
مستعمر الکاب	کیمپ کالونی۔
مسکوب	سلطنت روس [illegible]
مسوجر	مسوکر۔ رجسٹری شدہ خط یا پارسل۔
مسیو	صاحب بہادر (فرانسیسیوں [illegible])
مشبک	جالی۔
مشروع	تجویز۔
مشکل	باعراب لفظ۔
مشمع	موم جامہ۔
مصادر	ذرائع۔
مصاری	ناموس۔
مصطبہ	چبوترہ۔
مصبنہ	کارخانہ صابن سازی۔

لفظ	معنی
مصروف	خرچ۔
مصلحہ	صیغہ۔
مصلحۃ البوسطہ	محکمہ ڈاک خانہ
مصلحۃ التلغرافات	محکمہ تار۔
مصلحۃ السکۃ الحدید	محکمہ ریل۔
مضبطہ	[illegible]
مضبوطہ	درست۔ صحیح۔
مطاوی	چاقو۔
مظلہ	چھتری۔
معاش	پنشن۔
معارف	محکمہ تعلیم۔
معاون	مددگار۔ اسسٹنٹ۔
معرض	نمائش گاہ۔
معسکر	فوجی کیمپ۔ چھاؤنی۔
معمل	کارخانہ۔
مغازہ	مخزن، گودام۔
مغربی	مراکو کا رہنے والا۔
مغطس	غسل کا حوض۔
مغرف	چمچہ۔
مفتش	منتظم۔ انسپکٹر۔
مقاطعہ	صوبہ۔
مقاولہ	ٹھیکہ۔ معاہدہ۔
مقص	قینچی۔
مقعد	بنچ۔

لفظ	معنی
مقناطیس	سنگ مقناطیس۔
مکارہ	چرخی۔
مکتب	تیج کا دفتر، کتب خانہ۔
مکتب ابتدائی / مکتب الابتدائی	پرائمری سکول۔
مکتب رشدی	مڈل سکول۔
مکتب الاعدادی	ہائی سکول۔
مکس	ٹکس، خراج۔
ماکس	ٹکس وصول کنندہ۔
مکوتی	استری۔
ملازم	لفٹیننٹ۔
ملزمہ	کتاب کی جزو۔
ملعقہ	چمچا۔
ملوخیہ	ایک قسم کی سبزی۔
ملہی	تھیٹر۔
ملیون	ملین، دس لاکھ۔
ملیم	مصر کا تانبے کا سکہ۔
ممثل	ایکٹر۔
مناخ	آب و ہوا۔
منارہ	لائٹ ہوس۔
مندوب	ڈیلیگیٹ۔
منشور	فرمان شاہی۔
منشف	تولیہ۔
مندیل	رومال۔

لفظ	معنی
موبیلیات	سامان آرائش مکان۔ مثلاً میز کرسی وغیرہ
موتمر	مجلس، مشورہ، کانفرنس۔
موزہ	عجائب۔
موسیقا	موسیقی۔
موظف	عہدہ دار، اہلکار۔
مومسات	رنڈی، کسبی
مہندس	انجینیر۔
میرالائی	کرنیل۔
میری	خراج سرکاری اس لفظ کی اصل امیری ہے۔
میزانیہ	بجٹ۔
مینا	بندرگاہ۔

ن

لفظ	معنی
نارجیلہ	حقہ۔
ناریہ	آتشبازی۔
ناظر	وزیر، ہیڈ ماسٹر۔
ناظر النظار	وزیر اعظم۔
ناظر الاشغال	وزیر پبلک ورکس۔
ناظر المعارف العمومیہ	وزیر سررشتۂ تعلیم۔
ناظر المالیہ	وزیر مال۔
ناظر الحقانیہ	وزیر عدالت۔
ناظر الداخلیہ	وزیر داخلیہ۔
ناظر الخارجیہ	وزیر خارجیہ۔
ناظر الحربیہ	وزیر جنگ۔
ناظر الاوقاف	وزیر اوقاف۔

لفظ	معنی

ناظر الرسومات ۔ افسر چونگی۔
ناظر محطہ ۔ سٹیشن ماسٹر۔
ناعورہ ۔ رہٹ جو نہر یا دریا میں پانی کے ذریعہ چلتا ہو۔
ناموس ۔ مچھر۔
ناموسیہ ۔ مسہری کا پردہ جو مچھروں کی روک کیلئے مستعمل (ہوتا ہے)۔
ناولون ۔ جہاز کا کرایہ۔
نحت ۔ تراشنا۔
ندوہ ۔ کمیٹی ۔ مشورہ۔
نروج ۔ ملک ناروے۔
نزل ۔ ہوٹل ۔ خان ۔ کاروان سرائے۔
نسطوریہ ۔ عیسائیوں کا ایک فرقہ۔
نشان ۔ تمغہ۔
نشاف ۔ سیاہی چوس ۔ بلاٹنگ پیپر۔
نظام ۔ رگیولیشن۔
نظارۃ ۔ سررشتہ ۔ محکمہ۔
نظارۃ ۔ دوربین۔
نظامیہ ۔ جنگی فوج۔
نقلی ۔ میوہ فروش ۔ نقل میوہ جیسے پستہ ۔ بادام۔
نمسہ ۔ ملک آسٹریا۔
نمرہ ۔ نمبر ۔ عدد۔
نوفمبر ۔ نومبر ۔ انگریزی گیارھواں مہینہ۔
النور ۔ لیمپ ۔ چراغ۔
نوتی ۔ ملاح۔
نہارتی ۔ جو طالب علم بورڈنگ ہاؤس میں نہ رہے۔

لفظ	معنی

و

وابور ۔ دخانی جہاز (اسکی اصل واپور ہے)
والی ۔ گورنر۔
واشنطون ۔ واشنگٹن۔
الوجہ البحری ۔ جانب شمال۔
الوجہ القبلی ۔ جانب جنوب۔
ورشہ ۔ کارخانہ ۔ اسکی اصل ورکشاپ ہے۔
ورقہ ۔ ٹکٹ۔
ورقۃ الزیارۃ ۔ وزیٹنگ کارڈ۔
ورق البوسطہ ۔ ڈاک کا ٹکٹ۔
ورنیش ۔ وارنش ۔ روغن جو دیگر چیزوں پر ملنے کو ۔ ...
ورقہ تحویل ۔ ہنڈی۔
ورقہ بنک ۔ چیک۔
وزیر الخارجیہ ۔ وزیر خارجیہ۔
وزیر الداخلیہ ۔ وزیر داخلیہ۔
وزیر المالیہ ۔ وزیر مال۔
وزیر الحرب ۔ وزیر جنگ۔
وزیر العدلیہ ۔ وزیر عدالت۔
وزیر الامور النافعہ ۔ وزیر پبلک ورکس۔
وزیر المعارف ۔ وزیر محکمہ تعلیم۔
وسام ۔ تمغہ۔
وشمہ ۔ آلوبالو۔
وصل ۔ رسید۔
وظیفہ ۔ خدمت۔

لفظ — معنی

وفد ۔ ڈیپوٹیشن ۔
وَلَد ۔ نوکر ۔
ویرگو ۔ مالگذاری ۔

ہ

ہانم ۔ خانم ۔ خاتون ۔
ہُدُوم ۔ پہننے کے کپڑے ۔
ہرمان ۔ مصر کے مثلث مخروطی منارے ۔
ہولانڈہ ۔ ملک ہولینڈ ۔
الہلال الاصفر ۔ ہیضہ ۔ کالرہ ۔

ی

یاپان ۔ ملک جاپان ۔
یاشمق ۔ ترکی عورتوں کا مقنعہ ۔
یاقہ ۔ کالر ۔

لفظ — معنی

یاور ۔ ایڈی کانگ ۔
یخت ۔ امرا کی اپنی کشتی ۔
یرد ۔ گز (اسکی اصل یارڈ ہے)
یسقچی ۔ اردلی ۔
یفتہ ۔ سائن بورڈ ۔
ینائر ۔ جنوری ۔ انگریزی کا پہلا مہینہ ۔
ینکشری ۔ ترکوں کی پرانی فوج ۔ اسکی اصل ینگ چری ہے
یوزباشی ۔ کپتان ۔
یوسف افندی ۔ سنگترہ ۔
یولیو ۔ جولائی ۔ انگریزی کا ساتواں مہینہ
یونیو ۔ جون ۔ انگریزی کا چھٹا مہینہ ۔

۔۔ بقلم شکستہ رقم حبیب اللہ منشی فاضل ساکن ضلع راولپنڈی وارد لاہور اختتام پذیرفت ستمبر ۱۹۰۹ء

ARABI BOL CHAL

PART II

OR

How to speak and write Arabic correctly,

With a Glossary of 1000 words
USED IN ARABIC NEWS-PAPERS,

COMPILED

After having travelled in EGYPT & SYRIA,

BY

Hafiz Abdul Rahman,

Author of Kitab-us-sarf, Kitab-un-nahv, Al-Siddiq, Al-Mumazu and Taraqqiyat-i-Arab.

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] WORKS
[illegible]

[illegible]

1st Edition.

Price